Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 30 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Friday, 31st January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۳۰ رجب المرجب ● جمعہ، ۳۱ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مہا کمبھ میں پھر لگی آگ، کئی ٹینٹ جل کر خاک

بہت مشکل سے پایا گیا آگ پر قابو

30 رجنوری: مہا کمبھ میں آج ایک بار پھر بڑا حادثہ پیش ویا جب کئی ٹینٹس آگ کی نذر ہو گئے۔ مہا کمبھ میں آگ لگنے کا واقعہ پہلے بھی سامنے آچکا ہے، لیکن اچھی بات یہ ہے کہ آتشزدگی کے واقعات میں اب تک کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ آگ لگنے کا تازہ واقعہ مہا کمبھ کے سیکٹر 22 میں پیش آیا جہاں بڑی تعداد میں ٹینٹس موجود ہیں۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ کا دستہ جائے وقوع پر پہنچا اور بڑی مشقتوں کے بعد آگ پر قابو پایا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق جب ٹینٹس میں آگ لگی تو اس میں موجود سبھی عقیدتمند باہر نکل گئے۔ لوگوں کی سمجھداری سے ایک بڑا حادثہ توٹل گیا، لیکن جو چیزیں ٹینٹس میں موجود تھیں، وہ جل کر خاک ضرور ہو گئیں۔ مہا کمبھ کا سیکٹر 22 علاقہ جھوسی کے چھتناگ گھاٹ اور ناگیشور گھاٹ کے درمیان موجود ہے۔ جمعرات کو اچانک کچھ ٹینٹس میں آگ لگ گئی جس کے بعد لوگوں میں گھبراہٹ اور افراتفری پیدا ہو گئی۔ فوراً لوگ ٹینٹس سے باہر کی طرف بھاگے اور فائر بریگیڈ کو بھی خبر دی گئی۔ آگ لگنے کی وجہ اب تک سامنے نہیں آسکی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل (باقی صفحہ 10 پر)

قرآن پاک نذرِ آتش کرنے والے سلوان مومیکا کا سویڈن میں گولی مار کر قتل

سلوان مومیکا 30 جنوری: قرآن پاک نذرِ آتش کرنے والے بدنام زمانہ عراقی شخص سلوان مومیکا کا آج گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق سلوان مومیکا کو سوڈرٹالجے واقع ہووسجو میں گولی ماری گئی۔ اس کی خبر ملتے ہی سویڈش افسران جائے حادثہ پر پہنچے اور لاش کو قبضے میں لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ مبینہ طور پر سلوان کے قتل کی ویڈیو سی سی ٹی وی میں قید ہو گئی ہے۔ یہ بھی جانکاری سامنے آئی ہے کہ گولی باری سے کچھ دیر قبل ہی سلوان لائیو اسٹریم پر آیا تھا۔ مقامی پولیس نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ گولی باری میں ہلاک ہونے والا شخص 38 سالہ سلوان مومیکا ہی ہے۔ سلوان پر کئی مرتبہ قرآن پاک کو نذرِ آتش کرنے کا الزام ہے۔ 2023 میں عید الاضحیٰ سے عین قبل اس نے سویڈن میں عراقی قرآن کو بھی نذر آتش کیا تھا۔

اس کے لیے سلوان نے باضابطہ انتظامیہ سے اجازت مانگی تھی اور پولیس نے اجازت دے بھی دی تھی۔ اس کے بعد (باقی صفحہ 10 پر)

مہا کمبھ حادثہ: سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی داخل، ذمہ دار افسروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

30 رجنوری: اتر پردیش کے پریاگ راج میں بدھ کی صبح مہا کمبھ میں مچی بھگدڑ میں 30 لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ اب اس معاملے میں سپریم کورٹ میں ایک مفاد عامہ عرضی (پی آئی ایل) داخل کی گئی ہے۔ اس عرضی میں ملک بھر سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے تحفظ کے انتظامات اور رہنما اصول کو نافذ کرنے کے ساتھ ہی اس حادثہ کے لیے ذمہ دار افسروں کے خلاف کارروائی کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

وکیل وشال تیواری کے ذریعہ داخل کی گئی اس عرضی میں سبھی ریاستوں کو ہدایات جاری کرنے کی مانگ کی گئی ہے کہ وہ پریاگ راج واقع اپنے سہولت مراکز پر عقیدت مندوں کو تحفظ کے انتظامات اور رہنما اصول کے بارے میں بنیادی جانکاری دستیاب کرائیں۔ عرضی میں یہ بھی درخواست (باقی صفحہ 10 پر)

وقف بل پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے لوک سبھا اسپیکر کو رپورٹ پیش کی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) وقف (ترمیمی) بل 2024 پر پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کے چیئرپرسن جگدمبیکا پال نے بجٹ اجلاس سے عین قبل آج کمیٹی کی رپورٹ کا مسودہ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو پیش کیا۔

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے ساتھ کل سے بجٹ اجلاس شروع ہوگا اور دو مرحلوں میں 4 اپریل تک جاری رہے گا۔ وقف ایکٹ میں ترمیم سے متعلق بل کو نظر ثانی کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوک سبھا رکن مسٹر پال کی سربراہی میں تشکیل دی گئی جے پی سی کے حوالے کیا گیا تھا۔ کمیٹی کے اجلاس ہنگامہ خیز رہے۔ زیادہ تر اپوزیشن جماعتوں نے بل کی کئی تجاویز پر اعتراضات درج کرائے ہیں۔ لیکن کمیٹی کی رپورٹ کو اکثریت کی بنیاد پر منظور کر لیا گیا ہے۔

حکومت وقف (ترمیمی) بل کو اس بجٹ سیشن میں بحث کے بعد پاس کروا سکتی ہے۔ کمیٹی کے رکن اور بی جے پی (باقی صفحہ 10 پر)

اپوزیشن نے مرکز و یوگی حکومت کو موردالزام ٹھہرایا

انتظامی امور و بندوبست میں نقص مہا کمبھ میلے میں حادثے کی وجہ بنی

پریاگ راج، 30 رجنوری: کئی گھنٹوں کے بعد ہی پریاگ راج کے مہا کمبھ میلے میں بھگدڑ میں پیروں تلے کچل کر مرنے والوں کی تعداد دیکھنے کے بعد اپوزیشن پارٹیوں نے یوگی حکومت کے ناقص و بیکار انتظامی دروبست پر سیدھا نشانہ باندھ لیا۔ غصے میں کہا کہ مرکزی حکومت یو یوگی حکومت کی انتظامی نا اہلی کا ثبوت تھا کہ عقیدتمندوں کی جانیں چلی گئیں۔ یہ بھی الزام لگا دیا کہ ''غیر نظمی و وی آئی پی کلچر'' نے ہی اتنے اموات کی وجہ بنی۔ اپوزیشن کے راہل گاندھی نے کھل کر ''وی آئی پی کلچر'' کو اس بڑے (باقی صفحہ 10 پر)

صدر ٹرمپ کا خطرناک منصوبہ، 30000 غیر قانونی تارکین وطن کو گوانتانا موبے جیل بھیجنے کی تیاری!

امریکہ 30 جنوری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ حلف برداری کے بعد سے ہی غیر قانونی تارکین وطن پر شکنجہ کسنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ اس درمیان بدھ کو ان کے ایک بیان نے سبھی کو چونکا دیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ غیر قانونی تارکین وطن کے لیے ایک ڈِٹینشن سینٹر بنائیں گے جہاں 30 ہزار سے زیادہ لوگوں کو ایک ساتھ رکھا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ غیر قانونی طور پر امریکہ میں رہ رہے لوگوں کو کیوبا کے مشرقی کنارے پر واقع بدنام زمانہ گوانتانا مو جیل میں رکھنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ اس جیل کو 9/11 کے حملوں کے بعد بنوایا گیا تھا جہاں سب سے خطرناک دہشت گردوں (باقی صفحہ 10 پر)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
31 رجنوری 2025

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 16 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 47 منٹ
مغرب	5 بج کر 29 منٹ
عشاء	6 بج کر 41 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

جمعیۃ الراعین مغربی بنگال نے ہندو۔ مسلم ایکتا کی نئی منفرد مثال پیش کی

سنیچر کو 5 ہندو جوڑوں اور اتوار کو 20 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادیوں کا پروگرام

کولکاتا 30 جنوری: جمعیۃ الراعین ویسٹ بنگال نے ہندو مسلم ایکتا کی ایک زبردست مثال پیش کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اس ملک کے مسلمان سیکولر ہیں اور وہ اپنے ملک کے تمام مذاہب کے لوگوں سے پیار کرتے ہیں اور مولانا ابوالکلام آزاد کے اس فارمولے پر یقین رکھتے ہیں کہ آسمان سے کوئی فرشتہ اتر کر زمین پر آئے اور پوچھے کہ تمہیں سوراج مل سکتا ہے لیکن اس کے عوض میں ہندو مسلم ایکتا کو قربان کرنا پڑے گا جس پر مولانا آزاد نے کہا کہ سوراج تو ہم کبھی بھی حاصل کر سکتے ہیں لیکن ہندو مسلم ایکتا کا موقع گنوا دیا تو اس نقصان کو ہم برداشت نہیں کر پائیں گے کیونکہ ہمارا مقصد ایک آزاد ملک میں ہندو۔ مسلم ایکتا کا قندیل روشن رہے۔ جمعیۃ الراعین مغربی بنگال کے صدر محمد سہراب (سابق ایم ایل اے) نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ آئندہ یکم فروری 2025 سنیچر کے روز ہم پانچ ہندو جوڑوں کی اجتماعی شادی کا اہتمام کر رہے ہیں اور اس اجتماعی شادی میں دلہن کو جہیز نہیں بلکہ تحفے کے نام پر سامان دے رہے ہیں جو روزمرہ کی زندگی میں کام آئیں گے۔ اسی کے ساتھ 2 فروری 2025 اتوار کو 20 مسلم جوڑوں کی اجتماعی شادیاں ہیں اور ان سبھوں کو وہی روزہ مرہ کے 60 اشیاء دیئے جا رہے ہیں۔ اس پریس کانفرنس سے محمد اکرم، شاہد علی خاں، محمد ممتاز (چار چاند) نے بھی خطاب کیا اور بتایا کہ ہم خدائے برتر کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی کوشش کرتیہ یں کہ "دنیا میں کام آئے انساں کے انسان....ورنہ کچھ کم نہ تھے کروبیاں "جمعیۃ الراعین ویسٹ بنگال کا یہ عمل ہندستان میں پہلا عمل ہے جو ایک مسلم ادارے کے ذریعہ کیا جا رہا ہے اور جس میں ہند جوڑوں کی اجتماعی شادیاں کرائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ماضی میں اجتماعی شادیاں کراتے رہے ہیں لیکن اس موقع پر ہم ہندو جوڑوں کی شادیاں کرا کر پورے ملک کو ایک پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہندو۔ مسلم، سکھ، عیسائی، جین اور دیگر مذاہب کے لوگ سبھی ہمارے بھائی بہن ہیں اور ہم ایک ہندستانی ہیں اور ایک سچا ہندستانی ملک کے تمام لوگوں کے ساتھ محبت اور بھائی چارگی کا پیغام دیتا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں محمد سہراب، محمد اکرم، محمد ممتاز، شاہد احمد خان، بلال احمد، عامر اشتیاق ، سنجے سرکار، وشواس، عثمان غنی، خورشید عالم پانڈے، دسرتھ پرشاد، سنکر سری واستو، محمد مدین، اور محمد نہال وغیرہ شریک رہے۔

جیوتی پریہ ملک کو دو کمیٹیوں میں جگہ ملی، ایم ایل اے کے طور پر کام کریں گے

کولکاتا: 30 جنوری (عوامی نیوز سروس) جیوتی پریہ ملک کو جیل سے رہا ہونے کے بعد اسمبلی کمیٹی میں جگہ مل گئی۔ سابق وزیر کو دو کمیٹیوں میں جگہ ملی۔ یہ پہلا موقع ہے جب انہیں ترنمول حکومت کے تحت قانون ساز اسمبلی کی کمیٹی میں مقرر کیا گیا ہے۔ اب وہ ایم ایل اے کے طور پر کام کر سکیں گے۔ ذرائع کے مطابق آخر کار قانون ساز اسمبلی میں باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا کہ جیوتی پریہ ملک کو ضمانت دی جائے گی۔ ہابرا سے ترنمول ایم ایل اے کی ضمانت سے متعلق بلیٹن اسمبلی میں شائع کیا گیا۔ وہاں یہ اطلاع ملی جب جیوتی پریہ ملک کو گرفتار کیا گیا اور کب انہیں ضمانت ملی۔ اس میں یہ بھی تفصیلی معلومات ہیں کہ سابق وزیر خوراک کو کس عدالت نے ضمانت دی تھی۔ ذرائع کے مطابق انہیں قانون ساز اسمبلی میں پاور اینڈ نان کونشنل انرجی سورسز کمیٹی کا مستقل مدعو رکن بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ بالو کو لوکل فنڈ کمیٹی کا ممبر بھی بنایا گیا ہے۔ جیوتی پریہ ملک ترنمول دور کے آغاز سے ہی وزیر ہیں۔ نتیجتاً وہ قانون ساز اسمبلی کی کسی کمیٹی میں شامل نہیں تھے۔ راشن بدعنوانی کے الزام میں گرفتار ہونے کے بعد جیوتی پریہ اپنا وزارتی عہدہ کھو بیٹھیں۔ اور پھر اسمبلی میں واپس آ گئے۔ اسی لیے جیوتی پریہ کو کمیٹی ملی۔ اتفاق سے، تاکہ جیوتی پریہ جلد از جلد ایم ایل اے کے طور پر کام شروع کر سکیں۔ اس کے لیے وہ وقفے وقفے سے اسمبلی میں آ کر دستاویز سے متعلق کام مکمل کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ علاقے کی قیادت اور کونسلرز سے فون پر بات کر رہے ہیں کہ ہابرا کی ترقی میں کیا ہو رہا ہے، کون سے کام ٹھپ ہیں، کہاں ترقی التوا کا شکار ہے، کہاں سڑکیں خراب ہیں، کہاں بجلی غائب ہے، کہاں پانی کا مسئلہ ہے۔ یہ تمام مسائل ہیں، نگرانی زوروں پر ہے۔

مالدہ کی ضعیفہ مہا کمبھ سے لاپتہ

مالدہ، 30 رجنوری: مالدہ کی ایک بوڑھی خاتون مہا کمبھ کے رش میں لاپتہ ہو گئی۔ بدھ کے روز وہ نہانے کے بعد سے خاندان والے اس سے رابطہ نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس کے گھر والے ہر لمحہ اضطراب میں گزار رہے ہیں۔ گھر والوں نے اس ضعیفہ کی تصویر کے ساتھ انتظامیہ سے رابطہ قائم کیا ہے۔ جس کے بعد انتظامیہ نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے اور تمام اسپتالوں میں اس کی تلاش کی جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ 144 سال کے بعد، مہا کمبھ میں نایاب تریوینی یوگا کیا گیا۔ بدھ کی رات مونی اماوسیہ کے موقع پر دوسرا اشنان تھا۔ منگل کی رات تقریباً 2 بجے یاتری سنگم میں نہانے کے لیے جمع ہوئے۔ 10,000 سے زیادہ لوگ ایک ساتھ نہانے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اسی وقت ہجوم کے دباؤ میں 11 سے 17 کھمبوں کے درمیان کی رکاوٹ ٹوٹ گئی۔ جس کی وجہ سے حادثہ پیش آیا۔ بہت سے عقیدت مند پیروں تلے کچل کر مارے گئے۔ اس دن انیتا گھوش نے بھی غسل کیا تھا۔ تب سے بوڑھی عورت لاپرواہتائی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جس کنبہ کے افراد کے ساتھ بوڑھی خاتون کمبھ میلے میں گئی تھی وہ کہیں نہیں مل پا رہے ہیں اور نہ ہی فون پر ان سے رابطہ قائم ہو پا رہا ہے۔ تاہم بوڑھی خاتون کی چادر گھاٹ سے برآمد ہوئی ہے۔ نتیجتاً گھر والے فطری طور پر پریشان ہیں کہ آخر وہ بوڑھی عورت کہاں گئی اور کس حال میں ہے۔ اس بارے میں پولس اور انتظامیہ کو پہلے ہی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ مہا کمبھ کا دورہ کرتے ہوئے منگل کے حادثے میں بنگال کے کئی لوگ زخمی ہو گئے تھے۔

کولکاتا پولیس کا سالانہ اسپورٹس میٹ 2025 کا شاندار آغاز

کولکاتا 30 (نور عالم): کولکاتا پولیس کے زیر اہتمام سالانہ اسپورٹس میٹ 2025 کا آغاز آج کولکاتا کے باڈی گارڈ لیس میں ہوا۔ کولکاتا پولیس کمشنر، آئی پی ایس منوج ورما نے اس ایونٹ کا افتتاح کیا اور اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے فٹنس اور ورزش کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر فرد کو روزانہ کم از کم ایک سے دو گھنٹہ اپنی صحت اور تندرستی کے لیے نکالنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے ٹیم اسپرٹ اور اجتماعی ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔ اس سالانہ اسپورٹس ایونٹ میں 13 سرکاری اسکولوں کے طلبہ نے حصہ لیا، جبکہ کولکاتا پولیس کی 32 یونٹس نے شاندار مارچ پاسٹ پیش کیا۔ اس تقریب کا مقصد نہ صرف کھیل اور صحت مندی کو فروغ دینا ہے بلکہ پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانا بھی ہے۔ کمشنر منوج ورما نے اختتامی تقریب کے حوالے سے بھی تفصیلات فراہم کیں، جو یکم فروری کو منعقد ہوگی۔ اسپورٹس میٹ کے انعقاد کو صحت مند طرزِ زندگی کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے، جو نوجوان نسل کو متحرک اور جسمانی طور پر فعال رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔ کولکاتا پولیس سالانہ میٹ ایک اہم روایت کی حیثیت رکھتا ہے، جو پولیس فورس کی قوت، یکجہتی اور اعلیٰ کارکردگی کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے عزم کو مزید مضبوط کرتا ہے۔

☆☆☆

سندیپ کے خلاف الزامات طے کرنے کی منظوری ملنے کے باوجود اس کی اطلاع کیوں نہیں دی گئی؟

کولکاتا: 30 جنوری (عوامی نیوز سروس) آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں بدعنوانی کے معاملے میں سی بی آئی کی بے چینی بڑھ گئی ہے۔ علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے اس معاملے میں مرکزی تفتیشی ایجنسی کے تفتیشی افسر کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ مبینہ طور پر ریاست نے سندیپ گھوش کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ سی بی آئی علی پور کورٹ کو بتائے بغیر ہائی کورٹ گئی۔ جمعرات کو کیس کی سماعت کے دوران سندیپ گھوش کے وکیل نے سی بی آئی پر عدم تعاون کا الزام لگایا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ "سی بی آئی شروع سے ہی اس معاملے میں تعاون نہیں کر رہی"۔ 27 جنوری کو، ریاست نے چارج فریم کرنے کی اجازت دی۔ پھر تین دن گزر گئے۔ اس کے باوجود عدالت کو کچھ نہیں بتایا گیا۔ یہ سن کر جج کو غصہ آ گیا۔ اس سلسلے میں جج نے سی بی آئی کے تفتیشی افسر منیش اپادھیائے سے کہا، "ہائی کورٹ کو معلوم تھا لیکن ٹرائل کورٹ کو معلوم نہیں تھا؟" کیا آپ ٹرائل کورٹ کو بائی پاس کر کے ہائی کورٹ جا رہے ہیں؟ جج نے سی بی آئی کو یہ بھی حکم دیا کہ وہ جمعہ تک الزامات طے کرنے سے متعلق تمام دستاویزات عدالت میں پیش کرے۔ سی بی آئی کو اگلے سات دنوں کے اندر شکایت کا جواب دینا ہوگا۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال 9 اگست کو آر جی کار میڈیکل کالج اینڈ اسپتال کے سیمینار ہال سے ایک نوجوان خاتون ڈاکٹر کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ اس واقعے کے 162 دن بعد سیالدہ کی عدالت نے شہری رضا کار سنجے رائے کو مجرم قرار دیا۔ دو دن بعد جج نے شہری رضا کار سنجے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کو لے کر کشیدگی کے درمیان، سابق پرنسپل سندیپ گھوش کا نام آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں مالی بدعنوانی کے الزامات میں پھنس گیا ہے۔ اس الزام میں وہ فی الحال سی بی آئی کی حراست میں ہے۔

بچے کو بچانے کیلئے شوہر نے بیوی کو 'قتل' کر دیا، پولس نے ملزم کو گرفتار کر لیا

جمال پور، 30 رجنوری: ماں نے غصے میں منہ پر تکیہ رکھ کر بیٹے کو مارنے کی کوشش تھی۔ جس کے بعد شوہر نے بچے کو بچانے کے لیے اپنی بیوی کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مشرقی بردوان کے جمال پور میں پیش آیا ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ ملزم نے الزام قبول کر لیا ہے۔ جس کے بعد ملزم اروپ دلوئی نامی نوجوان کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ صرف اسی وجہ سے پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ بیوی کو قتل کیا گیا یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام پوجا منڈل ہے۔ چار سال قبل اس کی شادی بردوان کے جمال پور کے رہنے والے اروپ دلوئی سے ہوئی تھی اس جوڑے کا ایک تین سال کا بچہ ہے۔ پڑوسی ذرائع کے مطابق پوجا اکثر بچے کو مارتی تھی۔ جوڑے کے درمیان جھگڑا بھی ہوتا تھا۔ جس کے بعد پوجا اپنے باپ کے گھر چلی جاتی تھی۔ وہ تینوں بدھ کے دن کالنا گئے تھے۔ وہاں سے واپس ہو کر رات کو وہ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ مسئلہ اس وقت شروع ہوا جب لڑکا کھانے کے دوران بد معاشی کرنے لگا۔ جس کے بعد پوجا نے اسے مارنا شروع کر دیا۔ ایک موقع پر پوجا نے تکیہ دبا کر اسے مارنے کی کوشش کی۔ تب ہی اروپ اپنے غصہ کو قابو میں نہیں رکھ پایا اور اس نے غصے سے بیوی کا گلا پکڑ لیا اور دباتا ہی چلا گیا جس کی وجہ سے پوجا کا دم گھٹنے کی وجہ سے موت ہو گئی۔ اس معاملے کا اعلان جمعرات کی صبح کیا گیا۔ پولس نے خاتون کی لاش گھر سے برآمد کر لی ہے۔ پولس کے مطابق اس دن اروپ دلوئی نے پورے واقعہ کو قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیوی منہ پر تکیہ دبا کر بیٹے کو مارنے کی کوشش کی تھی۔ اس نے بیٹے کو بچانے کے لیے بیوی کو گلا دبا کر قتل کر دیا۔ کیا یہ واقعہ صرف بیٹے کو بچانے کے لیے ہوا ہے؟ یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے، پولس ابھی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی کے والد کے گھر کی جانب سے شوہر اروپ دلوئی کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ملزم کو بردوان کی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔

آل انڈیا ملی کونسل نے 23 واں سالانہ اجلاس کا اعلان کیا

آئینی تحفظ اور مسلم بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز

کولکاتا: 30 جنوری (نور عالم) آل انڈیا ملی کونسل کا 23 واں سالانہ اجلاس یکم اور 2 فروری کو کولکاتا کے پارک سرکس میدان میں منعقد ہوگا۔ تاہم، جاری مدھیامک امتحانات اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی مصروف شیڈول کے وجہ سے 10 فروری کو ہونے والی میٹنگ کو ملی الامین کالج کے آڈیٹوریم میں منتقل کر دیا گیا ہے جو ایک عوامی اجلاس ہوگا۔ تقریب کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی عدم دستیابی سے مقام کی تبدیلی بھی متاثر ہوئی۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کونسل کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری نظام الدین نے تنظیم کے مختلف شعبوں میں مسلمانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرنے کے مشن پر زور دیا۔ انہوں نے آئین کی موجودہ حالت پر کونسل کی تشویش کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطرے میں ہے۔ کونسل نے آئینی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کے لیے اپنی وابستگی کو تقویت دینے کے لیے "آئین بچاؤ، قوم کی تعمیر" کا نعرہ اپنایا ہے۔ کونسل کے موقف کو یاد کرتے ہوئے مغربی بنگال میں فرقہ پرست طاقتوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے بارے میں خبردار کیا۔ تاہم، انہوں نے ایسے عناصر کو روکنے اور ریاست میں امن کو برقرار رکھنے میں مغربی بنگال حکومت کی کوششوں کا اعتراف کیا۔ توقع ہے کہ آنے والے سالانہ اجلاس میں تعلیم، سماجی انصاف اور اقلیتوں کے حقوق سے متعلق اہم مسائل کو حل کیا جائے گا۔ پورے ملک سے نامور علمائے کرام، کارکنان، اور کمیونٹی لیڈران مباحثوں میں شرکت کریں گے جن کا مقصد قومی اتحاد اور ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں محمد عالم، محمد وسیم، مولانا محمد شفیق قاسمی اور رافع محمود صدیقی بھی موجود رہے اور اپنی باتیں رکھی اور ہر خاص و عام سے اس سالانہ اجلاس میں شرکت کی اپیل کی۔

آج بانسبیڑیا میں "رضائے حبیب کانفرنس بموقع جشن دستار حفظ" لوگوں سے شرکت کی گزارش

30 جنوری (محمد شعیب عالم) آج بروز جمعہ بعد نماز عشا "مدرسہ رضائے حبیب" جناتی مسجد اسلام پاڑہ بانسبیڑیا کی جانب سے ایک عظیم الشان کانفرنس بنام "رضائے حبیب کانفرنس بموقع جشن دستار حفظ" بمقام جناتی مسجد کے احاطے میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ یہ پروگرام حضرت علامہ مولانا مطیع الرحمٰن مصباحی خطیب و امام جناتی مسجد و ناظم اعلیٰ مدرسہ رضائے حبیب۔ مولانا آصف رضا مصباحی صدر المدرسین مدرسہ رضائے حبیب کے نائب امام جناتی مسجد اور جملہ اراکین مدرسہ رضائے حبیب کے زیر نگرانی ہونے جا رہا ہے، اس پروگرام میں زینت جلسہ پیر طریقت رہبر شریعت نبیرۂ شعیب الاولیاء حضرت علامہ مولانا آصف رضا علوی ازہری دامت برکاتہم القدسیہ جو سر زمین براؤن شریف یوپی سے تشریف لا رہے ہیں۔ ناشر مسلک اعلیٰ حضرت حضرت علامہ مولانا طاہر حسین مصباحی (تکیہ پاڑہ) حضرت علامہ مولانا طفیل احمد ضیاء (چاپدانی) شاعر اہل سنت حضرت عامر رضا (ہوڑہ) اور علاقے کے تمام علمائے کرام ائمہ کرام و مداحان خیر الانام تشریف لا رہے ہیں۔
الحمدللہ جس بچے کی دستار بندی ہے اس کا نام محمد شفیع الرحمٰن (کھاگرہ جل چنسورہ ہگلی) اس نے ایک سال کی قلیل مدت میں قرآن پاک حفظ کر کے والدین اور مدرسہ کا نام روشن کیا ہے ان شاءاللہ دستار بندی کے سنہرے موقع پر تمام علمائے کرام مشائخ عظام کے مقدس ہاتھوں اس بچے کے سر پر دستار حفظ سجایا جائے گا۔
ایک روز قبل یعنی جمعرات دوپہر 2 بجے سے مدرسہ رضائے حبیب ہال میں خواتین اسلام کا پروگرام بھی ہوا۔ جس میں باہر سے عالمہ فاضلہ کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔
"مدرسہ رضائے حبیب" نزد جناتی مسجد اسلام پاڑہ بانسبیڑیا ہگلی۔ ایک دینی تعلیمی ادارہ ہے جو جناتی مسجد سے متصل احاطے میں 2000ء میں قائم ہوا۔ روز اول سے اب تک اپنے مقاصد کی طرف رواں دواں ہے۔ جس میں حفظ و قرات اور ناظرہ کی تعلیم تربیت کے ساتھ دی جاتی ہے اس ادارے میں علاقائی و اقامتی تقریبا 150 بچے زیر تعلیم ہیں بچوں کی تعلیم کیلئے اساتذہ کرام اور بچیوں کی تعلیم کیلئے معلّمہ کا بھی انتظام ہے۔ اقامتی بچوں کے خورد و نوش کیلئے ایک باورچی کا بھی انتظام ہے۔ جن کا خرچ اساتذہ کی تنخواہیں اور دیگر ضروریات من جانب مدرسہ ہوتا ہے جو توکل علی اللہ اور عامۃ المسلمین کے چندے سے پورا ہوتا ہے۔
مدرسہ ہٰذا میں ہفتے کے ہر اتوار کو دوپہر 2 بجے سے خواتین اسلام کا اجتماع بھی ہوتا ہے۔ لیکن جگہ کی قلت کی وجہ تعلیم و تربیت اور تبلیغی مشن کو آگے بڑھانے میں کافی دقت لاحق ہو رہی ہے، اس لیے تعلیم و تبلیغ کے مقدس راہ کو ہموار کرنے کے لیے قریب ہی میں ایک زمین کا انتظام ہوا ہے، جس کی تعمیر و تشکیل میں وافر رقم کی ضرورت ہے۔ اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ اس نیک کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ثواب دارین کے مستحق بنیں۔
محمد آصف رضا مصباحی ، صدر المدرسین مدرسہ رضائے حبیب۔

سال نو کی آغاز سے ہی اسکول میں سرگرمیاں تیز ہو جاتی ہے۔ داخلہ، بک ڈے، یونیفارم اور اب حکومت مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ریاستی سطح کے تمام اسکولوں میں طالب علموں کے درمیان سائیکل تقسیم کیا گیا تھا۔ اس ضمن میں بیلور جنتا ہائی اسکول میں بھی سبز ساتھی اسکیم کے تحت طلبہ و طالبات درمیان سائیکل تقسیم کیا گیا۔ بچے اور بچیاں کافی خوش تھیں۔ اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ و ٹریڈ لائسنس ڈیپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کے ہیڈ ماسٹر بینود کمار سنگھ، پراسون سنگھ، برون کمار رام محمد وکیل، محمد انتش اور نیل کنٹھ گھوش وغیرہ موجود تھے۔ ریاض احمد نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پورا دیش بابائے قوم مہاتما گاندھی کو اپنی بساط مطابق خراج عقیدت پیش کر رہا ہے۔ لیکن بیلور جنتا ہائی اسکول پریوار اپنے بچے اور بچیاں کے درمیان سائیکل تقسیم کیا۔ موصوف نے حکومت مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا شکریہ ادا کیا۔

آواز اور مژگاں فاونڈیشن کا کنونشن بعنوان "او بی سی OBC چیلنجز اور راستے"

گذشتہ 22 دسمبر 2024 کو بیلگھیا کے محمد یہ جی۔ ایس۔ ایف۔ پی۔ اسکول میں شام 6 بجے مژگاں فاؤنڈیشن اور معروف ادارہ "آواز" مغربی بنگال کے زیر اہتمام ایک کنونشن بعنوان OBC: Avenues &Challenges منعقد ہوا۔ کنونشن کی صدارت جناب ارشاد گوہر نے فرمایا اور نظامت کے فرائض جناب آفتاب عالم نے انجام دیے۔ ماسٹر شہواز عالم کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہونے والے اس کنونشن میں جناب امتیاز احمد (ایڈوکیٹ کلکتہ ہائی کورٹ) شری اشوک کمار سرکار (سابق جنرل سکریٹری آل انڈیا آل بینک او۔ بی۔ سی۔ امپلائیز ایسوسی ایشن) کے علاوہ جناب نوشاد مومن (ایڈیٹر سہ ماہی مژگاں) اور جناب ارشاد گوہر (شاعر و ادیب اور سماجی کارکن) نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نوشاد مومن نے اس کنونشن کے انعقاد کے حوالے سے تمہیدی گفتگو کی۔ بعد ازاں ایڈوکیٹ امتیاز احمد نے متعلقہ موضوع پر بہت تفصیل سے گفتگو کی۔

چوری کے شبہ میں نوجوان کا قتل

ڈائمنڈ ہاربر، 30 رجنوری: بنگال میں ایک بار پھر چور ہونے کے شبہ میں ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے مہیش تلہ میں واقعہ کو لے کر کافی کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ پولس نے جائے وقوعہ سے کئی لاٹھیاں اور ایک تیز دھار دار ہتھیار برآمد کیا ہے۔ نوجوان کی لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کی صبح مہیش تلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 28 کے ایک زیر تعمیر مکان میں ایک نوجوان کی لاش خون آلود حالت میں برآمد ہوئی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولس نے جا کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس کے بعد پولس افسران نے مقامی لوگوں سے بات کی۔ رہائشیوں نے بتایا کہ بدھ کی رات دیر گئے انہوں نے اس گھر سے چیخنے کی آوازیں سنی۔ مستری کو صبح سویرے رہائش گاہ سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ شام کے وقت پروموٹرز نے جا کر نوجوان کی خون آلود لاش دیکھی۔ لیکن یہ قتل کیوں ہوا ہے؟ یہ نوجوان کون ہے؟ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والے کا نام دیو داس ہے۔ 22 سالہ نوجوان کو مقامی لوگ عطا کے نام سے جانتے ہیں۔

سبودھ سرکار کی کتاب 'بھاشا نگر' کا اجرا

وزیر اندرنیل سین نے بدھ کو بھاشا نگر شاعری کار میں بھاشا نگر میگزین کے کتاب میلے کے ایڈیشن کا افتتاح کیا، اس دن کے ایڈیٹر، مقبول اور نامور شاعر سبودھ سرکار نے کئی نظمیں پڑھ کر سامعین کو مسحور کیا۔ بیبھاش چودھری، پردیپ اچاریہ اور شواشیش مکھرجی سمیت بہت سے لوگ میٹنگ میں موجود تھے بالا بھل کتاب میلے کے پرکشش مقامات میں سے ایک، اس شعری کار نے بے شمار قارئین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی ہے۔ شاعری پچھلی ہے اس گاڑی میں بھاشن نگر، بیلور سے لے کر بسنا پور تک اس گاڑی میں ملیکا سینگپتا کی 'کیتا سما گورا' سمیت کئی اہم کتابیں رکھی گئی ہیں۔ اس دن مقبول شاعر سبودھ سرکار نے شاعرہ تمپا رائے چودھری کے شعری مجموعہ 'تمی اپراجیو' کے بک فیئر ایڈیشن کا باضابطہ افتتاح کیا۔ شاعر تمپا رائے چودھری نے وزیر اندرنیل سین کو ایک کتاب پیش کی ہے۔ شاعری کار میں بھاشا نگر میگزین کی اشاعت میں لوگوں کی دلچسپی قابل ذکر تھی۔ اجلاس میں بہت سے لوگوں نے مختصر تقریریں کیں، نظمیں سنائیں اور کو مالیکا چودھری کے ایک گیت کے ساتھ میٹنگ کا اختتام ہوا۔ (نور الاسلام خان)

وارڈ 63 کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ کی قیادت میں (کولن اسٹریٹ) کلنگہ موڑ پر دوارے سرکار کیمپ 2025 کا آغاز

63 وارڈ کونسلر د بورو سات چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ اور سابق ترنمول یوتھ صدر شیخ علی جان کی قیادت میں 90 نمبر کولن اسٹریٹ موڑ پر دوارے سرکار کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں وارڈ کونسلر خود حاضرین کے سامنے روبرو تمام کام کو انجام دیتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ موقع پر دیگر ترنمول ممبران و کارکنان بھی لوگوں کی مدد میں اپنی خدمات انجام دیتے دیکھے جا سکتے ہیں۔

ریاست میں پُراسرار بیماری سے 3 مریض فوت، 4 بچے اسپتال میں زیر علاج

کولکاتا ،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں گزشتہ چار دنوں میں ایک بچے سمیت تین افراد مشتبہ (GBS) سے فوت ہو چکے ہیں۔ تاہم ریاستی محکمہ صحت نے ابھی تک سرکاری طور پر موت کی وجہ کی تصدیق نہیں کی ہے۔ تینوں افراد کولکاتا اور ہگلی ضلع کے سرکاری اسپتالوں میں دم توڑ گئے۔ محکمہ صحت کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ مغربی بنگال میں صورتحال پوری طرح قابو میں ہے اور گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں میں دیب کمار ساہو (10)، اریترا منال (17)، شمالی 24 پرگنہ ضلع کے رہنے والے اور ہگلی ضلع کے دھنیا کھلی گاؤں کا ایک 48 سالہ شخص شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیب کمار کی موت 26 جنوری کو کولکاتا کے بی سی رائے اسپتال میں ہوئی تھی، جب کہ شہر کے این آر ایس میڈیکل کالج اور اسپتال میں زیر علاج آنڈانگا کا نوجوان اگلے دن فوت ہوگیا۔ ہگلی ضلع سے تعلق رکھنے والے اس شخص کی بدھ کو وہاں کے ایک اسپتال میں موت ہوگئی۔ معلومات کے مطابق کولکاتا میں ایک 17 سالہ لڑکے کی موت (GBS) کے مشتبہ کیس سے ہوئی۔ ڈاکٹروں کو شبہ ہے کہ جی بی ایس ایک بنیادی حالت ہوسکتی ہے۔ پچھلے کچھ دنوں میں ملک بھر میں آٹو امیون بیماری کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ دریں اثنا ذرائع نے بتایا کہ مشتبہ جی بی سنڈروم میں مبتلا مزید چار بچے بی سی رائے اسپتال اور انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ میں زیر علاج ہیں۔ فی الحال Barre-Guillain سنڈروم کے بارے میں سرکاری طور پر کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ صورتحال کے پیش نظر محکمہ صحت نے جمعرات کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی جس میں ریاست کے تمام سرکاری اور ضلعی اسپتالوں کو ہدایت دی گئی کہ جی بی ایس کے کسی بھی معاملے کی فوری طور پر محکمہ کو اطلاع دیں۔ اسپتالوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ ضروری علاج کی دستیابی کو یقینی بنائیں جن میں پلازما تھراپی، وینٹیلیشن سپورٹ سسٹم اور انٹرا وینس امیونوگلوبلین انجیکشن شامل ہیں، اور ان علاج کے لیے مناسب انفراسٹرکچر کو برقرار رکھیں۔

کولکاتا میڈیکل کالج میں آتشزدگی

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میڈیکل کالج میں آگ لگ گئی۔ ذرائع کے مطابق میڈیکل کالج کی ایڈن بلڈنگ کی دوسری منزل پر آگ بھڑک اٹھی۔ گائنی اور زچہ شعبہ میں اچانک کالا دھواں دیکھا گیا۔ اطلاع پا کر فائر انجن ئے وقوعہ پر پہنچ چکا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ نرسوں کی غفلت کے باعث پیش آیا۔ نرسیں انڈکشن ککر پر زیر علاج بچوں کے لیے دودھ ابال رہی تھیں۔ آگ وہیں سے شروع ہوئی۔ اسپتال انتظامیہ نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ گائناکالوجی اور پرسوتی شعبہ میں فوری طور پر اسپتال کے احاطے میں افراتفری پھیل گئی۔ خاص طور پر اس شعبہ میں نومولود بچوں کے داخل ہونے پر شدید جوش و خروش پایا جاتا تھا۔ پہلے آگ بجھانے والے آلات سے آگ بجھانے کی کوشش کی گئی۔ بعد ازاں فائر انجن پہنچا۔ تاہم فی الحال صورتحال قابو میں بتائی جارہی ہے۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

سواستھ ساتھی پراجیکٹ کے خلاف ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی خارج

کولکاتا ، 30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) سواستھ ساتھی پروجیکٹ کے خلاف ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی۔ تاہم اس کیس کو چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے خارج کر دیا۔ واضح ہو کہ ایک تنظیم نے سواستھ ساتھی پروجیکٹ کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی تھی۔ اس معاملے میں چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے کہا کہ عدالت اس طرح کے سرکاری منصوبے میں مداخلت نہیں کرسکتی۔ نجی ادارے کی جانب سے دائر کیس کی روشنی میں چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ یہ عام لوگوں کی منتخب حکومت کا منصوبہ ہے۔ منتخب حکومت اپنی صوابدید پر ایسے منصوبے شروع کر سکتی ہے۔ وہاں عدالت کبھی بھی ایسے منصوبوں میں براہ راست مداخلت نہیں کرسکتیں۔ اس لیے عدالت نے آج اس کیس کو خارج کر دیا۔ غور طلب ہے کہ اس اسکیم کے تحت مغربی بنگال کے باشندوں کو کیش لیس طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس اسکیم کے تحت، ریاستی حکومت ہر سال فی خاندان 5 لاکھ روپے تک کے طبی اخراجات برداشت کرتی ہے۔ اسپتال میں رہتے ہوئے مریض کو تمام ٹیسٹ اور ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ سواستھ ساتھی کارڈ کی میعاد 1 سال ہے اور ہر سال اس کی تجدید کی جاسکتی ہے۔

ارونا وامِد یا، لائن پروڈیوسر، چھاؤ، راناجوئے بشنو، معروف اداکار، پاؤلی ڈیم، معروف اداکارہ اندرانی چکرورتی، کہانی مصنف، اسکرین پلے رائٹر اور ڈائریکٹر، چھاؤ، تری دیب کر چٹرجی، صدر، پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ، سدھانکشو شیکھر ڈے، اعزازی جنرل سکریٹری، پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ؛ راجو برمن، جوائنٹ سکریٹری، پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔

جیل میں قیدیوں کی موت کے بعد ہائی کورٹ کی تمام تھانوں کو سی سی ٹی وی کے متعلق انتباہ

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کے تھانوں میں سی سی ٹی وی کی صورتحال کے بارے میں ایک بار پھر ریاست کو خبردار کیا ہے۔ واضح ہو کہ بروئی پور جیل میں چار قیدیوں کی پراسرار موت کے سلسلے میں دائر کیس کی سماعت جمعرات کو ہوئی۔ چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے ریاست کے ڈی جی کو ہدایت دی کہ وہ سی سی ٹی وی کے معاملے کو انتہائی اہمیت کے ساتھ دیکھیں۔ چیف جسٹس نے ڈی جی کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ تمام تھانوں سے وقفے وقفے سے رپورٹس طلب کریں۔ چیف جسٹس نے ڈی جی کو یہ بھی چیک کرنے کی ہدایت کی کہ ریکارڈنگ اور اسٹوریج کے آلات ٹھیک کام کررہے ہیں یا نہیں۔ چیف جسٹس نے یہ بھی حکم دیا کہ اگر کوئی تھانہ سی سی ٹی وی سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے تو متعلقہ پولس افسر کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے۔ بروئی پور جیل میں زیر سماعت قیدی کے دوران چار لوگوں کی پراسرار موت ہوگئی۔ مئی 2023 میں چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے واقعے کی سی آئی ڈی تحقیقات کا حکم دیا۔ جمعرات کو اس کیس کی سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ وہ سی آئی ڈی کی تحقیقات سے مطمئن نہیں ہیں۔ ہائی کورٹ نے پولس اسٹیشن کے سی سی ٹی وی کے کام نہ کرنے کی بنیاد پر تفتیش میں فوٹیج کا استعمال نہ کرنے پر برہم ہو کر ڈی جی کو پیغام بھیجا۔ بتایا گیا کہ ریاست کے تمام تھانوں میں سی سی ٹی وی کام کررہے ہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ تمام تھانوں کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ باقاعدگی سے ریاست کو رپورٹ کریں کہ آیا سی سی ٹی وی چل رہا ہے یا نہیں۔

میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کو استعفیٰ دینے کیلئے جمعہ کی شام 5 بجے تک مہلت: چیف جسٹس

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کو جمعہ شام 5 بجے تک استعفیٰ دینا ہوگا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے انہیں رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دینے کا مشورہ دیا۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ اگر رجسٹرار رضاکارانہ طور پر استعفیٰ نہیں دیتے تو انہیں اس عہدے سے ہٹانے کی ہدایت جاری کی جائے گی۔ رجسٹرار پر الزام ہے کہ وہ حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر ریٹائرمنٹ کی عمر گزر جانے کے بعد بھی اپنے عہدے پر برقرار رہے۔ نتیجے کے طور پر چیف جسٹس شیو گننم نے جمعرات کو تبصرہ کیا کہ رجسٹرار کو اب اس عہدے پر رہنے کا حق نہیں ہے۔ جوائنٹ پلیٹ فارم آف ڈاکٹرس نامی تنظیم نے مغربی بنگال میڈیکل کونسل کے رجسٹرار کے خلاف ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ عدالت نے رجسٹرار کی دوبارہ تقرری کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے رجسٹرار کو ہٹانے کا حکم دیا۔

کولکاتا: منشیات کا سرغنہ سمیت 16 گرفتار

کولکاتا ، 30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا رہنے والا شاہ، ورچوئل نمبر اور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس کا استعمال کرتے ہوئے مقامی رابطوں کے ذریعے منشیات کے آرڈر لیتا تھا۔ ملزم کے خلاف سیکشن 21 (منشیات کی تیاری اور تیاری میں خلاف ورزیوں کی سزا)، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 29 (اشتعال انگیزی) اور بی این ایس (آرگنائزڈ کرائم) ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ شاہ، ان کے قریبی ساتھی اور ایک پولیس کانسٹیبل سمیت اب تک کل 16 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کرنا اور بے قصور لوگوں کے کھاتوں کا غلط استعمال کرنے کے بعد یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) کے ذریعے دہلی کے ساتھیوں کے کھاتوں میں رقم جمع کرواتا تھا۔ اس کے بعد کسی بھی براہ راست رابطے کے بغیر کلائنٹ کے گھر پہنچایا جاتا تھا۔ تقریباً 500 لوگ اس مشکوک کاروبار میں ملوث ہیں، اور جگہ کی تصدیق تصاویر اور فراہم کردہ دیگر تفصیلات کے ذریعے ہوتی ہے۔ کلائنٹ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ادائیگی کی تصدیق کے بعد منشیات کہاں رکھی جاتی ہیں۔ پولس نے وضاحت کی کہ ہیروئن کی قابل استعمال مقدار 5 گرام اور تجارتی مقدار 250 گرام ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ جو شخص چٹا کھاتا ہے جس کی قیمت چار سے چھ ہزار روپے فی گرام ہے، اگر وہ نشہ کا عادی ہو جائے تو اسے خریدنے کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ یہ انہیں دوسروں کو بھرتی کرنے کی ترغیب دیتا ہے، ایک سلسلہ بناتا ہے جو بالآخر پیڈلنگ کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ توجہ منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو نشانہ بنا کر مطالبہ پر حملہ کرنے پر ہے۔ خیال رہے کہ منشیات کا پورا نیٹ ورک اس ماہ کے شروع میں کولکاتا سے بین الریاستی منشیات کی اسمگلنگ کے سرغنہ سندیپ شاہ کی گرفتاری کے بعد سامنے آیا۔ شاہ ایک بین الریاستی منشیات کی رِنگ کے ذریعے چٹا (کنفیوزڈ ہیروئن) سپلائی کر رہا تھا۔ اس کے قریبی ساتھی نیرج کشیپ جو کہ جنوبی دہلی کے مہرولی کے رہنے والا ہے اسے بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ پچھلے دو دنوں میں گرفتار کیے گئے دیگر ملزمان میں شبھم شندیل، سندیپ دھیمان، سنجے ورما، وشال مہتا (لوئر خلینی)، آشیش، پرجول جستا، متن کھیپن، ددھواری دودرا کوار اور ابھینو کنور شامل ہیں۔ 14 اگست 2024 کو شملہ پولیس نے جنوبی دہلی کے روہت پانڈے اور سورج نامی دو افراد کو شملہ بس اسٹینڈ کے ایک ہوٹل سے گرفتار کیا اور ان سے 6.38 گرام منشیات برآمد کیا۔ تین اور ملزمین، ایک نابالغ جوڑے، جتیندر ورما اور استک چوہان، کو ستمبر اور اکتوبر 2024 میں اس معاملے میں آگے اور آگے کی روابط کی تحقیقات کے حصے کے طور پر گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس ٹیم نے منشیات کی سپلائی چین کے سرغنہ کی شناخت اور گرفتاری کے لیے جدید سائبر تفتیشی ٹولز کا استعمال کیا۔ شاہ منشیات کا کاروبار چلانے کے لیے جعلی شناخت، ورچوئل نمبر، اور کئی موبائل فون اور سم کارڈ استعمال کرتا تھا۔ پولس نے کہا کہ تحقیقات میں اہم مالیاتی سرگرمیوں کا پردہ فاش ہوا ہے، شاہ اور کشیپ کے کھاتوں میں 1.2 کروڑ روپے سے زیادہ کے لین دین کا پتہ چلا ہے، جن میں مزید اکاؤنٹس کی تلاش باقی ہے جس میں کروڑوں روپے شامل ہوسکتے ہیں۔ اب تک، 17 افراد سے منسلک کل 21 اکاؤنٹس منجمد کیے گئے ہیں۔

میڈیکل کالجوں میں تھریٹ کلچر کولیکر ہائی کورٹ میں نئی عرضی دائر

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے مختلف میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں پائے جانے والے مبینہ تھریٹ کلچر پر جمعرات کو کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک نئی درخواست دائر کی گئی۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیو گننم اور جسٹس ہیرنمے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے درخواست کو قبول کر لیا ہے اور کیس کی سماعت اگلے ہفتے ہوسکتی ہے۔ درخواست گزار نے دعویٰ کیا کہ ماضی میں "تھریٹ کلچر" کے معاملے پر کافی بات چیت اور غور و خوض کے باوجود آج تک اس معاملے میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ اس درخواست کی سماعت جسٹس جے سین گپتا کی سنگل بنچ نے کی۔ یہ عرضی اس وقت داخل کی گئی جب سی بی آئی نے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال سے پریمیم میڈیکل ادارے میں تھریٹ کلچر کے الزامات پر رپورٹ طلب کی۔ رپورٹ میں جسٹس سین گپتا نے آر جی کا حوالہ دیا۔ جج نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ وہاں دھمکی دینے والے کلچر کے واقعات کو روکنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات فراہم کریں۔ آر جی کار سمیت کولکاتا کے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں دھمکی دینے والے کلچر کا مسئلہ پچھلے سال اگست میں اسپتال کے احاطے کے اندر اسی اسپتال کی ایک خاتون جونیئر ڈاکٹر کی بہیمانہ عصمت دری اور قتل کے بعد سامنے آیا تھا۔ آر جی کار کے سابق اور متنازعہ پرنسپل سندیپ گھوس اور ان کے قریبی ساتھیوں کی شناخت اس دھمکی کے کلچر کے پیچھے اصل ملزم کے طور پر کی گئی۔ اس کے فوراً بعد متعلقہ کالج کونسل نے کئی ڈاکٹروں کو معطل کر دیا جن پر اس غنڈہ گردی کا کلچر چلانے کا الزام ہے۔ تاہم عدالت نے ایسے کئی معاملات میں اس بنیاد پر معطلی روک دی تھی کہ ملزم ڈاکٹروں کو اپنے دلائل پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ملزم ڈاکٹروں کی معطلی کے بارے میں حتمی فیصلہ ریاستی محکمہ صحت کا ہوگا۔

فوج کی نگرانی میں غیر قانونی عمارت کی مسماری: ہائی کورٹ

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ اس بار غیر قانونی تعمیرات پر سخت ہے۔ عدالت نیم فوجی دستوں کی موجودگی میں عمارت کی مسماری ہوگی۔ ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنہا نے وضاحت کی۔ کیونکہ پولس غیر قانونی تعمیرات گرانے میں ناکام ہے۔ جج کو بھی آج یہ تبصرہ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ عدالت اپنے احکامات پر عملدرآمد کرنا جانتی ہے۔ خیال رہے کہ 2023 میں جسٹس امریتا سنہا نے بدھان نگر میونسپل کارپوریشن کے تحت شانتی نگر میں ایک غیر قانونی کثیر منزلہ عمارت کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔ تاہم عدالتی حکم پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان توہین عدالت کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران جج کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کو بھی نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کیس کی اگلی سماعت آئندہ جمعرات کو ہوگی۔ دریں اثنا اس کیس کی سماعت کے دوران میونسپل کارپوریشن کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے پہلے کہا کہ وارڈ 35 اور 36 میں کل 330 مشکوک تعمیرات کی اطلاع ملی ہے۔ مینوفیکچررز سے درست دستاویزات بھی مانگی گئیں۔ لیکن وہ دستاویز دستیاب نہیں تھی، اس لیے دباؤ جاری رہا۔ اس دوران عدالت نے اس بار سخت موقف اختیار کیا ہے۔ اتفاق سے، باگھا جتن کثیر المنزلہ عمارت کی تباہی کے بعد، شہر کے مختلف حصوں سے منہدم مکانات کی تصاویر سامنے آتی رہیں۔ سیاسی حلقوں میں بھی کافی دباؤ شروع ہو گیا ہے۔ اپوزیشن نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کردار پر سوال اٹھانا شروع کر دیے ہیں۔ باخبر ذرائع کا خیال ہے کہ اس ماحول میں عدالت کا سخت موقف خاصا اہم ہے۔

سنیچر سے موسم میں بڑی تبدیلی، بارش کا امکان

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز تک موسلا دھار بارشوں کی وارننگ جاری کی ہے۔ مغربی طوفان کی وجہ سے مغربی ہمالیہ سے بارش کے بادل گردش کررہے ہیں۔ چند روز قبل ایک مغربی طوفان بنا۔ اس کے بعد گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک اور طوفان بن گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں اگلے چند دنوں میں ملک کی کئی ریاستوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش ہوگی۔ واضح ہو کہ جمعرات کو کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26.7 ڈگری سیلسیس تھا۔ کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں کم از کم درجہ حرارت میں اگلے تین دنوں میں مزید دو سے چار ڈگری سیلسیس بڑھنے کا امکان ہے۔ اگلے ہفتے کے آغاز میں درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ یعنی جنوری کے آخر سے فروری کے شروع تک سردی کا ماحول نہیں ہوگا۔ شمالی 24 پرگنہ، مغربی مدناپور، بانکوڑہ، مشرقی اور مغربی بردوان، بیربھوم، مرشدآباد اور جنوبی بنگال کے نادیہ میں صبح کے وقت ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہوگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدناپور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی اور مغربی بردوان، بیربھوم، مرشدآباد اور ندیا میں کل جمعہ کو ہلکی دھند کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ سنیچر سے موسم بدل جائے گا۔ تمل ناڈو، پڈوچیری، کیرالہ، کرناٹک اور اروناچل پردیش کے مختلف حصوں میں موسلا دھار بارش ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ، اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، پنجاب، ہریانہ، چندی گڑھ، مغربی بنگال، سکم اور اوڈیشہ کی سرحدوں پر ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے مختلف حصوں میں ہلکی بارش ہوگی۔ تاہم مغربی طوفان کی وجہ سے ملک کے مختلف حصوں میں بارشیں نہیں ہوں گی۔

ہوڑہ کارپوریشن کے انتخابات کولیکر ہائی کورٹ میں مقدمہ، آٹھ ہفتوں میں وجہ بتانے کا حکم

کولکاتا،30 ؍جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک بار پھر ریاست سے پوچھا ہے کہ اتنے عرصے سے ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کیوں نہیں ہوئے؟ جمعرات کو چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم اور جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے ریاست کو حکم دیا کہ وہ آٹھ ہفتوں کے اندر یہ بتائے کہ ہوڑہ ضمنی انتخابات ابھی تک کیوں نہیں ہوئے ہیں۔ واضح ہو کہ 2022 میں بالی میونسپلٹی کو ہوڑہ سے الگ کرنے میں طریقہ کار کی رکاوٹوں کی وجہ سے انتخابات رک گئے تھے۔ اس سے قبل انتخابات نہ ہونے کی وجہ سے دو مفاد عامہ کی عرضیاں ہائی کورٹ میں دائر کی گئی۔ گزشتہ سال ہائی کورٹ نے انتخابات وقت پر کرانے کا حکم دیا تھا۔ لیکن ابھی تک اس حکم پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ اس بار ہائی کورٹ نے ریاست کا موقف جاننا چاہا۔ خیال رہے کہ ہوڑہ میونسپلٹی کا آخری الیکشن 2013 میں ہوا تھا۔ اسی سال ترنمول کانگریس نے بائیں محاذ کو شکست دی اور میونسپل بورڈ پر قبضہ کرلیا۔ لیکن اس بورڈ کی میعاد 2018 میں ختم ہونے کے باوجود ریاستی حکومت نے نئے انتخابات کا اعلان نہیں کیا۔ اس کے بعد سے ہوڑہ میونسپلٹی میں مزید انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ اس وقت سے میونسپلٹی کو ایک منتخب بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز چلاتے ہیں۔ اس دوران متعدد بار ابتدائی انتخابات کرانے کی کوششیں کی گئیں۔ لیکن بالی میونسپلٹی کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے ایسا کبھی نہیں ہوا۔ 2016 میں بالی میونسپلٹی کو پہلی بار ہوڑہ کے ساتھ ملایا گیا تھا۔ اس کے بعد 2021 میں اسے دوبارہ ہوڑہ میونسپلٹی سے الگ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس وقت کے گورنر جگدیپ دھنکھر کے ساتھ بھی ریاست کا تنازعہ تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ ہوڑہ میں انتخابات کیوں نہیں ہورہے ہیں۔ انہوں نے ریاست سے وجہ بتانے کو کہا۔ وجوہات بتانے کی آخری تاریخ بھی مقرر کردی گئی ہے۔

کانگریس کے کارکنان کولکاتا میں عوام مخالف بجٹ اور معاشی پالیسی کے خلاف مظاہرے کرتے ہوئے۔

آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کی جانب سے روڈ سیفٹی ویک کے تحت کنیاپور پولی ٹیکنک میں بیداری پروگرام

آسنسول: 30 ؍جنوری، (عوامی نیوز سروس) : پوری ریاست میں 27 جنوری سے 31 جنوری تک روڈ سیفٹی ویک کا انعقاد کیا گیا ہے ریاستی حکومت کے پروجیکٹ سیف ڈرائیو سیو لائف کے تحت لوگوں کو ٹریفک قوانین کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ان سے گزارش کی گئی کہ وہ دو پہیئے والی گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ ضرور پہنیں، فور وہیلر چلاتے وقت سیٹ بیلٹ کا استعمال کریں، اس کے علاوہ دیگر ٹریفک قوانین پر عمل کریں، نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج محمد اشرف الاسلام کی قیادت میں کنیا پور پولی ٹیکنک میں ایک آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا یہاں آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج محمد اشرف الاسلام اور دیگر عہدیداروں نے کنیا پور پولی ٹیکنک کے طلباء کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے، ہیلمٹ پہننے، سیٹ بیلٹ پہننے اور ریاستی حکومت کے یاتری ساتھی ایپ کے بارے میں بھی جانکاری دی محمد اشرف الاسلام نے کہا کہ یاتری ساتھی ایپ ایک بہت اچھی ایپ ہے جس کے ذریعے لوگ محفوظ طریقے سے سفر کرسکتے ہیں اور اسے گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے اور اس کے ذریعے کسی بھی ٹیکسی، آٹو یا ٹو وہیلر کی بکنگ کی جاسکتی ہے۔ ان ڈرائیوروں کے بارے میں اور انتظامیہ کے پاس موجود ہے اس لیے یہ خاص طور پر خواتین کے لیے بہت محفوظ ہے۔

مقامی لوگوں کو نوکری دینے کے مطالبے پر چینا کوڑی کولیری گیٹ نمبر 3 کے سامنے احتجاج

آسنسول: 30 ؍جنوری، (عوامی نیوز سروس) : چینا کوڑی کی کولیری نمبر 2 اور 3 میں مقامی لوگوں کے لیے نوکریوں کا مطالبہ کرتے ہوئے مقامی باشندوں کی طرف سے کچھ عرصے سے مسلسل احتجاج کیا جارہا تھا انہوں نے ایک بار پھر کولیری گیٹ نمبر تین کے سامنے احتجاج کیا احتجاجی کی جانب سے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جوگی مہتو نامی شخص نے کہا کہ گزشتہ 21 اور 22 تاریخ کو مقامی لوگوں کی جانب سے اس مطالبے کے حق میں ہڑتال کی گئی تھی اور کان میں کام روک دیا گیا تھا۔ 22 تاریخ کو مائن انتظامیہ کی جانب سے مقامی لوگوں کے ساتھ میٹنگ کی گئی اور کہا گیا کہ 27 تاریخ کو انتظامیہ کے افسران مقامی لوگوں کے ساتھ دوبارہ میٹنگ کریں گے اور اس میٹنگ میں مقامی لوگوں کے خیالات سنے جائیں گے اور اس یقین دہانی کے بعد مقامی لوگوں نے ہڑتال ختم کردی اور 23 تاریخ سے دوبارہ کام شروع کیا گیا لیکن 27 تاریخ میٹنگ کی یقین دہانی کرانے کے باوجود انتظامیہ کی جانب سے میٹنگ کا انعقاد نہیں کیا گیا اس لیے دوبارہ ہڑتال شروع کردی گئی ہے انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگ اپنے جائز مطالبات کے حق میں طویل ہڑتال پر جائیں گے اور وہ انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے مطالبات پر غور کیا جائے اور مقامی لوگوں کو روزگار فراہم کیا جائے۔

مغربی بنگال اُردو اکیڈمی شاخ آسنسول میں منعقد ہونے والے آئندہ کُل ہند اُردو کتابی میلہ کو کامیاب بنانے کیلئے شعبہ اردو، قاضی نذرل یونیورسیٹی کے اساتذہ، طلباء وطالبات نے خصوصی میٹنگ کی

آج مورخہ 30 جنوری 2025 مغربی بنگال اُردو اکیڈمی شاخ آسنسول میں منعقد ہونے والے آئندہ کُل ہند اُردو کتابی میلہ کو کامیاب بنانے کیلئے شعبہ اردو، قاضی نذرل یونیورسیٹی کے اساتذہ ، طلباء و طالبات نے خصوصی میٹنگ کی۔شعبہ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد فاروق اعظم نے طلباء و طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اہلِ آسنسول کے یہ نہایت مسرت کی بات ہے کہ پہلی بار شہر آسنسول میں مغربی بنگال اُردو اکیڈمی کے زیرِ اہتمام آئندہ 31 جنوری 2025 سے 5 فروری 2025 تک کل ہند اُردو کتابی میلہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔مغربی بنگال اُردو اکیڈمی کے زریعہ شہر آسنسول میں اس کُل ہند اُردو کتابی میلے کے انعقاد کا فیصلہ ایک تاریخی فیصلہ ہے۔اس سے قبل ہمارے طلباء و طالبات کو کتابی میلے میں شرکت کرنے کے لیے کولکاتا کا سفر کرنا پڑتا تھا جو نہائت دشوار کن تھا۔لیکن مغربی بنگال اُردو اکیڈمی نیا پنے اس فیصلے سے شہر آسنسول اور کولکاتا کے فاصلے کو مٹا دیا ہے۔اس کتابی میلے میں ہندوستان کے مختلف اُردو بک پبلیشر کے ذریعہ بک اسٹال فراہم کرا نے کا اہتمام کیا گیا ہے نیز اسکول، کالج و یونیورسیٹی میں زیرِ تعلیم اُردو طلباء و طالبات کے لیے مختلف ادبی وثقافتی تقریب ،مقابلہ غزل خوانی ،نظم خوانی ،مصوری ،مباحثہ ،یک بابی ڈراما وغیرہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تمام محبان اردو وتشنگانِ ادب کے لئے مختلف ادبی وثقافتی تقریب شامِ غزل وادبی ڈراما کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔لہٰذا آپ تمام طلباء و طالبات، محبان اردو سے یہ درخواست ہے کہ جس طرح آپ دیگر دوسری تقریبات شادی ،بیاہ، میلے ٹھیلے،تہواروں میں صبح وشام مع اہل وعیال ،سر پرست ،دوست واحباب شرکت کرتے ہیں اسی طرح اس کُل ہند اُردو کتابی میلے میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنائیں۔شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر صوفیہ محمود ،ڈاکٹر رضا مظہر انصاری ،ڈاکٹر آثار عالم انصاری اور ڈاکٹر نکہت پروین نے بھی تمام طلباء و طالبات کو اس کتابی میلے کو کامیاب بنانے کی درخواست کی۔

بھدریشور میں طلبہ کو کو اعزاز سے نوازا گیا

ہگلی: (ساجد پرویز) یوم جمہوریہ کے حسین موقع پر نوجوانان اہلِ سنت پائک پاڑہ بھدریشور کی جانب سے تعلیمی بیداری مہم کے نام سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں پائک پاڑہ اور تیلنی پاڑہ کے پرائمری اسکولوں میں جن بچوں نے نمایاں نمبر حاصل کیا ان تمام بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے تاکہ بچوں میں تعلیمی بیداری پیدا ہو سکے اس کے علاوہ بھدریشور چھوٹی مسجد میں اسلامی کوئز کا بھی انعقاد ہوا، اسلامی کوئز میں بھی نمایاں نمبر حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اور اس پروگرام میں چھوٹے چھوٹے بچوں نے اردو انگریزی اور ہندی میں تقریریں بھی کی۔ اس پروگرام کا مقصد صرف اور صرف معاشرے میں تعلیمی بیداری پیدا کرنا تھا، اس پروگرام کی صدارت چھوٹی مسجد کا خطیب و امام مولانا شفق قادری فیضی نے کی اور قیادت بڑی مسجد کے امام مولانا اشتیاق صاحب نے کی پروگرام میں محسن پرائمری سکول کی ہیڈ ماسٹر خورشید اکرم حاجی محمد محسن کے ہیڈ ماسٹر عبدالغنی اس کے علاوہ قاسم العلوم کے استاذ ماسٹر محمد سلیم ، فیض احمد فیض کے استاذ ماسٹر نعمان، ماسٹر اسلام الدین، ماسٹر آفتاب عالم، ماسٹر محمد اسرافیل، ماسٹر ذوالفقار علی، ماسٹر وسیم محمد شکیل عرف بلو ،محمد سمیر عرف بابی ،محمد نذر الاسلام انصاری، رمیز رضا، دانش آفتاب،اور اس کے علاوہ پائیک پاڑہ کے تمام لوگ موجود رہے نوجوانان اہل سنت نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اخیر میں مولانا شفق قادری نے ملک کی امن وشانتی کے لیے دعا کی پھر محفل کا اختتام ہوا۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر زکریا اسٹریٹ کے معروف کاروباری آدارہ رابندر اسرانی ٹیریڈرش ایسوسیشن کے جانب سے پرچم کشائی کا منظر جس میں صدر محمد جمال الدین صاحب، سکریٹری محمد ہاشم صاحب کے زیر قیادت کیا گیا جس میں تمام ایکزیکیٹو میمبر ز بھی شریک تھے(پرویز عالم)

نارکل ڈانگا 29 نمبر وارڈ کے ورکنگ کمیٹی کے جانب سے کمبل تقسیم کا پروگرام لیا گیا جس میں ضرورت مندوں کو کمبل دیا گیا اس موقع پر پردیش کانگریس کے صدر سوبھنکر سرکار، سومن پال سمیر عالم شاداب صدیقی سائنا جاوید محمد شارک اور پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری محمد قیصر موجود رہے۔

مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام میں جشن تکمیل قرآن

(کمرہٹی کولکاتا) مؤرخہ 28 رجب المرجب مطابق 29 جنوری 2025 بروز بدھ مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام کمرہٹی کولکاتا میں تکمیل قرآن مجید کے موقع پر عظیم الشان اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت مفتی بنگال، فقیہ عصر خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد مختار عالم رضوی (صدر مجلس علماء اسلام مغربی بنگال و ناظم اعلیٰ مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام کمرہٹی کولکاتا) نے فرمایا۔ محفل کی آغاز مدرسہ ھذا کے استاذ قاری مناظر حسین اشرفی نے کلام ربانی پیش کی بعدہ۔۔۔! طلبہ مدرسہ نے حمد باری تعالیٰ پھر نعت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گلدستہ پیش کیں۔؟ مدرسہ ہذا کے صدر المدرسین حضرت علامہ مولانا مفتی معظم مصباحی نے عظمت قران پر خطاب فرمایا اپ نے کہا کہ " قران وہ مقدس کتاب ہے جس کا کوئی بدل دنیا میں نہیں ہے یہ کسی مخلوق کا کلام نہیں ہے بلکہ یہ خالق کائنات کا کلام ہے اور اس کلام ربانی کو سینے میں بسا لینا دنیا امتیازی شان کی حیثیت رکھتا ہے حافظ قرآن ہونا کوئی آسان بات نہیں ہے بلکہ یہ ایک بہت بڑی شان ہے اور اان کے والدین بڑی ہی خوش نصیب ہیں جو حافظ قرآن ہے پھر مدرسہ ہذا کہ ناظم اعلی مفتی بنگال حضرت علامہ مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب طلبہ کو نصیحت فرمائی کہ قرآن کو کبھی بھولنا مت کہ تمہاری خوش بختی ہے کہ تم حافظ قران ہو مزید اپ نے بچوں کو تربیتی نصیحت فرمائی والدین کی خدمت، اساتذہ کرام کی خدمت، سماج میں جینے کا طریقہ، پھر مدرسہ ہذا کے استاذ القرا حضرت قاری حیات عالم رضوی فارغین طلبہ کو قرآن تکمیل کرائے۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام پھر ناظم اعلیٰ کی رقت آمیز دعاؤں کے ساتھ محفل کا اختتام ہوا۔ شرکائے محفل : مولانا منظر حسن (سکریٹری مدرسہ ھذا) حضرت مولانا مشتاق عالم رضوی حضرت، مفتی رضا مرکزی ، حضرت مولانا فیروز عالم علاں ؟ ی، حضرت قاری عبد القادر، حضرت قاری عابد رضا، حافظ ہارون سلیمی، حافظ دلنواز سلیمی، ماسٹر مہتاب عالم اور دیگر علاقائی علماء کرام و اراکین۔

کانگریس کمیٹی کی جانب سے ضرورت مندوں میں کمبل کی تقسیم

وارڈ نمبر 36 کے کانگرس کمیٹی کی جانب سے فورٹ ولیم جوٹ مل کے پاس ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں ضرورت مندوں میں کمبل کی گئی وارڈ نمبر 36 کے کانگرس کمیٹی کے صدر شکیل خان بہلو،) صدام (بڑے) انوپ جیسوال، اوم پرکاش جیسوال، سنیل سنگھ، منوج سنگھ، یاسر حیدر، روشن مترا، سندیب جیسوال، محمد سرفراز بھائی، محمد شاہد وکیل عطاء المصطفی، شفیق دیب دا اور ماکس بنرجی موجود تھے۔انہوں نے جلسے میں خطاب کیا بعد میں انہوں نے ضرورت مندوں میں کمبل کی تقسیم کی۔

ہوڑہ: اسلامی کوئز اور قرأت قرآن مجید مقابلہ برائے طلباء اقراء اسلامک سینٹر گریش گھوش روڈ گھسڑی ہوڑہ میں حافظ گلاب اشرفی صاحب پرنسپل اقراء اسلامک سینٹر نے اپنے طلباء کے درمیان نہایت خوش گوار ماحول اور اچھے انداز میں منعقد کیا۔ کوئز مقابلہ میں جج کی حیثیت سے قاری لقمان رضا زرتاب جامی اور قرأت مقابلہ میں جج کی حیثیت سے مولانا قاری اصغر مصباحی صاحب تھے، جب کے ممتحن کی حیثیت سے حافظ اصغر اور حافظ محفوظ رضا روشن القادری صاحب تھے۔ اسلامی کوئز کے کوئز ماسٹر مولانا اصغر مصباحی صاحب تھے۔ جن طلباء نے فرسٹ سکنڈ تھرڈ پوزیشن لایا انہیں انعام واکرام سے نوازا گیا۔ تمام پروگرام میں احسان رضا خطیب وامام شتی پیر مسجد گھسڑی ہوڑہ شریک رہے۔ (اعجاز احمد)

سرزمین پارک سرکس مسجد النور میں ایک نورانی جشن تیغ علی سرکار

(قاری محمد حسنین رضا قادری) گذشتہ 25 جنوری 2025 بروز سنیچر کو مسجد النور پارک سرکس میدان کولکاتا میں یک روزہ اجلاس بنام جشن تیغ علی سرکار جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ جس کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ الحاج الشاہ صوفی محمد مستقیم قادری تیغی او ور زیر سرپرستی پیر طریقت نبیرہ سرکار جلالۃ المشائخ حضرت علامہ الحاج محمد قسیم الحق تیغی یوسفی مدنی نے فرمائی۔ اس کانفرنس کی نظامت حضرت ہلچل سیوانی صاحب نے کی۔ جلسہ کا آغاز حضرت قاری محمد شمشاد جامعی نے قرآن مقدس کی تلاوت سے جشن تیغ علی سرکار علیہ الرحمۃ الرضوان کا آغاز ہوا۔ اس جلسے میں سب سے پہلے سربراہ اعلیٰ الگیلانی سینٹر اور مسجد النور کے بانی جناب الحاج ایوب القادری علیہ الرحمۃ الرضوان کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے تمام گناہ کبیرہ صغیرہ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے اور انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ شعرائے عظام نے حضرت شعلہ و شبنم ، محمد شمس العارفین، خوشبو ویشالوی اور دیگر حضرات نے نعت ومنقبت کے اشعار پیش کیے۔ جلسے سے خطاب فرماتے ہوئے حضرت علامہ مولانا غلام حسن امجدی صاحب نے حضرت تیغ علی سرکار علیہ االرحمۃ الرضوان کی حیات وخدمات اور آپ کے کرامات پر روشنی ڈالی اور ساتھ ہی ساتھ حضرت پیر طریقت رہبر شریعت الحاج محمد قسیم الحق یوسفی قادری نے حضور تیغ علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کشف وکرامات اور آپ زندگی کے لمحات کو خصوصی طور پر بیان فرمایا اور کہا کہ آپ متبع شریعت اور حضور کے سچے عاشق رسول تھے جنہوں نے خصوصاً مظفر پور اور ویشالی ضلع کے لوگوں کے لئے مشعل راہ تھے جن کی روشنی سے پورا مظفر پور اور ویشالی کے لوگ راہ حق کی طرف گامزن ہوئے۔ بنگلہ مقرر حضرت مولانا صادق رضوی صاحب نے حضور کی اسوۂ حسنہ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ آخیر میں حضور فیض الاولیا حضرت علامہ الحاج شاہ صوفی محمد مستقیم قادری تیغی یوسفی کے دعائیہ کلمات پر اور آپ کے جانشین حضور فیض الاولیا حضرت قاری محمد حسنین رضا اور شمس العافین کے نعت ومنقبت کے اشعار پر جلسے کا اختتام ہوا۔ جلسے میں خصوصی طور پر مولانا جناب شمساد عالم مصباحی، حضرت علامہ عبدالخالق صاحب، حضرت مولانا وسیم اصغر خان اشرفی صاحب، حضرت قیصر القادری صاحب، حضرت مولانا محمد فیاض احمد صاحب، اور مسجد النور پارک سرکس میدان کے سابق صدر جناب الحاج ایوب القادری علیہ الرحمۃ الرضوان کے فرزند جناب حیدر ایوب صاحب صدر مسجد النور کے علاوہ سکریٹری ممتاز احمد القادری، حضرت محمد قمر الدین مصباحی صاحب، حضرت محمد صادق رضوی صاحب، محمد اشرف خان، محمد چاند، محمد ارشد صاحب، صوفی محمد اسرائیل تیغی، محمد فیروز وارثی، محمد فیاض صاحب اور دیگر حضرات شریک جلسہ ہوئے۔ جناب عبدالرحمان صاحب کو خلافت سے نوازا گیا۔ بعدہٗ صلوٰۃ وسلام کے بعد جلسے کا اختتام ہوا اور لوگوں میں لنگر تقسیم ہوئی۔

تیلنی پاڑہ میں اصلاح الاالمسلمین لائبریری کی جانب سے فری آنکھ جانچ کیمپ وکمبل کی تقسیم

ہگلی: (ساجد پرویز) تیلنی پاڑہ کے قدیم اصلاح الاالمسلمین لایبریری و بیت المال کی جانب سے آنکھ جانچ کیمپ اور ضرورت مندوں میں کمبل تعسیم کیا گیا۔ آنکھ جانچ کیمپ اقرا ماڈل اسکول میں ہوا۔ اس تقریب کی صدارت ماسٹر محمد مسلم نے کی جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے چیئر مین پارلے چکرورتی، وائس چیئر فیروز خان و دیگر مہمانان میں ماسٹر ارشاد انور، ماسٹر۔ ماسٹر اشرف علی۔ کونسلر شہزادہ سلیم۔ ماسٹر سوربھ دے کے علاوہ ماسٹر محمد ادریس، ماسٹر محمد شرف الدین، ماسٹر افتخار احمد، ماسٹر محمد مسلم ماسٹر صابر حسین وغیرہ۔ موجود تھے نظامت کا فرائض ندیم اختر رشڑا نے بحسن خوبی نبھایا۔ لائبریری کے صدر پروفیسر شاہد اختر نے اصلاح الاالمسلمین لائبریری و بیت المال کے متعلق مختصر روشنی ڈالی نیز اس کی سرگرمیوں کے بارے میں بھی بتایا۔ جبکہ ماسٹر محمد ادریس دور ماسٹر محمد مسلم نے تیلنی پاڑہ کے تعلیمی حالات۔ دور اصلاح المسلمین لائبریری کی خدمات کو شرکاء کے سامنے رکھیں۔ اس تقریب میں بہت سارے لوگوں نے اپنی آنکھ چیک کروائے۔ شام کے وقت ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم ہوا۔ اس موقع پر لائبریری کے جنرل سکریٹری محمد اقبال شاہ، سابق سکریٹری کلام دانش، ماسٹر منصور علی، محمد ارمان، محمد ریاض، شاہد اختر ،سابق سکریٹری علی حسین، نائب صدر اصغر علی ،محمد جلال رحمتی، وہاب الحق ،محمد جاوید محمد محی الدین منا وغیرہ موجود تھے۔

ارباب قلم رشڑا کی شاندار طرحی نشست

گزشتہ 24 جنوری بروز جمعہ بعد نماز مغرب ارباب قلم رشڑا کی ماہانہ طرحی نشست جناب عالمگیر عرف غریبن بھائی کے دولت کدہ پر محترم یونس سحر (گھسڑی) کی صدارت اور جناب رحمت علی رضوی (رشڑا) کی نظامت میں منعقد ہوئی، حسب دستور نشست کا آغاز جناب بشیر انور نے ثنائے رسول عربیؐ سے کیا۔ مابعد ادارہ ہذا کے معتبر شعراء نے اپنی کاوشات پیش کیے جن کے اسمائے گرامی ہیں۔ نوشاد عاقل (سکریٹری ادارہ ہذا)، کلیم رفیع، جمشید عادل، بشیر انور، معراج احمد معراج، ممتاز اثر، شمیم قیصر، رحمت علی رضوی، جنکے کلام سے سامعین خوب محظوظ ہوئے اور جمکر داد وتحسین سے نوازا۔ مقامی شعراء کے علاوہ نشست کو زعفران زار بنانے میں جدید لب ولہجہ کے شاعر جناب اشرف کلکتوی اور نشتر شہودی (عالم بازار) کی شراکت قابل ذکر ہے۔ جہاں شعراء سامعین کو اپنا گرویدہ بنا رہے تھے، وہیں نشست کو کامیاب کرنے میں ادارہ کے صدر محمد زکریا قادری وعلی رضا، پرویز خان، شہواز احمد صاحبان کا اہم کردار رہا جس کے سبب بحمد اللہ رب العالمین نشست کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوئی۔ آخر میں صدر نشست محترم یونس سحر صاحب نے اپنا مرصع وا چھوتا کلام پیش کر کے صاحبان چشم بصیرت کو اپنا بنا لیا اور داد دینے پر مجبور کر دیا صدارتی خطبہ میں انہوں نے اس طرح کی نشست منعقد کرنے پر ادارہ کے صدر وسکریٹری کو مبارک باد پیش کیا اور انتظامیہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ جناب نوشاد عاقل سکریٹری ارباب قلم رشڑا نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نشست کو آئندہ ماہ یعنی 21 فروری بروز جمعہ 2025 کیلئے ملتوی کرنے کا اعلان کیا جس کے لیے مصرعہائے طرح ہیں۔ وہ دھو کے آج تک میں کھا رہا ہوں (فراق گورکھپوری) قوافی کھا، آ، جا، وا، وغیرہ ردیف رہا ہوں۔ جو زندہ ہو تو پھر زندہ نظر آنا ضروری ہے (وسیم بریلوی) قوافی آنا، جانا، کھانا، وغیرہ ردیف ضروری ہے۔ المعلن : رحمت علی رضوی

ہوڑہ شب پور سماجی تنظیم کی جانب سے تعلیمی تقریب منعقد

ہوڑہ: 28 جنوری (محمد شبیب عالم) فورٹ ولیم جوٹ مل کے قریب شیب پور ہوڑہ میں 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ایک تعلیمی تقریب منعقد کی گئی۔ 1) شٹ اینڈ ڈرائنگ مقابلہ (2) ریاضی کا مقابلہ (3) کوئز مقابلہ (سب کے لئے) (4) مبارکباد اور انعامات کی تقسیم۔ اس تقریب میں کئی اہم شخصیات مدعو تھے۔ (1) ڈاکٹر سراج احمد (ایسوی ایٹ پروفیسر ایس ایس کے ایم) (2) محمد نور عالم (بانی اور ڈائریکٹر NEET باسکٹ) (3) سراج انور (اسٹاف اخبار مشرق) (4) ماسٹر خوشتر عزیز (5) خواجہ احمد عباس (6) شاداب معصوم (اسسٹنٹ ٹیچر) (7) سراج احمد (استاد) (8) سرفراز خان (بانی اور ڈائریکٹر سلام انڈیا فاؤنڈیشن) اور دیگر معززین۔ پروقار تقریب اور تقسیم انعامات کے تقریب کی میزبانی خورشید جمال نے کی۔ اس تقریب کے چیف آرگنائزر شاہد جمال تھے۔

شعبہ اسلامک تھیا لوجی عالیہ یونیورسٹی ، کولکاتا کے تحت یک روزہ قومی سمینار کا انعقاد

عصر حاضر میں تغیر زمان ومکان کا فلسفہ اتنا عام ہو گیا ہے کہ روزمرہ کے امور کی انجام دہی کے لئے سائنس وٹکنالوجی کا سہارا لئے بغیر کام نہیں چلتا اور ہر کسی کی توجہ صرف اور صرف عصری علوم کے حصول کی طرف ہے اور اسی اختصاص کر کے کامیابی کی منزل حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ لیکن عن علوم کے حصول کے وقت لوگوں کے ذہن سے یہ بات اوجھل ہو جاتی ہے کہ اس کا رشتہ اپنے خالق سے اور وہ ایک متوازن زندگی گزارنے کا حکم دیتا ہے۔ لوگوں نے تعلیم تو حاصل کر لی مگر ان کی گرفت اپنے مذہب سے کمزور ہو کر اخلاقی پہلو کو نظر انداز کرنے پر آمادہ ہے۔ اسی تناظر میں شعبہ اسلامک تھیا لوجی عالیہ یونیورسٹی کولکاتا کی طرف سے 31 جنوری کو ایک یک روزہ سمینار بعنوان "دینی وعصری علوم کا امتزاج: ضرورت اور اہمیت" کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سمینار میں پورے ملک سے لگ بھگ دو درجن سے زائد دانشوران قوم وملت اور محقق شرکت کریں گے اور تعلیم کے میدان میں متوازن راہ تلاش کرنے کی سعی مشکور کریں گے۔ سمینار کا افتتاحی جلسہ بعد نماز جمعہ عالیہ یونیورسٹی پارک سرکس کیمپس کے وسیع وعریض آڈیٹوریم ہال میں ہوگا۔ اس سیشن میں عالیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر رفیق الا سلام مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ مولانا انیس الرحمٰن قاسمی ، سابق نائب ناظم امارت شرعیہ بہار وجھارکھنڈ، صدارتی خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد قاسمی پٹنہ کے علاوہ نوجوان اسکالر اور جبرئیل انٹرنیشنل اسکول کے پرنسپل عبد الباسط اسماعیل خطاب کریں گے جبکہ سمینار کا کلیدی خطبہ نوجوان محقق ڈاکٹر مفتی عمر عابدین قاسمی مدنی پیش کریں گے۔ سمینار کا کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی، ڈاکٹر محمد اشرف علی صدر شعبہ اور ڈاکٹر ابو فہیم وغیرہ فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ باشندگان کولکاتا سے اس سمینار میں شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔

استقبال سال نو 2025
آج شاندار مشاعرہ

کولکاتا، 30 جنوری: استقبال سال نو 2025 ادارہ سہیل کولکاتا کی پیشکش "ایک شام شعر وادب کے نام"، بمقام کریسٹ ووڈ ہوٹل 31 جنوری کو شام 6.30 بجے مشاعرہ، افتتاح بدست جاوید احمد خان، صدارت کلیم حاذق، مہمان خصوصی محمد ندیم الحق، فہیم اختر، نقابت ضمیر یوسف، کنوینر ضمیر یوسف۔

منجانب: جمیل منظر

ہگلی محسن کالج شعبۂ اردو کا یک روزہ بین الاقوامی سیمینار بعنوان " میر تقی میر کی آفاقیت "

ہگلی محسن کالج کے شعبۂ اردو پی جی وریسرچ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے "میر تقی میر کی آفاقیت" کے موضوع پر یک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار کی خاص بات یہ رہی کہ تمام مقالے مختلف یونیورسٹیوں کے ریسرچ اسکالر اور شعبہ کے طلباء نے پیش کیا۔ اس سیمینار کی سب سے اہم بات یہ رہی کہ امریکہ سے تشریف لائے پروفیسر (ڈاکٹر) اکبر نعیم موجود تھے۔ جنہوں اس اہم موقع پر سیمینار کے موضوع پر مطابق کلیدی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر اکبر نعیم کا تعلق بنیادی طور پر کولکاتا سے ہی ہے لیکن وہ کئی دہائیوں سے امریکہ میں درس وتدریس سے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ فی الحال امریکہ کے نیوجرسی پرنسٹن میں سینئر پرنسپل سائنٹسٹ ہیں۔ پروفیسر اکبر نعیم کی ہگلی محسن کالج کے شعبۂ اردو کے سیمینار میں شرکت اس سیمینار کی شان کو دوبالا کر دیا شعبہ کیلئے یہ ان کی آمد اس لئے بھی خوش آئند ہے کہ وہ اپنی طرف سے شعبہ کے دو طلباء کو ہر سال اسکالر شپ بھی دیتے ہیں۔ انہوں اس موقع پر سیمینار کے موضوع کے حوالے سے بہت جامع اور مفصل کلیدی خطبہ پیش کیا۔ سیمینار کا انعقاد 27 جنوری 2025 کو کیا گیا۔ ہگلی محسن کالج کے پرنسپل ڈاکٹر پروشوتم پرامانک نے سیمینار کا، افتتاح کیا۔ ڈاکٹر ہمایوں جمیل خان نے اس موقع تمام شرکاء اور مہمانوں کا استقبال کیا۔ پہلے سیشن میں میر تقی میر کی آفاقیت پر پروفیسر اکبر نعیم نے نہایت ہی جامع اور مفصل کلیدی خطبہ پیش کیا اور میر تقی میر کی آفاقیت پر مختلف زاویے سے بحث کی۔ افتتاحی تقریب کی نظامت شعبہ کے استاد ڈاکٹر ارشاد احمد نے کی جبکہ اظہار تشکر ریسرچ اسکالر محمد اظہر الدین نے کیا۔ اس کے علاوہ اس موقع پر کالج کے آئی کیو اے سی کی کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر شرمیلا پال اور ٹیچر کونسل کی سکریٹری ڈاکٹر چندنا دتا بھی موجود تھی۔ پروفیسر اکبر نعیم کی صدارت میں دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔ جس میں شعبۂ اردو پی جی وریسرچ کے صدر ڈاکٹر عمر غزالی نے خطاب کیا اور اس طرح کے سیمینار اور طلباء وریسرچ اسکالر میں تحقیق وتنقیدی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے اہم ضرورت قرار دیا اور میر تقی میر کی آفاقیت پر مدلل بحث کرتے ہوئے میر کی شاعری کی مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد طلعت جہاں ریسرچ اسکالر اسٹیٹ یونیورسٹی مغربی بنگال نے اپنا مقالہ میر کی غزل گوئی میں تصور چشم کے عنوان سے پیش کیا۔ شاہینہ پروین ریسرچ اسکالر قاضی نذرل یونیورسٹی نے "عہد حاضر میں میر کی شاعری کی معنویت کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ بردوان یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالر محمد اظہر الدین نے " غزلیات میر میں مختلف طرز احساس کی پیشکش " کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ بردوان یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالر آصف عباس مرزا نے میر تقی میر کی شخصیت ذکر میر کے آئینے میں " کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ شبنم پروین ریسرچ اسکالر بردوان یونیورسٹی نے "میر تقی میر سماجی شعور اور عصری آگہی کا شاعر کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ بردوان یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالر آفاق حیدر نے "میر کا عشق "کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ چاندنی رحمان ریسرچ اسکالر بردوان یونیورسٹی نے " میر تقی میر اپنی شاعرانہ عظمت کے تناظر میں "کے عنوان سے مقالہ پڑھا۔ قاضی نذرل یونیورسٹی کی ریسرچ اسکالر گلشن آرا نے "میر کی شاعری کی شاعرانہ عظمت کے عنوان سے مقالہ پڑھا۔ نغمہ پروین نے نکات الشعراء کے حوالے سے مقالہ پیش کیا بشریٰ نشاط نے جرأت رندانہ نہیں جرأت مردانہ کے عنوان سے مقالہ پیش کیا جبکہ داور حسین نے میر کی منقبت نگاری پر مقالہ پیش کیا۔ انجم سلطانہ نے میر تقی میر اور عشق کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ عمران خان نے میر بحیثیت رباعی گو کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ محمد خورشید عالم ریسرچ اسکالر بردوان یونیورسٹی نے بھی مقالہ پیش کیا۔ چندنا دتا بھی موجود تھیں، ساتھ ہی صدر شعبہ سیاسیات ڈاکٹر پیو گھوش نے شعبہ اردو کی کارگزاریوں کی ستائش کی۔ اس افتتاحی سیشن میں سراج الحق، مجاہد آزادی کے فرزند قاضی مظہر الحق، جو بنگلہ زبان کے معروف مصنف ہیں، نے بنگلہ، فارسی، انگریزی اور اردو زبانوں میں میر تقی میر کی آفاقیت ومعنویت پر مبسوط گفتگو کی، ساتھ ہی ساتھ اس اہم موضوع پر بین الاقوامی سیمینار کے انعقاد پر شعبہ اردو کو تہ دل سے مبارکباد پیش کی۔ اس افتتاحی سیشن کی صدارت فرما رہے صدر شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج اور اس سیمینار کے روح رواں ڈاکٹر عمر غزالی نے سیمینار کے اغراض ومقاصد سے متعلق واقفیت کرائی اور میر تقی میر کی آفاقیت پر پرمغز گفتگو کی۔ دوسرے سیشن کی نظامت چاندنی رحمان نے بحسن وخوبی کی اور اظہار تشکر گلشن آراء نے کیا۔ اسکے بعد تیسرے اور چوتھے سیشن کی صدارت ڈاکٹر عمر غزالی اور ڈاکٹر ہمایوں جمیل خان نے کی۔ اس کے علاوہ شعبہ کے طلباء عارفہ خاتون ابرار خان شبنم آراء اور نیلوفر خاتون نے اپنے مخصوص انداز میں میر کی غزل سے سامعین کو محظوظ کیا۔

☆☆☆☆

50 ہزار روپے کے انعامی بدنام زمانہ ماؤنواز گرفتار

پولس کو کئی معاملات میں اس کی تلاش تھی، ایس ڈی پی او اور تھانہ صدر کی قیادت میں پولیس ٹیم کو ملی کامیابی

نوادہ (اے این بی): نکسلی امیش روی داس جو پچھلے 10 سالوں سے مفرور تھا اور اس پر 50,000 روپے کا انعام تھا، کوکوا کول پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ اسے نوادہ شہر کے اسپتال روڈ سے گرفتار کیا گیا۔ نوادہ کے ایس پی ابھینو دھیمان نے پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مفرور نکسل ایریا کمانڈر 10 سال قبل کواکول تھانہ کے تحت گاؤں سیکھو دیورا میں جدید ہتھیاروں سے لیس تقریباً 150 سے 200 نکسلیوں نے بازار کے بیچوں بیچ دوٹریکٹر جلا کر مقامی لوگوں سے موٹر سائیکلیں چھین لی تھیں۔ اس نے اس کی قیادت بھی کی۔ اس کے علاوہ یہ نکسلائیٹس بستر میں حکومت کی طرف سے چلائی جارہی نکسل مخالف مہم کی بھی مخالفت کررہے تھے اور بند کا اعلان کرنے کے بعد مقامی لوگوں کی پٹائی کرتے تھے۔ کمانڈر امیش رویداس ان لوگوں میں سب سے آگے تھے جنہوں نے اس کی قیادت کی لیکن وہ بھی نکسل ایریا کمانڈر چراگ دا اور سدھوکوڈ کے ساتھی تھے۔ ان کے ساتھ رہ کر وہ کئی نکسل مہموں کا حصہ رہے ہیں۔ حالانکہ ان دونوں کی موت ہوچکی ہے۔ لیکن امیش رویداس کئی سالوں سے مفرور تھا۔ ان کی سرگرمیاں زیادہ تر نوادہ، کاواکول، جموئی درہ میں تھیں اور وہ اس علاقے کی قیادت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ خوف کا ماحول بنا کر پنچایتی انتخابات کو بھی روک دیا گیا۔ یہ اس کے مرکزی ملزم تھے۔ اس کیس میں بھی اسے ریمانڈ پر لیا گیا ہے۔ 2015 میں کوواکول میں پیش آنے والے واقعے کے بعد پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تفتیش تیز کردی۔ لیکن وہ پولیس کے ہاتھوں پکڑا نہیں جارہا تھا۔ اس دوران حکومت نے ان پر 50 ہزار روپے انعام کا اعلان بھی کیا اور ان کی نقل و حرکت کا سراغ لگانے کی کوششیں کی جارہی تھیں۔ فی الحال نوادہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ وہ بہار سے باہر بنگال میں کام کررہا ہے۔ حال ہی میں نوادہ پولیس کو اطلاع ملی کہ وہ گھر آیا ہے۔ اس اطلاع کی روشنی میں ایس ڈی پی او پکری براواں اور کاواکول تھانہ صدر کی قیادت میں پولیس ٹیم تشکیل دی گئی اور محاصرہ کرنے کے بعد نوادہ صدر اسپتال کے قریب سے امیش رویداس کو گرفتار کرلیا گیا۔ فی الحال پولیس اس کی دیگر مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کرکے مزید معلومات اکٹھی کررہی ہے۔

لاکھوں روپے مالیت کی اشٹ دھاتو کی مورتیاں چوری

سمستی پور، (اے این بی) بہار میں سمستی پور ضلع کے دل سنگھ سرائے تھانہ علاقے میں واقع ٹھاکر باڑی سے چوروں نے لاکھوں روپے مالیت کی اشٹ دھاتو سے بنی رام، لکشمن اور سیتا کی قدیم مورتیاں چوری کر لیں۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بدھ کی دیر رات ضلع کے گدھو باجیت پور گاؤں میں واقع رام جانکی ٹھاکر واڑی میں چور دروازے کا تالا توڑ کر داخل ہوئے۔ اس کے بعد چوروں نے اشٹ دھاتو سے بنی رام، لکشمن اور سیتا کی مورتیاں چوری کرلیں اور آج صبح جب پجاری جتیندر کمار جھا پوجا کرنے ٹھاکر واڑی پہنچے تو انہیں مورتیوں کی چوری کا علم ہوا۔ چوری شدہ اشٹ دھاتو مورتیوں کی مالیت 50 لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پجاری جھا نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ چوری کی اطلاع ملتے ہی پولیس فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کے ساتھ ٹھاکرواڑی پہنچی اور معاملے کی جانچ شروع کردی۔

نالندہ مہیلا کالج کے احاطے میں نیشنل روڈ سیفٹی بیداری پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) نیشنل روڈ سیفٹی مہینے کے موقع پر نالندہ کے ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف

شہر کے نالندہ مہیلا کالج کے احاطے میں نیشنل سروس اسکیم یونٹ کی جانب سے روڈ سیفٹی سے متعلق ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ روڈ سیفٹی بیداری پروگرام کے تحت سب سے پہلے کالج کے پرنسپل، تمام اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، این ایس ایس رضا کاروں اور طالبات کی ایک بڑی تعداد نے روڈ سیفٹی قوانین پر عمل کرنے کا حلف لیا اور اس کے علاوہ رضا کاروں کی جانب سے نواکا ڈرامہ بھی پیش کیا گیا جس کے ذریعے لوگوں کو سڑک حادثات سے بچنے کے لیے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کا پیغام دیا گیا۔ روڈ سیفٹی سے متعلق معلومات نہ ہونے کی سبب لوگ آئے روز حادثات کا شکار ہورہے ہیں اس لیے اس آگاہی پروگرام کے ذریعے لوگوں کو روڈ حادثات سے بچنے کا موثر پیغام دیا گیا جن میں تنیشا، شمع زینب شامل تھیں۔ اس موقع پر انجلی، کویتا سوگرا، کبرا، ادیتی، پوجا وغیرہ نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔

صغریٰ کالج کے پرنسپل جمال احمد کی الوداعی تقریب کا انعقاد

یکم فروری کو صغریٰ کالج کے نئے پرنسپل ڈاکٹر سید غلام محی الدین چارج لیں گے

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سب سے مشہور اقلیتی تعلیمی ادارے صغریٰ کالج، بہار شریف میں جمعرات کے روز صغریٰ کالج کے ہال میں پرنسپل جمال احمد کی الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تقریب کی صدارت صغریٰ وقف اسٹیٹ اور صغریٰ کالج کے صدر سید سیف الدین فردوسی نے کی۔ اس موقع پر صغریٰ وقف اسٹیٹ کے متولی ڈاکٹر مختار الحق، صغریٰ کالج کے سکریٹری ایم بی شہاب الدین ایڈوکیٹ، صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کے صدر محمد سلطان انصاری اور سکریٹری محمد آفتاب عالم، صغریٰ وقف اسٹیٹ نائب اوول چھوٹا بہاری کے علاوہ صغریٰ وقف اسٹیٹ کے اراکین اور کالج کے عہدیداران کے علاوہ سینکڑوں لوگ موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ جمال احمد کا بطور پرنسپل دور بہت قابل تحسین رہا ہے، ان کی رہنمائی میں صغریٰ کالج میں بہت کام ہوا ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ جمال احمد ایک شریف، ہمدرد اور کالج کی ترقی کے لیے ہمیشہ جدوجہد کرنے والے شخص تھے جنہوں نے ہمیشہ کالج کی ترقی کی فکر کی، آج ان کے دور میں کالج اپنی بلندیوں کی طرف گامزن ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پرنسپل جمال احمد 31 جنوری 2025 کو ریٹائر ہورہے ہیں اور ان کی جگہ کالج کے سینئر ترین پروفیسر ڈاکٹر سید غلام محی الدین صغریٰ کالج کے نئے پرنسپل کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں گے۔ ڈاکٹر سید غلام محی الدین جغرافیہ کے پروفیسر ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ ایک بہت ہی تجربہ کار، محنتی اور لگن سے کام کرنے والے شخص ہیں، ان کی مدت ملازمت یکم فروری 2025 سے شروع ہوگی۔ جو کہ کالج کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا اور اس سے کالج کی ترقی میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر صغریٰ وقف اسٹیٹ سے وابستہ تمام تعلیمی اداروں کے تمام لوگ موجود تھے۔

سارن میں ایک نوجوان کو اس کے دوستوں نے کیا زخمی

چھپرا (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے بھیت پور تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کو اس کے دوستوں نے بلیڈ مار کر زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ جتنا بازار تھانہ علاقہ کے دیال پور گاؤں کا رہنے والا سورج کمار اپنے تین دیگر دوستوں کے ساتھ بنیا پور تھانہ علاقہ میں میلہ دیکھ کر گھر لوٹ رہا تھا۔ اس دوران اس کے تین دوستوں نے اس کی گردن پر بلیڈ مار کر اسے زخمی کر دیا اور وہاں سے بھاگ گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی نوجوان کو علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور اس کے اہل خانہ کو معاملے کی اطلاع دی۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد صدر اسپتال کے ڈاکٹر نے زخمی نوجوان کو بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا ہے۔ زخمی کے بیان کی بنیاد پر بھیت پور تھانے کی پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور جتنا بازار تھانہ علاقہ کے رہنے والے ملزم سنجیت کمار کو حراست میں لے لیا۔

بابائے قوم مہاتما گاندھی کا چرخہ خود انحصاری کی علامت: وی سی

دربھنگہ (اے این بی) بہار کی باوقار کامیشور سنگھ دربھنگہ سنسکرت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر لکشمی نواس پانڈے نے جمعرات کو کہا کہ تحریک آزادی کے دوران چرخے نے نہ صرف سماج کو متحد کیا بلکہ روزی روٹی میں بھی مدد کی، اس لیے یہ خود انحصاری کی علامت ہے۔ یوا چیتنا منچ کے زیر اہتمام جمعرات کو دربار ہال میں یوم شہدا کے موقع پر منعقدہ یووا پریرنا پکش کی اختتامی تقریب کی صدارت کرتے ہوئے وائس چانسلر ڈاکٹر پانڈے نے کہا کہ تحریک آزادی کے وقت تمام نظام سرمایہ دار انگریزوں کے ہاتھ میں تھے۔ ان کے کہنے پر صنعتی سرگرمیاں بھی کنٹرول ہوتی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ باپو نے خود انحصاری بڑھانے کے لیے چرخے کا سہارا لیا اور اس طرح چرخہ خود انحصاری کی علامت بن گیا۔ اس سے پہلے گاندھی جی کی برسی پر تمام نے وائس چانسلر کی قیادت میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کرکے باپو کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس سلسلے میں وائس چانسلر نے یونیورسٹی کیمپس اور اس کے اطراف میں صفائی ستھرائی کو برقرار رکھنے پر خصوصی زور دیا۔ مقامی سی ایم آرٹ کالج میں پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر ڈاکٹر آلوک رنجن تیواری نے چیف مقرر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی کا فلسفہ اور افکار لازوال ہیں۔ یہ روحانی ترقی کے لیے بھی مثالی ہے۔ نوجوانوں کو بھی ان سے تحریک حاصل کرنی چاہیے۔ ساتھ ہی گرائمر ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر دیاناتھ جھا نے کہا کہ نوجوانوں کی طاقت کے بغیر کوئی کام ممکن نہیں ہے۔ ریسرچ اسٹوڈنٹ راجیش کمار نے مہاتما گاندھی کے کردار کو اپنا آئیڈیل بنانے کے لیے تمام طلبہ کو بیدار کیا۔ سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یووا چیتنا منچ کے صدر اور مہارانی ادھیرانی رامیشور لتا سنسکرت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر دنیش کمار جھا نے بھی یوم شہدا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

جہانگیر عالم میموریل نیو چیلنجر کرکٹ ٹرافی کا افتتاح

ٹھاکر گنج (اے این بی) جمعرات کے روز گاندھی میں ٹھاکر گنج کرکٹ کلب ایسوسی ایشن کے سابق کھلاڑی جہانگیر جہانگیر عالم کی موت پر جہانگیر عالم میموریل نیو ایئر چیلنجر کرکٹ ٹرافی کا افتتاح جمعرات کے روز کشن گنج ایس پی ساگر کمار نے کیا۔ اس دوران پولیس کیپٹن ساگر کمار، سابق ایم ایل اے گوپال اگروال، ایگزیکٹو آفیسر آئی اے ایس پردھومن یادو، دیوکی اگروال، ایڈووکیٹ کوشل یادو، کونسلر ببلو داس، دلیپ سنگھ، خالق انصاری، اتول سنگھ، ٹیریک الام، اتم داس، ٹی ڈی اے کے پرنسپل سنجے جھا، پیکو اسکول کے پرنسپل خلیل رائے وغیرہ موجود تھے، کلب کے صدر کنہیا لال مہتو اور دیگر ممبروں نے سبھی مہمانوں کا گلدستہ و مالا پہنا کر خیر مقدم کیا۔ ٹی ڈی اے اور پیکو پبلک اسکول کے بچوں نے محب وطن ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا میچ بوروڈا ٹیم اور کھرنا الیون کے مابین ہوا۔ میچ بیس بیس اور کا تھا۔ بوروڈا ٹیم نے ٹاس جیتا اور پہلا فیلڈ لیا اور کھرنا ٹیم کی بیٹنگ دی۔

ملحقہ ڈگری کالج کے پرنسپل سنگھ پورنیہ نے نئے وائس چانسلر پروفیسر وویکانند سنگھ کو اعزاز سے نوازا

ارریہ: (اے این بی) پورنیہ یونیورسٹی، پورنیہ کے نئے تعینات ہونے والے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) وویکانند سنگھ کا ملحقہ ڈگری کالج، پرنسپل ایسوسی ایشن پورنیہ یونیورسٹی، پورنیہ کے عہدیداروں نے ان کا شاندار استقبال اور خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر کالج پرنسپل ایسوسی ایشن کے ملحقہ ڈگری کالج ایسوسی ایشن کے سکریٹری نے گلدستہ پیش کرکے ان کا استقبال کیا اور شال پوشی کرکے ان کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر اجے کمار ساہ، پرنسپل آر۔ کے ایس۔ مہیلا کالج کشن گنج کے ڈپٹی سکریٹری اور پیپلز کالج ارریہ کے پرنسپل ڈاکٹر محمد عنایت اللہ، پروفیسر ابرار صدیقی، پرنسپل، الشمس ملیہ ڈگری کالج ارریہ، ڈاکٹر دیانند راوت، پرنسپل کے ڈی کالج، رانی گنج (ارریا)، ڈاکٹر رام سندر ساہ، پرنسپل، جے ڈی۔ ایس۔ ایس۔ خواتین کالج، فاربس گنج (ارریا)، ڈاکٹر۔ ابرار عالم، پرنسپل M.H.N. ڈی کالج، ٹھاکر گنج (کشن گنج) وغیرہ موجود تھے۔ آخر میں الحاق شدہ ڈگری کالج پرنسپل ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے کالج کے بنیادی مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں جلد از جلد حل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈھیروں نیک خواہشات کا اظہار کیا جبکہ نئے تعینات ہونے والے وائس چانسلر پروفیسر وویکانند سنگھ نے الحاق شدہ ڈگری کالج پرنسپل ایسوسی ایشن پورنیہ کے عہدیداروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

سہسرام کے کانگریس ایم پی منوج رام پر حملہ، سر میں چوٹ

سہسرام (اے این بی): سہسرام کے کانگریس ایم پی منوج کمار کو بدمعاشوں نے مار پیٹ کر زخمی کردیا۔ یہ واقعہ کیمور ضلع کے کدرا تھانہ علاقے کے ناتھو پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ کیمور ضلع کے کدرا تھانہ علاقے کے ناتھو پور گاؤں کے قریب واقع سہسرام پارلیمانی حلقہ کے رکن اسمبلی منوج کمار کے بھائی سینٹ جان انٹرنیشنل کے اسکول کے قریب بارات لے جانے والے لوگوں اور اسکول بس ڈرائیور کے درمیان تصادم ہوا، پی اے سی ایس جیتنے کے بعد۔ الیکشن مداخلت کرنے آئے رکن اسمبلی منوج کمار کو بھی بدمعاشوں نے مار پیٹ کر زخمی کردیا۔ جس میں بتایا جارہا ہے کہ رکن اسمبلی کے سر میں چوٹ آئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی کیمور ایس پی موہنیا ڈی ایس پی موہنیا ایس ڈی ایم سمیت بڑی تعداد میں پولیس فورس اسکول کے قریب تعینات کردی گئی۔ رکن اسمبلی کو سب ڈویژنل اسپتال موہنیا بھیجا گیا۔ جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس کی موجودگی میں تمام بچوں کو سکول سے ان کے گھروں کو بھیجا جارہا ہے۔ معلومات دیتے ہوئے ایم پی کے بھائی مرتیونجے بھارتی نے بتایا کہ ووٹوں کی گنتی کے نتائج آنے کے بعد لوگ جلوس نکال رہے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ لوگ بدتمیزی کرنے لگے۔ ہمارے بس ڈرائیور کو مارا پیٹا گیا۔ ایم پی صاحب آئیں تو کسی طرح سمجھائیں اور لوگوں کو یہاں سے بھیج دیں۔ پھر بعد میں آٹھ دس لوگ لاٹھیاں اور نیزے لے کر سکول کے قریب آئے اور بدتمیزی شروع کر دی۔ رکن اسمبلی وضاحت کرنے گئے تو ان پر حملہ کردیا گیا۔ اس کا سر پھٹ گیا۔ ہم انصاف چاہتے ہیں۔ تمام واقعات کی ویڈیو فوٹیج دستیاب ہے۔

اوبی سی رہائشی اسکول کی طالبات نے خود کو ہاسٹل میں بند کر کیا مظاہرہ

انتظامیہ میں مچی افراتفری، اے ڈی ایم نے مداخلت کر معاملہ کرایا حل

چھپرہ: جے پرکاش یونیورسٹی کے پیچھے واقع گورنمنٹ اوبی سی گرلز ریزیڈنشیل پلس ٹو اسکول میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب طالبات نے خود کو ہاسٹل میں بند کر کے احتجاج شروع کردیا۔ انہوں نے مین گیٹ کو مقفل کردیا اور چھت پر سے مظاہرہ کرنے لگیں۔ مظاہرین نے کہا کہ کئی مہینوں سے ناشتہ دوپہر کو اور دوپہر کا کھانا رات کو دیا جارہا ہے۔ وقت پر کھانا نہ ملنے سے پڑھائی میں خلل پڑتا ہے۔ وہیں کھانے کا معیار بھی انتہائی ناقص کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کئی بار ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر سادھنا کماری سے شکایتیں کیں۔ لیکن وہ صرف پرنسپل لال بابو سے بات کرتی ہیں اور نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ طالبات نے الزام لگایا کہ پرنسپل بغیر کوئی اطلاع دیے اچانک گرلز ہاسٹل کے کمروں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے بداخلاقی کیے جانے کی بھی بات کی۔ طالبات نے کہا کہ یہ ایک مفت اسکول ہے لیکن پریکٹیکل امتحان فیس کے نام پر دسویں جماعت کی ہر طالبہ سے 100 روپے اور 12 ویں جماعت کی ہر طالبہ سے 1500 روپے مانگے جارہے ہیں۔ طالبات کے احتجاج اور ہاسٹل میں تالہ بندی کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ حرکت میں آگئی۔ ڈی ڈبلیو او سادھنا کماری طالبات سے بات کرنے کے لیے موقع پر پہنچیں۔ لکن طالبات نے اس سے بات کرنے سے انکار کردیا۔ اس اثنا میں ڈی سی ایل آر پریورت رنجن، آر او اور دیگر افسران پہنچے۔ احتجاج کرنے والی طالبات ڈی ایم کو موقع پر بلانے کے اپنے مطالبے پر ڈٹی رہیں۔ آخر کار جب اے ڈی ایم مکیش کمار پہنچے تو طالبات نے ہاسٹل کھولا۔

مہاتما گاندھی کی برسی یوم شہادت کے طور پر منائی گئی

سمستی پور (اے این بی) ضلع کانگریس کمیٹی سمستی پور کے زیر اہتمام بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 77 ویں برسی یوم شہادت کے طور پر منائی گئی۔ اس موقع پر ان کی تصویر پر گلپوشی کر ایک دعائیہ میٹنگ اور اتحاد کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں گاندھی جی کے پسندیدہ بھجن رگھوپتی راگھو راجا رام اور وشنو جن تو تین کہیے... مسز سویتا کماری اور محترمہ دیپا گپتا نے پیش کیے۔ اجلاس کی صدارت ضلعی صدر محمد ابو تمیم نے کی۔ انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں بابائے قوم کو عظیم انسان قرار دیا اور اس بات پر دکھ کا اظہار کیا کہ آج بابائے قوم کو شہید کرنے والے نظریہ کے لوگ اقتدار کی معراج پر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بابائے قوم کے اصول آج بھی متعلقہ ہیں۔ آج جس طرح تخریب کار طاقتیں اس ملک کے فرقہ وارانہ تانے بانے کو تباہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ جناب تمیم نے کہا کہ ملک کو بابائے قوم کے نظریات پر چلکر ہی ملک کو بااختیار بنانے سے بچایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر دیگر لوگوں کے علاوہ ایس سی محکمہ کے ضلع صدر کامیشور پاسوان، نائب صدر وشوناتھ سنگھ ہزاری، ٹاون صدر ڈومن رائے، بلاک صدر عبدالمالک، آشوتوش کمار، سورج رام، پرمانند مشرا، کرشن کمار رائے، امریندر کمار، محفوظ عالم، محمد عینل، محمد فیاض، ششی کمار، اودھیش کمار رائے، پرمود کمار سنگھ وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔

عقیدت کے ساتھ یاد کئے گئے مجاہد آزادی و سابق ایم پی رام شیکھر بابو

چھپرہ: مجاہد آزادی، سابق ایم پی، ایم ایل اے، ضلع کونسل کے چیئرمین اور راجندر میموریل ٹرسٹ کے بانی صدر رام شیکھر پرساد سنگھ کا 103 واں یوم پیدائش عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ راجندر میموریل ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں ان کی تصویر پر گل پوشی گئی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ٹرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر کامیشور پرساد سنگھ نے کہا کہ رام شیکھر بابو بنارس ہندو یونیورسٹی میں طالب علمی کے دوران 1942 کی ہندوستان چھوڑ و تحریک میں کود پڑے تھے۔ انہوں نے راج نارائن، پربھو نارائن اور رامانند یادو کے ساتھ مل کر اس وقت کے وائس چانسلر ڈاکٹر رادھا کرشنن سے مائیک چھین لیا اور ان سے تحریک کو کامیاب بنانے کی درخواست کی۔ ڈاکٹر سنگھ نے ٹرسٹ کی عمارت کے سامنے رام شیکھر بابو کا آدم قد مجسمہ نصب کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس موقع پر بیجناتھ پرساد سنگھ وکل نے کہا کہ ان کی زندگی کے آخر تک ان کی رہائش گاہ سیاسی کارکنوں کی تربیت گاہ رہی۔ جے ڈی یو لیڈر دنیش سنگھ نے کہا کہ رام شیکھر بابو تحریک آزادی کے دوران دو سال تک بنارس و فیض آباد جیل میں قید رہے۔ ڈاکٹر جے رام سنگھ نے بتایا کہ 1976 میں رام شیکھر بابو نے ملک کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کا مجسمہ میونسپل چوک پر نصب کرایا اور راجندر میموریل ٹرسٹ کی عمارت تعمیر کرائی۔ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری شیوجی سنگھ نے کہا کہ 2003 میں سابق وزیر ڈاکٹر پربھوناتھ بابو کی قیادت میں رام شیکھر ابھینندن گرنتھ کو اس وقت کے گورنر ایم راما جوئسی نے جاری کیا تھا۔ شکریہ کی تجویز کانگریس لیڈر ڈاکٹر شنکر چودھری نے پیش کیا۔

بہار شریف کے 32 مراکز پر انٹرمیڈیٹ کی امتحان

بہار شریف: بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کا سالانہ امتحان-2025 دو شفٹوں میں 01 فروری سے 15 فروری 2025 تک منعقد ہوگا۔ پہلی شفٹ صبح 9:30 بجے سے دوپہر 12:45 تک اور دوسری شفٹ دوپہر 02:00 بجے سے 15:05 بجے تک بہار شریف سب ڈویژن کے کل 32 امتحانی مراکز پر منعقد ہوگی۔ جس میں ڈی پی سنگھ، انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، گوتم ٹیچر ٹریننگ کالج، گوتم انسٹی ٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ پیرا میڈیکل، بھاگن بیگھہ، نالندہ ودیا مندر، پتاسنگ، کے ایس ٹی کالج، پی ایل ساہو +2 ہائی اسکول، کسان کالج سوہ سرائے، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، سدارے عالم میموریل، روٹس انٹرنیشنل اسکول، دیوشرن ویمنس کالج نیشنل + 2 ہائی اسکول، پی سی پی انٹر کالج، گروکل ودیا پیٹھ، پٹیل نگر، ایس ایس گرلز ہائی اسکول، نالندہ کالج، سینٹ جوزف اکیڈمی، رہائشی ماڈل مڈل اسکول، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول، آر پی ایس اسکول، کیریئر پبلک اسکول، جے پی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، آر پی ایس اسکول، مکن پور، سدانند انٹرمیڈیٹ کالج، ڈیفوڈل پبلک اسکول منگلا استھان، پی ایم ایس کالج، پہاڑ پورہ، کیمبرج اسکول، پہاڑ پورہ، بہار ٹاؤن ہائی اسکول، آدرش ہائی اسکول، سردار پٹیل میموریل کالج، صغریٰ کالج، جواہر گرلز ہائی اسکول، جھنگ نگر میں بنایا گیا ہے۔

ضلع اردو زبان سیل ارریہ کے زیر اہتمام سیمینار، مشاعرہ اور عمل گاہ کا انعقاد

اردو صرف ایک زبان نہیں ہے بلکہ ثقافت، جذبات اور دلوں کو جوڑنے کا ذریعہ ہے: ضلع مجسٹریٹ

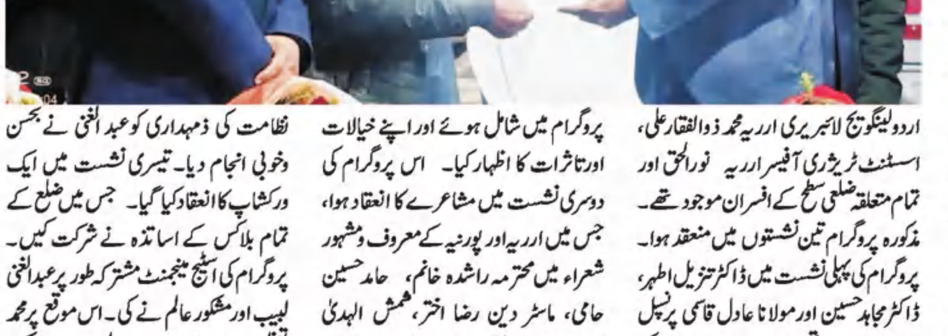

ارریہ: (اے این بی) اردو ڈائریکٹوریٹ، کیبنٹ سکریٹریٹ ڈیپارٹمنٹ، بہار اور ضلع انتظامیہ ارریہ کے مشترکہ زیر اہتمام ٹاؤن ہال ارریہ کے آڈیٹوریم میں ضلع سطح کا فروغ اردو سیمینار، مشاعرہ اور ورکشاپ کا انعقاد ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں کیا گیا۔ ضلع اردو سیل ارریہ کی قیادت میں منعقدہ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور موجودہ عہدیداروں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کرکے کیا۔ افتتاح کے بعد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اردو کسی کمیونٹی کی زبان نہیں ہے بلکہ یہ ایک خاص ہندوستانی زبان ہے۔ اس کی مثال اور خوبصورتی سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ یہ صرف ایک زبان نہیں ہے بلکہ ثقافت، جذبات اور دلوں کو جوڑنے کا ذریعہ ہے۔ ڈی ایم ارریہ نے اپنے خطاب میں جہاں اردو کی شیرینی کا اعتراف کیا وہیں فرمایا کہ سال میں صرف ایک بار اجلاس منعقد کراکر اردو کی ترویج وترقی نہیں ہوسکتی ضرورت ہے اسکولوں، میں جاجاکر بچوں اور اساتذہ کو متحرک کرنے کی اور تحریری وتقریری مسابقہ کی جبکہ محکمہ اقلیتی فلاح کے افسر جناب سبودھ کمار نے اردو کی لطافت سے متاثر ہوکر اپنے اپنے بچے کو اردو پڑھانے کا اعادہ کیا جناب وسیم صاحب نے اردو کے خوبصورت اشعار و جملے اور اہمیت پر روشنی ڈالی پھر اردو نامہ مجلہ کا رسم اجراء ہوا اور اس سے قبل ضلع اردو زبان سیل کے اردو مترجم محمد تنظیم ندوی نے تمام مہمانانِ گرامی، اردو اساتذۂ کرام، مقالہ نگاروں اور مندوبین کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال کیا۔ مقالہ نگاروں میں جہاں ارریہ کالج کے پروفیسر تنزیل اطہر، پورنیہ کالج کے پروفیسر مجاھد حسین نے کہا کہ ابتدائی درجوں میں اردو کی تعلیم و مشق نہ ہونے کے سبب بڑے کلاسز میں طلباء اردو نہیں پڑھتے اور اگر کچھ اردو کا انتخاب کرتے بھی ہیں تو وہ بہت ہی کمزور اور ناپختہ ہوتے ھیں وہیں مدرسہ یتیم خانہ کے مولانا شاھد عادل قاسمی، نے کہا کہ ابتدائی درجہ کے اردو اساتذہ ایمانداری سے بچوں کو نہیں پڑھاتے جبکہ حکومت بہار کثیر تعداد میں اردو اساتذہ کی تقرری کی ھے مگر ہم اردو دان اور اردو اساتذہ اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھاتے ہیں اس موقع پر ضلع لینڈ ایکوزیشن آفیسر مسٹر وسیم احمد، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ مسٹر انکیت کمار، اسسٹنٹ ڈائرکٹر اقلیتی بہبود ارریہ مسٹر سبودھ کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ مسز سونی کماری، سینئر ٹریژری آفیسر ارریہ مسٹر وجے کمار رجک، آفیسر انچارج ڈسٹرکٹ اردو لینگویج لائبریری ارریہ محمد ذوالفقار علی، اسسٹنٹ ٹریژری آفیسر ارریہ نورالحق اور تمام متعلقہ ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ مذکورہ پروگرام تین نشستوں میں منعقد ہوا۔ پروگرام کی پہلی نشست میں ڈاکٹر تنزیل اطہر، ڈاکٹر مجاہد حسین اور مولانا عادل قاسمی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ مقالہ نگار کی حیثیت سے شریک پروگرام ہوئے اور سامعین کے روبرو اپنے اپنے مقالے کے کچھ حصوں کو پیش کیا جبکہ رفیع حیدر انجم، رضی احمد تنہا، ماسٹر عبدالقدوس بطور مندوبین پروگرام میں شامل ہوئے اور اپنے خیالات اور تاثرات کا اظہار کیا۔ اس پروگرام کی دوسری نشست میں مشاعرے کا انعقاد ہوا، جس میں ارریہ اور پورنیہ کے معروف ومشہور شعراء میں محترمہ راشدہ خانم، حامد حسین حامی، ماسٹر دین رضا اختر، شمش الھدیٰ معصوم، ضیاء الرحمن ضیاء، بیگانہ سارنوی، حشمت صدیقی، رحبان علی راکیش، عبدالغنی لبیب اور عنایت وصی نے شرکت کیں اور اپنی نظم وغزل سے سامعین کو محظوظ کرایا اور اپنے کلام سے محفل کو گل وگلزار کیا۔ مشاعرہ کی حسن نظامت کی ذمہداری کو عبد الغنی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ تیسری نشست میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ضلع کے تمام بلاکس کے اساتذہ نے شرکت کیں۔ پروگرام کی اسٹیج مینجمنٹ مشترکہ طور پر عبدالغنی لبیب اور مشکور عالم نے کی۔ اس موقع پر محمد تنظیم، جناب محمد منہاج عالم، جناب مشکور عالم، اسرارالحق، انوار حسین، مسز خوشبو دلکش، شمشیر علی انصاری، اشرف علی، جمشید عالم، امتیاز علی انصاری، تقی امام نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

مہاتما گاندھی: انقلابی سوچ کے حامل، مظلومین کے محسن...یومِ شہادت کے موقع پر خصوصی پیشکش

مہاتما گاندھی کا نام ہندوستان کی تاریخ میں ہی نہیں، بلکہ دنیا بھر میں عدم تشدد، سچائی اور انسانیت کی سب سے بڑی علامت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ وہ شخصیت ہیں جنہوں نے برطانوی راج کے خلاف بغیر تشدد کے جنگ لڑ کر دنیا کو یہ بتایا کہ آزادی اور انصاف کے لیے کیسے جدوجہد کی جا سکتی ہے۔ ان کی زندگی، فکر اور اصول آج بھی دنیا بھر میں تبدیلی، انسان دوستی اور عدم تشدد کے لیے مشعل راہ کا کام کرتے ہیں۔

موہن داس کرم چند گاندھی کی پیدائش 2 اکتوبر 1869 کو گجرات کے شہر پور بندر میں ہوئی۔ ان کی ابتدائی تعلیم گجرات میں ہوئی، جس کے بعد وہ بیرسٹر بننے کے لیے لندن چلے گئے۔ لندن میں گاندھی کی زندگی کا ایک نیا باب شروع ہوا، جہاں وہ ویجیٹیرینزم، سادہ زندگی اور عدم تشدد کے نظریات سے گہرے طور پر متاثر ہوئے۔ یہاں انہوں نے انگلش لاء کی تعلیم حاصل کی لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے اخلاقی اور سماجی اصولوں کی بنیاد بھی رکھی۔

جب گاندھی 1893 میں جنوبی افریقہ گئے تو انہوں نے وہاں نسلی امتیاز کا سامنا کیا۔ یہ تجربہ ان کی زندگی کی ایک تبدیلی کا نقطہ ثابت ہوا۔ جنوبی افریقہ میں انہوں نے ستیہ گرہ کا تصور پیش کیا، جس کا مطلب ہے 'سچائی کے لیے جدوجہد'۔ یہ عدم تشدد کے اصول پر مبنی ایک حرکت تھی، جس نے نہ صرف جنوبی افریقہ میں بلکہ بعد میں ہندوستان میں بھی ان کی شخصیت کو ایک عالمی رہنما کے طور پر مقبول کیا۔

گاندھی نے 1915 میں ہندوستان واپس آنے کے بعد برطانوی راج کے خلاف آزادی کی تحریک کو نئی جہت دی اور کئی اہم تحریکوں کی قیادت کی، جن میں نمک ستیہ گرہ (1930)، چمپارن اور کھیڑا کی تحریکیں اور کھادی تحریک قابل ذکر ہیں۔ نمک ستیہ گرہ یہ برطانوی حکومت کے نمک پر ٹیکس کے خلاف ایک بڑا احتجاج تھا، جس نے عوام کو متحد کر کے آزادی کی تحریک کو ایک نئی شہرت دی۔ چمپارن اور کھیڑا کی تحریکیں انہوں نے کسانوں کے حقوق کے لیے چلائیں، جنہوں نے انہیں عوامی رہنما کے طور پر مقبول بنایا۔ جبکہ کھادی تحریک سے انہوں نے مقامی کپڑوں کے استعمال کو فروغ دیا اور اقتصادی خودمختاری کے پیغام کو عام کیا۔ گاندھی کے اصولوں میں عدم تشدد، سچائی، خودمختاری اور سادگی شامل ہیں۔ ان کی زندگی اور کام انسانیت کی خدمت اور اخلاقی اقدار کی علامت بن گئے۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ سچائی اور محبت سے ہی دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔

ناتھورام گوڈسے نے 30 جنوری 1948 کو مہاتما گاندھی کو گولی مار کر شہید کر دیا، لیکن ان کی فکر اور اصول آج بھی زندہ ہیں۔ ان کی وراثت نے دنیا بھر میں عدم تشدد کی تحریکوں کو تقویت دی، چاہے وہ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی نسلی انصاف کی تحریک ہو، نیلسن منڈیلا کی جنوبی افریقہ میں نسلی تفریق کے خلاف جدوجہد ہو، یا دنیا کے دیگر حصوں میں انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کرنے والوں کی کوششیں۔

ہر سال 30 جنوری کو گاندھی کے یومِ شہادت کے موقع پر ان کی یاد میں مختلف پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ گاندھی کی سوچ اور اصول آج بھی ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ دن ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ انصاف، آزادی اور امن کے لیے جدوجہد کرنا کیسے ممکن ہے۔ ہمیں ان کے اصولوں کو اپنانے اور انہیں ہماری روزمرہ زندگی میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ گاندھی کی زندگی اور کام ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ اصل تبدیلی اور آزادی اخلاقی اقدار اور انسان دوستی سے آتی ہے، نہ کہ زور زبردستی یا تشدد سے۔ ان کی شہادت کے بعد بھی ان کے اصول عالمی سطح پر متاثر کن رہے ہیں اور ہمیں یہی یاد دلاتے ہیں کہ ایک بہتر دنیا کے لیے کیسے کام کیا جاسکتا ہے۔

"زندگی ایک درد ہے"

صوفیہ بانو

اللہ پاک نے انسان کے جسم کو ایسا بنایا ہے کہ اگر جسم میں ایک سوئی کے نوک کے برابر بھی کچھ جسم میں چبھ جائے یا داخل ہوجائے تو پتہ چل جاتا ہے، جہاں سوئی چبھتا ہے اس چبھن کی جگہ درد ہوتا ہے۔ ہر آدمی کے زندگی میں کچھ نہ کچھ ضرور درد رہتا ہے، مثلاً گھٹنے کا درد، سر کا درد، گردن کا درد، پیٹ کا درد، ہاتھ پاؤں کا درد، کمر کا درد، کہیں کٹنے پھٹنے کا درد اور کہیں جلنے کا درد ہوتا ہے۔ درد کا کوئی رنگ، کوئی شکل نہ ہوتا ہے اور نہ ہی دکھائی دیتا ہے صرف محسوس کیا جاسکتا ہے۔ جب انسان درد، غم فکر، مصیبت یا تکلیف میں پڑتا ہے تو اتنا ہی خدا کو یاد کرتا ہے یہی یاد عبادت بن جاتی ہے، ہر انسان آرام چاہتا ہے اور آرام کیلئے دوا، مالش استعمال کرتے ہیں تاکہ آرام حاصل ہو۔ قرآن مجید میں وہی ایک جگہ ہے جہاں نہ کوئی درد نہ کوئی غم اور نہ کوئی فکر ہوتی ہے اور وہ ہے جنت، کہیں درد کا تعلق جنت سے تو نہیں ہے مگر جنت میں ہر قسم کے میوے پھل ہم جو چاہے سب ملے گا، جب کسی پر سخت وقت آتا ہے اور اسباب کے رہتے سر ٹوٹتے پھوٹتے نظر آتا ہے تو اس وقت ہم بے اختیار اسی کو پکارتے ہیں جو اپنے بندے کو بہت پیار کرتا ہے اور وہ ہے اللہ رب العالمین۔ (سورہ انعام آیت نمبر ۴۱) اس لئے ہمیں ہر دکھ تکلیف میں اللہ سے شفا مانگنا چاہئے اور صبر کرنا چاہئے تاکہ آخرت میں آرام کی جگہ ملے۔ اللہ ہمیں درد سے شفا دے اور صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہوڑہ

اسرائیل کی غزہ میں جنگ بندی کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ

خورشید فرازی

یوں تو کاغذ قلم پر اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوچکا ہے اور صرف کاغذ قلم پر جنگ بندی ہوچکی ہے لیکن فلسطینیوں کے دوسرے انداز میں مرنے کا سلسلہ جاری ہے، جب نیم جان بیمار، بھوکے پیاسے فلسطینیوں کو نئے نئے طریقے اپنا کر موت کے گھاٹ اتار جا رہا ہے اور جو امداد انہیں ملنی چاہئے اور وہ امداد انہیں دینے والے آگے بڑھ رہے ہیں لیکن ان کے راستوں میں کانٹے بچھائے جا رہے ہیں اور انہیں نت نئے طریقے اپنا کر روکا جا رہا ہے تاکہ وہ امداد کھانے پینے کی اشیاء اور ضروری دوائیں، کپڑے اور غذائیت کی کمی کے شکار بچوں کے لئے دودھ کی سپلائی نہ ہوسکے اور یہ ساری ذلیل حرکتیں صرف ذلیل اقوام کر رہی ہیں جس میں چند مسلم ممالک بھی شامل ہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ فلسطینی ایک مرتبہ پھر سے بس سکیں اور اپنا ایک علاحدہ اسٹیٹ بنا سکیں۔ دراصل اسرائیل کا جو منشا ہے وہی منشا مصر اور اردن کا بھی ہے جہاں دیکھنے کو تو وہ مسلم ممالک ہیں لیکن عادت واطوار ایسے کہ شیطان بھی شرما جائیں۔ دریں اثناء انسانی امور سے متعلق اقوام متحدہ کے دفتر کا کہنا ہے کہ منگل 28 جنوری تک 3 لاکھ 76 ہزار سے زیادہ فلسطینی غزہ پٹی کے شمال میں واپس ہوچکے ہیں ان بے گھر افراد میں 50 فیصد مرد ہیں جبکہ 25 فیصد خواتین اور 25 فیصد بچے ہیں انسانی امور کے دفتر کی رپورٹ کے مطابق واپس ہونے والوں میں حاملہ اور دودھ چلانے والی خواتین، عمر رسیدہ، معذور، دیرینہ امراض میں مبتلا اور فوری طبی نگہداشت کے ضرورتمند افراد ہیں۔ اس کے علاوہ کمسن یتیم بچے جن کے والدین اسرائیلی بمباری میں شہید ہوچکے ہیں وہ اس ہجوم میں انتہائی کمزور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں واپس ہونے والوں کو جامہ تلاشی لینے کے بعد آگے بڑھادیا گیا۔ چونکہ جنگ بندی کے بعد اس کا اطلاق 16 روز کے بعد ہوگا، لہٰذا اس وقت سبھوں کو یہی دھڑکا لگا ہوا ہے کہ کسی وقت حالات اچانک بدل جائیں اور پھر سے وہی نسل کشی شروع کردی جائے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ فائر بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ مصر، قطر اور امریکہ کی وساطت سے رواں ماہ 19 جنوری کو نافذ العمل ہوا تھا۔ معاہدے کے تحت اب تک 7 اسرائیلی خواتین قیدیوں اور ان کے عوض میں 290 فلسطینی اسیروں کو آزاد کیا جاچکا ہے۔ معاہدہ تین مراحل پر مشتمل ہے اور ہر مرحلہ 42 روز کا ہوگا اس دوران اور دوسرے اور تیسرے مرحلے کے آغاز کے لئے مذاکرات ہوں گے یہاں تک کہ جنگ کو خاتمے تک پہنچایا جاسکے۔ لیکن اس ضمن میں اقوام متحدہ نے یہ شبہ ظاہر کیا کہ اسرائیل اپنے 5 یرغمالیوں کے مقابلے بھلے ہی 50 فلسطینیوں کو رہا کردے لیکن مذاکرات کے تیسرے مرحلے تک جب اسرائیل کے سبھی یرغمالیوں کو رہا کردیا جائے گا تو اس وقت اسرائیل پھر سے تیور بدل سکتا ہے کیونکہ اسرائیل ایک مقصد کو لیکر فلسطینیوں سے آمادۂ جنگ تھا اور وہ امریکی صدر کے اشارے پر مکمل طور پر غزہ میں اسرائیلی تسلط چاہتا تھا۔ اسی اثناء یہ بھی پتہ چلا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مصر کے وزیر خارجہ سے بات کرتے ہوئے کہا اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ حماس دوبارہ کبھی غزہ رپ حکومت نہ کرسکے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مصر اور اردن کو مزید فلسطینیوں کو اپنے ملک لے جانے کی تجویز پیش کی تھی۔ ٹرمپ جو کہ صدارتی عہدہ سنبھال چکے ہیں انہوں نے غزہ کو مکمل طور پر خالی کرانے کا مشورہ پیش کیا تھا۔ اور فلسطینی جس اندیشے میں مبتلا تھے کہ جو بائیڈن سے دو جوتے آگے ٹرمپ اقتدار سنبھالتے ہی غزہ کے خلاف یقیناً کوئی قاتلانہ تجویز پیش کرے گا اور ٹرمپ نے وہی کیا جب اس نے غزہ کو مکمل خالی کردینے کی تجویز پیش کہ تاکہ اس وسیع وعریض علاقے میں اسرائیل کا دبدبہ بنا رہے اور امریکہ جب چاہے وہ خالی غزہ علاقے کو اپنی فوجی مشق کے لئے استعمال کرے اور ساتھ ہی ساتھ تمام خلیجی ممالک بشمول ایران کے خلاف اپنا دبدبہ بنائے رکھے اور جب مرضی میں آئے اسرائیل کے کندھے پر بندوق رکھ کر کسی بھی اسلامی ملک کو نشانہ بنادے۔ ویسے اسرائیل۔ حماس جنگ سے بہت کچھ سیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملا ہے اور اس وقت فلسطینیوں کی نسل کشی پر سبھی عرب ممالک اور دیگر اسلامی ممالک جس طرح سے چپی سادھے اپنی بے حیائی کا مظاہرہ کرتے رہے، جس میں بے حیائی کے ساتھ ساتھ بے شرمی کے مظاہرے میں انہوں نے ریکارڈ توڑے اسے دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ اسرائیل اب عرب ممالک کی طرف امریکہ کے اشارے پر رخ کرے گا اور عرب ممالک میں جو اس وقت یورپ بننے کا خواب دیکھ رہا ہے اور مکہ مدینہ میں غیر ملکیوں کو سرمایہ کاری کی اجازت دیدی گئی ہے اور پاک سرزمین عرب میں اب وہ بھیڑیئے بھی داخل ہوں گے جنہیں معصوموں کا لہو بہانے میں دلچسپی ہے اور جن کی ازلی خواہش ہے کہ اسلامی ممالک کبھی بھی یکجا اور متحد نہ ہوں اور ان کے درمیان ہمیشہ آپسی چپقلش چلتی رہے تاکہ وہ کبھی اپنے پیروں پر کھڑے نہ ہوسکیں۔ امریکہ کا کیا ہے، وہاں کا ہر صدر ایسی ہی بدنیتی کی فطرت لئے لئے پیدا ہوا ہے اور جیرالڈ جی نورڈ کے زمانے سے دیکھ لیا ہے۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر کا کہنا ہے کہ امریکہ کا صدر بننے کے لئے امیدوار کے اندر چند فطرت کا ہونا لازمی ہے مثال کے طور پر اس امیدوار کو کٹر مسلم مخالف ہونا ہوگا۔ بہر کیف اس وقت دیکھا جائے تو یہ کہنا ہوگا کہ ابھی جنگ ختم نہیں ہوئی بلکہ سانسیں اعتداد تک لانے کے لئے مختصر طور پر لیمون برین ہے۔

وقف ترمیمی بل 2024 دستور ہند جمہوریت اور مسلمانوں کے خلاف بدترین سازش

ترنمول سپریمو ممتا بنرجی اور دیگر سیاسی پارٹیز کے اعلی لیڈران مضبوطی کے ساتھ اس بل کے خلاف کھڑے ہو جائیں

مبلغ اسلام مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

بالآخر وہی ہوا جس کا اندیشہ وامکان تھا۔ جی پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے 27 جنوری سوموار کے دن آئین وجمہوریت اور دستور ہند کا گلا گھونٹتے ہوئے وقف ترمیمی بل کو بھارتی جنتا پارٹی کی 14 ترمیم کے ساتھ قبول کرلیا جب کہ اپوزیشن کے 44 ترمیمات کو مسترد کردیا ہے۔ گویا جی پی سی کی یہ ساری کاروائی محض ڈرامہ اور دلاسہ تھا باقی کام وہی ہوا جس کا اشارہ اور اعادہ وزیر داخلہ امیت شاہ اور وزیراعظم نریندر مودی نے پہلے ہی کردیا تھا۔ اب جی پی سی کے سربراہ جگدمبیکا پال اسے رسمی طور پر پارلیمنٹ میں پیش کریں گے اور پھر بعد میں یہ مستقل بل کی صورت اختیار کر جائے گا۔ اور مسلمان اپنے آبا واجداد کے کیے ہوئے وقف کی جائیداد واملاک سے محروم کردیا جائے گا۔ بڑے شہروں مثلاً ممبئی دہلی کلکتہ حیدراباد پٹنہ بنگلور چینئی اور دوسرے بڑے بڑے شہروں میں موجود وقف کی لاکھوں کروڑوں کی املاک وجائیداد پر حکومت باسانی قبضہ کے ذریعے اسے اپنے تصرف میں لے سکتی ہے اور اپنے قریبی لوگوں کو بھی دے بھی سکتی ہے۔ اور بہت سی مسجدوں درگاہوں اور قبرستانوں پر ناجائز قبضہ کے ذریعے ان کی حیثیت کو بدل بھی سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت کچھ۔ اس لیے میں اپنی طرف سے اور اپنی تنظیم آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال کی جانب سے جے پی سی اور موجودہ حکمران بھارتی جنتا پارٹی کے اس اقدام کی سخت مذمت کرتا ہوں اور اس ترمیمی بل کو مسترد کرتا ہوں۔ میں مسلمانوں کے تمام تحریکوں تنظیموں اور ذمہ داروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آپسی اشتراک عمل اور اتحاد سے فوری طور پر لائحہ عمل تیار کریں۔ اور میدان عمل میں آ کر قوم وملت کے حقوق کی بازیابی کی کوشش کریں۔ یہ انتہائی افسوسناک اور شرمناک حقیقت ہے کہ 2014 کے بعد سے اب تک قوم وملت ایک کے بعد ایک سنگین مسائل سے دوچار ہے لیکن ہماری اعلی قیادت بڑے علماء ومشائخ اور بڑی خانقاہوں کے گدی نشیں مکمل طور پر خاموش ہیں۔ بے حسی اور بے غیرتی کی ساری حدوں کو پار کر کے یہ اپنی قوم اور ملت اور مسلمانوں کی تباہی کا مکمل نظارہ کر رہے ہیں۔ یہ نام نہاد علماء مشائخ اور مذہبی ٹھیکیداران یہ بھول گئے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں سے بیزاری ظاہر کی جو مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ نہ رکھتے ہوں۔ آج قوم بھلے ہی انہیں کچھ نہ کہے لیکن یہ کیا جواب جرم دیں گے خدا اور رسول کے سامنے!!

خدارا خدارا ہوش میں آئیں! پانی سر سے اونچا ہو چکا ہے اور خطرات ہر دن بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ خدانہ کرے اگر آپ کے گھر اور خاندان کے کسی شخص کو لنچ کردیا جائے تب بھی کیا آپ خاموشی رہیں گے۔ آپ کی خانقاہ درگاہ مدرسہ اور مسجد ڈھادی جائے تب بھی آپ خاموش رہیں گے۔ آپ کی لڑکیوں کی عزت وآبرو تار تار کردی جائے تب بھی آپ خاموش ہی رہیں گے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ تو پھر آج ہی خواب خرگوش سے بیدار ہو جائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے قوم وملت کی فلاح وبہبود کے لیے آپسی اشتراک عمل سے اقدام کریں۔

ورنہ آنے والا کل ہمیں اور آپ کو معاف نہیں کرے گا اور ہم اس مصرع کے مصداق ٹھہریں گے۔

لمحوں نے خطا کی تھی اور صدیوں نے سزا پائی!

خدارا خدارا ہوش کے ناخن لیں۔

ساتھ ہی میں سیکولر پارٹیز اور ان کے سربراہان سے گزارش کرتا ہوں۔ کہ حکومت کے اس غاصبانہ اور جابرانہ رویے کے خلاف پرزور احتجاج درج کرائیں اور انہیں اس اقدام سے روکیں۔ نتیش کمار اور چندر بابو نائڈو کی پارٹی سے منسلک مسلم وزراء اور سیاسی لیڈران سے گزارش ہے کہ قوم اور ملت کی فکر کریں۔ اگر ان کے لیڈران دنیا اور اقتدار کے لیے مسلمانوں کے دینی مذہبی مفادات کا سودا کر رہے ہیں تو مسلمان ہونے کے ناطے فوری طور پر ان خودساختہ سیکولر پارٹیوں سے علیحدگی اختیار کریں۔ بصورت دیگر مسلمان ان لیڈروں کو اپنے دین اور مذہب اور اسلام کا دشمن شمار کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ میں خاتون آہن محترمہ ممتا بنرجی وزیر اعلی مغربی بنگال سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جی پی سی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے اس ظالمانہ اقدام کے خلاف مضبوط اور پرزور آواز بلند کریں۔ اور بنگال اسمبلی میں خصوصی طور پر اس ظالمانہ ترمیمی بل کے خلاف اقدام کریں اور اس کے مسترد کرنے کا اعلان کریں۔ اور ہر ممکن طور پر اسے روکنے کی کوشش کریں۔ یقیناً ممتا بنرجی یہ کرسکتی ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۳۱ جنوری ۲۰۲۵ء

بنگال میں 2026 کے الیکشن کے پیش نظر تمام سیاسی پارٹیاں مستعد ہوچکیں

مغربی بنگال اسمبلی الیکشن 2026 میں اب صرف 14 مہینے باقی بچ رہے ہیں ایسے میں اس الیکشن میں حصہ لینے کے لئے سیاسی پارٹیاں متحرک ہونا شروع ہوگئی ہیں اور متحرک سیاسی پارٹیوں میں حکمراں جماعت ترنمول کانگریس بھی ہے اور ترنمول کانگریس کے کارکنان ابھی سے متحرک ہوگئے ہیں خاص طور پر ترنمول کانگریس کی حامی ووٹروں نے اپنے اپنے علاقے میں پوری طرح سے صورتحال کو سنبھال لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں جاری خواتین کی بہبود کے لئے مختلف پروگرام آرگنائز کئے جارہے ہیں اور مغربی بنگال کی خاتون ٹی ایم سی کارکنان پارٹی کے لئے ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر قلعہ کی مانند ہے اور اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ترنمول کانگریس کی طرف سے خواتین کی فلاح وبہبودگی کا پروگرام یکے بعد دیگرے لئے جارہے ہیں جس میں ممتا بنرجی کا مشہور ترین اسکیم دوارے سرکار ہے جس میں اولڈ ایج پنشن، لکشمی بھنڈار وغیرہ بہت ہی کامیاب پروگرام ہے۔ طالبات کے لئے بھی بہت سارے پروگرام لئے جاچکے ہیں اور بنگال میں تمام اضلاع میں جہاں وزیر اعلیٰ وقفے وقفے سے دورہ کرتی ہیں اور تمام کاموں کا جائزہ لیتی ہیں اور کسی بھی کام میں وہ کوتاہی دیکھتی ہیں تو متعلقہ ذمہ داران کی اچھی طرح سے خبر لیتی ہیں اور ان متعلقہ ذمہ داروں کو بھی اس کا احساس ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اپنے فلاحی کاموں پر پوری طرح سے نظر رکھتی ہیں اور انہیں یہ بھی یاد رہتا ہے کہ کس ضلع کے لئے کس پروگرام کے تحت کتنے روپئے ریلیز کئے گئے تھے۔ اس سلسلے میں بہت سارے افسران کبھی کبھی کرپٹ بھی نکل آتے ہیں لیکن ان کے کرتوت اجاگر ہوتے ہی نہ صرف اسے کنارہ کش کردیا جاتا ہے بلکہ اس کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کردی جاتی ہے اور اسی بناء پر تمام ضلاع کے افسران اور متعلقہ کارکنان ہمیشہ الرٹ رہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جب کبھی بھی کسی اضلاع کے دو روزہ، سہ روزہ دورے پر نکلتی ہیں تو وہاں پہنچ کر سب سے پہلے انتظامیہ کی میٹنگ کرتی ہیں جس میں تمام ڈی ایم، بی ڈی او اور دیگر ذمہ داران موجود رہتے ہیں اور انہیں ان سوالوں کا جواب دینا پڑتا ہے جس کے بارے میں وزیر اعلیٰ دریافت کرتی ہیں اور جواب بالکل صاف طریقے سے ہو ورنہ اس کی پوزیشن خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ ریاستی حکومت نے بنگال کی خواتین کے لئے بہت ساری اسکیمیں شروع کی ہیں اور مرکز کو چونکہ اس کا احساس ہے کہ ممتا بنرجی پوری ریاست میں کارآمد سوشل سروسز کے ذریعہ وہاں کے عام ووٹروں اور خصوصاً خواتین ووٹروں کے حق میں بہت سارے پروگرام لیتی ہیں اسی وجہ سے بنگال میں خواتین ترنمول فورس کی جو اہمیت ہے وہ الگ ایک اہم ذریعہ ہے جس سے ووٹروں کو احساس ہوتا ہے کہ یہی وہ پارٹی ہے جس کے بل بوتے پر وہ آزادانہ طور پر کام کرسکتی ہیں اور اپنے گھروں کو چلاسکتی ہیں دوارے سرکار پروگرام میں لکشمی بھنڈار، سواستھ ساتھی، کنیا شری، روپا شری اور میدھا شری اور یہ وہ تمام اسکیمیں ہیں جس نے پورے بنگال کے لوگوں کے اندر گہرا اثر ڈالا ہے اور یہی سب سوچ کو مرکز نے گزشتہ تین برسوں سے بنگال کے لئے فنڈز کو روک رکھا ہے تاکہ مزدوروں کے لئے 100 دنوں کے لازمی کام کاج بند ہوجائیں اور لاکھوں کی تعداد میں غیر منظّم سیکٹروں کے مزدوروں کو دوسری ریاست میں اپنی کفالت کے لئے جانا پڑے۔ اور اس معاملے میں ریاستی حکومت کو اپنے مزدوروں کے سلسلے میں یہ تلخ تجربات ہوئے، لیکن مرکز میں ایسی بے شرم اور بے حیا حکومت ہے جس نے غیر قانونی طور پر بنگال کے فنڈز کو روک رکھا ہے اور جی ایس ٹی کی 18% اربوں روپئے بنگال سے اٹھالے جاتے ہیں جیسے وہ ان کا خاندانی اثاثہ ہے۔ مرکز کی اس بے شرمی اور بے حیائی اب پورے ملک کے لوگوں تک عیاں ہوچکی ہیں لیکن بی جے پی کے پاس صرف طاقت ہے کہ ذات پات اور مندر مسجد کے نام پر ہندوؤں کو خصوصاً ان ہندوؤں کو ورغلانے میں کامیاب ہے جو غیر تعلیم یافتہ اور ترقی سے انتہائی دور ہیں اور انہیں رام کے نام پر گنگا میں ڈبکی لگانے کے نام پر اپنی طرف متوجہ کرلیتی ہے لیکن ملک کس جہنم کی طرف مائل ہوچکا ہے اس جانب انہیں توجہ دینے کی ضرورت نہیں محسوس ہوتی۔ (خ الف ف)

قرآن کی روشنی میں طلاق دینے کا صحیح طریقہ

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ بقرہ آیت 229 تا 232 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ ہو: (ترجمہ) " طلاق دوبار ہے، پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کردیا جائے۔ اور رخصت کرتے وقت ایسا کرنا تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم نے انہیں دے چکے ہو، اس میں سے کوئی حصہ واپس لے لو۔ البتہ یہ صورت مستثنٰی ہے کو زوجین کو اللہ کے حدود پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو۔ایسی صورت میں اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہوجانے میں مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیٰحدگی حاصل کرلے۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو، اور جو لوگ حدود الٰہی سے تجاوز کریں، وہی ظالم ہیں" ۔(229) تشریح: پہلے طلاق کے بارے میں قرآن وسنت کی روشنی میں صحیح طریقہ کار کو سمجھ لیں۔طلاق کا صحیح طریقہ، جو قرآن وحدیث سے معلوم ہوتا ہے، یہ ہے کہ عورت کو حالتِ طہر میں ایک بار طلاق دی جائے، پھر ایک طلاق دینے کے بعد چاہے تو رجوع کر لے یا دوسرے طہر میں دوبارہ ایک طلاق اور دے دے۔ دوسری طلاق کے بعد اگر رجوع کرنا چاہے، تو، عدت گزر جانے کے بعد باہمی رضامندی سے ,دوبارہ نکاح کرسکتے ہیں۔لیکن تیسرے طہر میں تیسری بار طلاق دینے کے بعد نہ تو شوہر کو رجوع کا حق باقی رہتا ہے اور نہ بغیر حلالہ کے نکاح ہی کرسکتا ہے۔ حلال کے مسائل اگلے آیت میں بیان کیے گئے ہیں۔اس طرح طلاق دو ہی مرتبہ ہے۔ رہی یہ صورت کہ ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دے دی جائیں، جیسا کہ آج کل دین سے, ناواقفیت کی بنا پر لوگ یہ طریقہ اپناتے ہیں، تو یہ شریعت کی رُو سے سخت گناہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے بڑی ممانعت فرمائی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہاں تک ثابت ہے کہ جو شخص بیک وقت اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیتا تھا، آپ اس کو درے لگواتے۔ تاہم گناہ ہونے کے باوجود، ائمہ اربعہ کے نزدیک تین طلاقیں (مغلظ) واقع ہوجاتی ہیں۔ (ماخوذ از تفہیم القرآن، جلد اول) جاہلیت کے زمانے میں یہ عربوں میں عام سی بات تھی کہ جس بیوی سے اس کا شوہر بگڑ جاتا، اس کو وہ بار بار طلاق دے کر رجوع کرتا رہتا تھا، تاکہ وہ مجبور عورت نہ اس سے آزاد ہو سکے اور نہ دوسرے سے نکاح کر سکے۔قرآن مجید کی یہ آیت اسی ظلم کا دروازہ بند کرتی ہے۔اس آیت کی رو سے ایک مرد اپنی بیوی کو حد سے حد دو ہی مرتبہ طلاق رجعی کا استعمال کرسکتا ہے۔ جو شخص اپنی منکوحہ کو دو بار طلاق دے کر اس سے رجوع کر چکا ہو وہ اپنی عمر میں جب کبھی اس کو تیسری طلاق دے گا، عورت اس سے مستقل طور پر الگ ہو جائے گی۔ طلاق کی صورت میں شوہر نے بیوی کو مہر اور زیورات اور کپڑے وغیرہ جو دے چکا ہے، ان میں سے کوئی چیز بھی واپس لینے کا اسے حق نہیں ہے۔ اگر عورت، شوہر سے علیحدگی چاہے، تو اسے کچھ دے دلا کر اس سے طلاق حاصل کرلے۔ اگر شوہر طلاق دینے کے لیے تیار نہیں ہو، تو عورت قاضیِ وقت کے یہاں مقدمہ کرکے طلاق حاصل کرسکتی ہے۔شریعت کی اصطلاح میں اسے "خلع" کہتے ہیں۔" پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی، تو وہ عورت پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی، اِلا کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدودِ الٰہی پر قائم رہیں گے، تو ان کے لیے ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں، جنہیں وہ ان لوگوں کی ہدایت کے لیے واضح کررہا ہے، جو (اس کی حدوں کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں" ۔(230) تشریح: اور اس بات کی وضاحت کی جاچکی ہے کہ دو طلاق کے بعد رجوع نہ کرنے پر تیسری طلاق واقع ہوجاتی ہے اور شوہر کو رجوع کرنے کا حق نہیں رہتا ہے۔اب مطلقہ عدت کے بعد کسی دوسرے مرد سے نکاح کر لیتی ہے، اور اتفاقاً اس کا شوہر مرجائے یا اسے طلاق دے دے تو وہ پھر پہلے شوہر سے باہم رضامندی کے بعد نکاح کرسکتی ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں اسے "حلالہ" کہتے ہیں۔حلالہ کے اس طریقے کا غلط استعمال جو لوگ کرتے ہیں وہ خود گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں اور غیروں کو بھی اسلام کو بدنام کرنے کا موقع دیتے ہیں۔چنانچہ حلالہ کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ بھی دائر کیا گیا ہے۔ حلالہ کے سلسلے میں مولانا مودودی علیہ رحمہ کس چشم کشا تشریح پیش ہے۔" احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص محض اپنی مطلقہ بیوی کو اپنے لیے حلال کرنے کی خاطر کسی سے سازش کے طور پر اُس کا نکاح کراتے اور پہلے سے یہ طے کرلیا کہ وہ نکاح کے بعد اسے طلاق دے دے گا، تو یہ ایک سراسر ناجائز فعل ہے۔ایسا نکاح، نکاح نہ ہوگا، بلکہ محض ایک بدکاری ہوگی اور ایسے سازشی نکاح وطلاق سے عورت ہرگز اپنے سابق شوہر کے لیے حلال نہ ہوگی۔ نبی کریم ﷺ نے اس طریقہ سے حلال کرنے اور حلال کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے"۔" اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت پوری ہونے کو آجائے، تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کردو۔محض ستانے کی خاطر انہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی اور جو ایسا کرے گا، وہ درحقیقت آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا۔اللہ کی آیت کا کھیل نہ بناؤ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمتِ عظمٰی سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اُس نے تم پر نازل کی ہے، اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ عدت پوری کرلیں، تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیر تجویز شوہروں سے نکاح کرلیں، جبکہ وہ معروف طریقے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہرگز نہ کرنا، اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان لانے والے ہو۔تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو، اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے"۔(231-232، ان آیات کی وضاحت اوپر کی تشریحات میں آچکی ہیں)

رابطہ: 9852039746

مولانا جعفر مسعود حسنی ندویؒ اپنے اخلاق و کردار کے آئینے میں

قیس خان جالونی

معلم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

حدیث شریف میں صریح علامات قیامت میں سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا یعنی اس روئے زمین سے علمائے ربانیین اٹھتے جائیں گے۔١٦ رجنوری 2025ء بروز بدھ بوقت عشاء معروف عالم دین، صاحب طرز عربی ادیب ناظر عام ندوۃ العلماء لکھنؤ وصدر رابطہ ادب اسلامی برصغیر مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندوی کے ساتھ رائے بریلی میں سڑک حادثہ کی خبر بجلی بن کر گری، لیکن کوئی مطمئن نہیں تھا کشمکش کا ماحول تھا اور طلبہ اس بات کو ماننے کے لیے بالکل تیار نہ تھے بالخصوص ہم بھی، کیونکہ آج ہی ہم ان کی صدارت میں تقسیم انعامات کے دعوت نامے کو تقسیم کررہے تھے اور ہم ان کے دست مبارک سے بروز سنیچر انعام وصول کرنے والے تھے خیر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا کیونکہ رہنے کو سدا دہر میں آتا نہیں کوئی اس کو پڑھ کر ڈھارس تو ہم باندھ رہے تھے لیکن آگے اور درد و کرب تھا کہ

تم جیسے گئے ایسے بھی جاتا نہیں کوئی...

یعنی اسی سادگی کے ساتھ موٹر سائیکل سے سفر کرتے ہوئے اچانک اس دنیائے فانی سے رخصت ہوئے جس میں انھوں نے پوری زندگی بسر کی تھی ۔مولانا ابھی ہمارے درمیان جدھر دیکھو بغیر کسی پروٹوکول کے ندوے میں اکیلے چلتے پھرتے سلام کرنے میں پہل کرتے نظر آتے تھے مولانا کے بارے میں کوئی سوچ بھی کیسے سکتا تھا کہ ان کا وقت اس دنیا فانی سے ختم ہوگیا ہے ابھی تو مولانا کے ندوے میں آنے کے نقش قدم بھی نہیں مٹے تھے کہ جان جاں آفریں کے سپرد کردی، اور رب کریم کے جوارِ رحمت میں منتقل ہوگئے ،انا للہ وانا الیہ راجعون۔مولانا سید محمد جعفر مسعود حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ والد محترم حضرت مولانا محمد واضح رشید رحمۃ اللہ علیہ کے تربیت یافتہ اور اپنے عم مکرم مرشد الامت حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے دست گرفتہ تھے، اس لیے ان کے اندر والد محترم کی وسعت علم وفکر اور عم مکرم کی نظر شفقت ومحبت کے روحانی اثرات نمایاں تھے۔وہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں آنے سے پہلے مدرسہ عالیہ عرفانیہ چوک لکھنؤ میں بحیثیت مدرس رہے، گویا تنخواہ زیادہ ہونے کے باعث مولانا کی زندگی میں کوئی فرق نہیں آیا اور آپ نے ماہانہ تنخواہ تقسیم کرنے کا معمول بنالیا اور اپنی سادگی میں کوئی فرق نہیں آنے دیا اور آپ اسی پرانی موٹر سائیکل Hero Honda سے ہی چلتے رہے اور ناظر عام بننے کے بعد بھی یہی معمول رہا ،اور کسی طرح برتاؤ اور طور طریق میں بدلاؤ نہیں آیا ۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دار العلوم ندوۃ العلماء کو ان کے علم وفضل کا غیر معمولی فائدہ پہنچا، طلبہ نے تحریر وتدریس میں ان سے خوب فائدہ اٹھایا، مولانا کے الرائد میں شائع ہونے والے مضامین طلباء میں بہت مقبولیت کے حامل تھے ،طلبہ کی ذہنی وفکری تربیت بڑی حکمت وبصیرت کے ساتھ فرماتے، وہ پندرہ روزہ "الرائد" کے رئیس التحریر تھے اور ان کے فکری وادبی مضامین سے علماء، دانشوران اور طلبہ کو بہت فائدہ پہنچا۔مولانا محمد رابع حسنی ندوی رح کے انتقال کے بعد وہ مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی صاحب کی جگہ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام بنے اور نہایت خاموشی وسنجیدگی کے ساتھ تاحین حیات ہر ممکن اس کا حق ادا کرتے رہے۔مولانا مرحوم اپنے دینی، دعوتی اور تربیتی مضامین کے ساتھ اسلام مخالف مضامین کو بڑے واضح اور مدلل انداز میں بے نقاب کرتے، ان کے وقیع مضامین ندوہ کے عربی رسائل "الرائد" اور "البعث الاسلامی" میں چھپتے تھے، اس کے علاوہ اردو میں "تعمیر حیات" اور راشٹریہ سہارا کے ساتھ ساتھ مختلف اخبارات میں شائع ہوتے تھے ۔ انہیں اردو مضامین کا مجموعہ دعوت فکر ونظر کے نام سے منظر عام پر لایا گیا تھا۔حیرت کی بات یہ ہے کہ مولانا ایک ماہر عربی ادیب ہونے کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی اسلوب ماجدی کے امین تھے ،مولانا محمد واضح رشید حسنی ندوی لکھتے ہیں کہ انہوں نے عبدالماجد دریا بادی رح کو اتنا زیادہ پڑھا ہے کہ ان کے اندر ان کا تحریری رنگ غالب آگیا ہے۔مولانا مرحوم ملک وبیرون ملک کے سیمیناروں میں بھی شریک ہوتے اور بڑے مفید اور معلوماتی مقالے پیش کرتے رہے، مولانا کے محاضرات بہت مقبولیت کے حامل تھے ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے مولانا کے سامنے بشکل سامعین افکار و الفاظ کا مجموعہ ہو اور آپ اسے دیکھتے ہوئے پڑھتے جارہے ہوں ۔مولانا کے یہاں مرعوبیت بالکل نہ تھی وہ ڈٹ کر اپنا موقف بیان کرتے تھے ،اسلام کی حقانیت واضح اور مدلل انداز میں کرتے ،جب حکمراں اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے سامنے بات کرنے کی نوبت آجاتی تو مختلف پہلوؤں سے ایسی پر از معلومات باتیں اور نصیحتیں کرتے کہ وہ حیران رہ جاتے کہ ایک عالم دین ایسی ہمہ جہت معلومات رکھتا ہے مولانا کی باتوں میں تنقید واستخفاف کا انداز بالکل نہیں ہوتا تھا، اس لیے سامعین کو کسی طرح گرانی نہیں ہوتی تھی، ہر جگہ اعتراف وآفرین ہی کے جذبات پائے جاتے تھے۔مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی علیہ الرحمہ کی زندگی ایک عملی آئینہ تھی، جس میں اخلاق وکردار کی بلندیاں واضح طور پر جھلکتی تھیں۔ان کی شخصیت نہ صرف علمی حلقوں میں بلکہ عام انسانوں کے دلوں میں بھی اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہی۔ان کی وفات پر علمی ودینی حلقوں میں چھائی ہوئی ماتمی فضا ان کے اخلاقی اور عملی عظمت کا زندہ ثبوت ہے۔مولانا جعفر مسعود حسنی رحمہ اللہ کی شخصیت کی یادیں ایک چراغ کی مانند ہیں، جو تاریک لمحوں میں روشنی فراہم کرتی ہیں۔ان کی زندگی شرافت، نجابت، اور خلوص کا ایک جیتا جاگتا نمونہ تھی۔راقم سطور کا ان سے تعلق مشفق و مربی استاد محترم مولانا محمد وثیق صاحب کے ذریعے بہت قریبی اور محبت آمیز تھا، استاد محترم کے ذریعے مولانا جعفر مسعود حسنی سے دفتر، گھر اور مختلف مواقع پر ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ وہ اعلی اخلاق کے حامل تھے ان کی محبت اور مہمان نوازی کے مظاہر خاتون منزل میں کئی بار دیکھنے کو ملے، جہاں وہ گلوب سے چائے اور انواع واقسام کے ناشتے کے ساتھ ساتھ علمی وفکری گفتگو کے ذریعے مجلس کو جاندار بناتے۔مولانا کا مہمانوں کے ساتھ خلوص ومحبت کا معاملہ اور سواری تک رخصت کرنے کا اصول ان کے دل کی وسعت کا آئینہ تھا۔ یہ رویہ صرف ہمارے یا چند قریبی لوگوں کے ساتھ خاص نہ تھا، بلکہ ہر ملنے والا یہی محسوس کرتا کہ مولانا انہیں ہی سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ان کا یہی انداز ان کی خاندانی تربیت اور مولانا سید محمد واضح رشید حسنی ندویؒ کے علمی وفکری ورثے کی جھلک تھا۔مولانا جعفر مسعود حسنی کی ہمارے رواق ابوالحسن میں آمد ہمیشہ ایک یادگار موقع ہوتی تھی۔کبھی افتتاحی پروگرام میں ان کی شرکت ہوتی، تو کبھی محاضروں کے ذریعے وہ طلبہ کو علم وحکمت کے موتی عطا کرتے۔ان کے آخری دنوں کی یادیں بھی ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ انتقال سے محض تین دن قبل مولانا کو ہمارے تقسیم انعامات کے پروگرام میں شرکت کرنی تھی۔طلبہ بڑے اشتیاق سے ان کے دست مبارک سے انعام لینے کے منتظر تھے، لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔مولانا کا آخری سفر رواق ابوالحسن میں ایک علمی پروگرام کا تھا، جس میں "اسلام پر ہونے والے اعتراضات" کے مدلل جوابات پر بحث کی گئی تھی۔ اس منفرد پروگرام کے انعقاد میں مولانا وثیق صاحب کی محنت اور لگن نمایاں تھی۔مولانا جعفر مسعود حسنی اپنی مصروفیات کے باوجود تشریف لائے، اور نہ صرف پروگرام کی ستائش کی بلکہ طلبہ کو زمانے کے تقاضوں کے مطابق زبان و بیان کے ہنر میں مہارت حاصل کرنے کی ترغیب دی، تاکہ معترضین کو ان کی زبان میں جواب دیا جاسکے۔ ان کا یہ خطاب یوٹیوب پر آج بھی موجود ہے، جو ان کے علم وبصیرت اور طلبہ کے لیے ان کی رہنمائی کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ مولانا جعفر مسعود حسنی اپنے وقت کے ایک منفرد اور شریف انسان تھے۔ان کی شخصیت کی سب سے نمایاں خوبی ان کی شرافت اور عاجزی تھی۔ وہ نہ بڑے عہدوں کے خواہاں تھے، نہ کسی علمی دعوے کے ساتھ منظر عام پر آتے تھے، مولانا کو مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے اہتمام کی ذمے داری کے لئے زور ڈالا گیا آپ نے اس ذمے داری سے برائت کا اظہار کردیا ، ندوے کی نظارت اس شرط پر بمشکل قبول کرنی پڑی کہ مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی صاحب نے ان سے یہ شرط لگادی تھی اگر آپ قبول نہیں کریں گے تو میں بھی قبول نہیں کروں گا، بالآخر قدرت کو جو منظور تھا آپ نے وہی کیا ، ان کی اصل شناخت ان کی شرافت اور انسان دوستی تھی، میزبان ایسے کہ کوئی کسر ہی نہیں چھوڑتے حتی کہ ایک مہمان کو ایک دو مہینے قبل اسٹیشن چھوڑنے بھی چلے گئے ۔مولانا کے یہاں اعتراف بھی بھرپور تھا وہ I am something کے فلسفے سے کوسوں دور تھے، آپ نے اپنی کتاب أخی العزیز اور دعوت فکر ونظر کے منظر عام پر آنے کا سہرا اپنے رفیق خاص مولانا ڈاکٹر محمد وثیق ندوی صاحب کے سر پر باندھا ہے۔ایک تحریر میں ان کی شرافت کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:" یہ شخص نہ کوئی بڑا مجدد تھا، نہ محدث، نہ فقیہ، بلکہ سب سے پہلے وہ اپنے آپ میں ایک نہایت شریف انسان تھا۔یہ جملہ اس حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ مولانا کی اصل عظمت ان کی سادگی اور اخلاقی بلندی میں پوشیدہ تھی۔مولانا حسنی کی زندگی میں اخلاق اور کردار کی جھلک ہر پہلو سے نظر آتی تھی۔ وہ نہ صرف اپنے شاگردوں کے لیے ایک مثالی استاد تھے بلکہ اپنے ساتھیوں اور عام لوگوں کے ساتھ بھی ایسا شفیق برتاؤ رکھتے تھے کہ ہر کوئی ان سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتا تھا، مولانا کا مزاج یہ تھا کہ ندوے میں اکیلے چلتے پھرتے اور تمام طلباء سے سلام کرتے نظر آتے اور مسکراتے ہوئے تپاک سے ملتے ،بارہا ایسا ہم نے دیکھا ہے کہ مولانا راستے سے گذر رہے ہیں اور راستے میں ایک نوجوان ملازم نے سلام ہی کردیا تو آپ نے بڑھ کر مصافحہ ہی نہیں کیا بلکہ مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔

اور عبدالغفور صاحب...سب ٹھیک ہیں؟

کسی ادارے کے اتنے بڑے ذمے دار کا اپنے ملازمین کے ساتھ ایسا رویہ اس دور میں اس کی مثال ملنا شاید ناممکن تو نہیں مشکل ضرور ہے۔مولانا کے ایک شاگرد لکھتے ہیں کہ ہم نے دینی اداروں میں اپنے اس مرحوم استاد سے بڑھ کر اتنا شریف اور عملی اخلاق کا حامل کسی کو نہ پایا۔" یہ گواہی ان کی اخلاقی برتری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔مولانا حسنی کی شخصیت میں عاجزی اور سادگی کا عنصر اتنا نمایاں تھا کہ وہ ہر شخص کے دل میں اتر جاتے تھے۔ اسی لئے ان کے بارے میں لکھا گیا:" ان کی شرافت کی شہادت ان کے دوست سے زیادہ ان کے غیر دوست دیا کرتے تھے۔یہ بات ثابت کرتی ہے کہ وہ خواص کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کے دلوں میں بھی احترام پیدا کرلیتے تھے۔مولانا نے بیرون ملک ندوے کے روابط کو مضبوط کرنے کے لئے مختلف اسفار کئے جس سے ندوے کو خاطر خواہ فائدہ ہوا اور اس کے اثرات بھی دیکھنے کو ملے، فضلاء ندوہ نے بڑھ چڑھ کر استقبال کیا اور مولانا کے سامنے ہر خدمت کے لئے اپنے آپ کو نچھاور کردیا۔مولانا حسنی بطور استاد صرف علم کی تعلیم نہیں دیتے تھے بلکہ اخلاق وکردار کا سبق بھی اپنی زندگی کے ذریعے سکھاتے تھے۔وہ شاگردوں کے لیے محض استاد نہیں، بلکہ ایک رہنما اور ہمدرد کی حیثیت رکھتے تھے۔مولانا جامع کمالات کے حامل تھے وہ ہر پہلو میں اپنی مثال آپ تھے،" ان کی شخصیت کا سب سے خاص پہلو یہ تھا کہ وہ اپنے عمل سے شاگردوں کے دل جیت لیتے تھے۔" مولانا حسنی کو عملی صوفیت کا حامل کہا جاسکتا ہے۔وہ بنا کسی دعوے کے ایسے صوفی مزاج انسان تھے جن کی شخصیت ہر قسم کے تکلفات سے پاک تھی۔ان کی سادگی اور محبت بھرا رویہ ان کے صوفیانہ انداز کی عکاسی کرتا ہے۔" انسان کی اصل عزت عہدوں اور پیسوں میں نہیں بلکہ اخلاق و شرافت کی بلندی میں ہے۔" یہ ان کی زندگی کا بنیادی درس تھا۔مولانا جعفر مسعود حسنی کی زندگی ایک مکمل نصاب تھی، جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ انسان کو شرافت، عاجزی، اور اخلاق کے ساتھ جینا چاہیے۔ ان کی وفات ایک ایسا خلا پیدا کرگئی جسے بھرنا مشکل ہے، لیکن ان کی زندگی کے نقوش ہمیشہ ہمارے لیے مشعلِ راہ رہیں گے۔مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی علیہ الرحمہ کی شخصیت ان کے اخلاق وکردار کا آئینہ تھی۔ان کی زندگی کا ہر پہلو ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ انسان کی اصل عظمت اس کے اخلاق اور کردار میں ہے۔ان کی عاجزی، شرافت، اور سادگی نے انہیں ایک عظیم انسان بنا دیا۔اللہ تعالیٰ مولانا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

ڈھونڈ اجڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی
یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں کرے

مولانا جعفر مسعود حسنی کا انتقال صرف ایک شخصیت کا فقدان نہیں، بلکہ ایک ایسی روشنی کا بجھ جانا ہے جس نے بے شمار لوگوں کو علم، محبت، اور انسانیت کے راستے پر گامزن کیا۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے۔آمین۔

سورہ کہف: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورہ کہف مکی ہے اس میں 110 آیات کریمہ اور 12 رکوع آے ہیں۔سورۃ کہف سے؛ ان سورتوں کا آغاز ہوتا ہے جو آپؐ کی مکی دعوت کے تیسرے دور میں نازل ہوتی ہیں۔ یہ دور تقریباً 5 نبوی کے آغاز سے شروع ہوکر قریب قریب 10 نبوی تک چلتا ہے۔ سورہ کہف کے مضمون پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ تیسرے دور کے آغاز میں نازل ہوئی ہوگی۔ جبکہ ظلم وستم اور مزاحمت نے شدت تو اختیار کرلی تھی مگر ابھی ہجرت حبشہ واقع نہ ہوئی تھی۔اس وقت جو مسلمان ستائے جارہے تھے ان کو اصحاب کہف کا قصہ سنایا گیا تاکہ ان کی ہمت بندھے اور انہیں معلوم ہو کہ اہل ایمان اپنا ایمان بچانے کیلئے اس سے پہلے کیا کچھ کرچکے ہیں۔یہ سورت مشرکین کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی ہے جو انہوں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان لینے کیلئے اہل کتاب کے مشورے سے آپ کے سامنے پیش کئے تھے۔(۱) اصحاب کہف کون تھے ؟ (۲) قصہ خضر کی حقیقت کیا ہے؟ (۳) ذوالقرنین کا قصہ کیا ہے؟ (۱) جواب میں اصحاب کہف کے متعلق بتایا گیا کہ وہ اسی توحید کے قائل تھے جس کی دعوت قرآن پیش کررہا ہے۔اور ان کا حال مکہ کے مٹھی بھر مظلوم مسلمانوں کے حال سے اور ان کی قوم کا رویہ کفار قریش کے رویہ سے کچھ مختلف نہ تھا۔پھر اسی قصے سے اہل ایمان کو یہ سبق دیا گیا کہ اگر کفار کا غلبہ بے پناہ ہو اور ایک مومن کو ظالم معاشرے میں سانس لینے تک کی مہلت نہ دی جارہی ہو، تب بھی اس کو باطل کے آگے سر نہ جھکانا چاہئے۔(چاہے اس کیلئے اسے گھر بار اور اہل وعیال سب کچھ چھوڑ دینا پڑے)۔(۲) اصحاب کہف کے قصے سے راستہ نکال کر اس ظلم وستم اور تحقیر وتذلیل پر گفتگو شروع کردی گئی جو مکے کے سردار مسلمانوں کے ساتھ برت رہے تھے۔ اس سلسلہ میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت دی گئی کہ نہ ان ظالموں سے کوئی مصالحت کرو اور نہ غریب صحابہؓ کے مقابلے میں ان بڑے بڑے لوگوں کو کوئی اہمیت دو۔دوسری طرف ان رئیسوں کو نصیحت کی گئی کہ اپنے چند روزہ عیش زندگی پر نہ پھولو بلکہ ان بھلائیوں کے طالب بنو جو ابدی اور پائیدار ہیں۔(۳) اسی سلسلہ کلام میں قصہ خضر وموسیٰ کو کچھ اس انداز سے سنایا گیا کہ اس میں کفار کے سوالات کا جواب بھی تھا اور مومنین کیلئے تسلی بھی۔اس قصے میں دراصل جو سبق دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اللہ کی مشیت کا کارخانہ جن مصلحتوں پر چل رہا ہے وہ چونکہ تمہاری نظروں سے پوشیدہ ہے، اس لئے تم بات بات پر حیران ہوتے ہو کہ یہ کیوں ہوا؟ یہ کیا ہوگیا؟ حالانکہ اگر پردہ اُٹھادیا جائے تو تمہیں خود معلوم ہوجائے کہ یہاں جو کچھ ہورہا ہے ٹھیک ہورہا ہے۔(۴) اسکے بعد قصہ ذوالقرنین ارشاد ہوتا ہے اور اس میں سائلوں کو یہ سبق دیا جاتا ہے کہ تم تو اپنی اتنی ذرا ذرا سی سرداریوں پر پھول رہے ہو، حالانکہ ذوالقرنین اتنا بڑا فرمانروا اور ایسا زبردست فاتح اور اس قدر عظیم الشان ذرائع کا مالک ہوکر بھی اپنی حقیقت کو نہ بھولا تھا اور اپنے خالق کے آگے ہمیشہ سر تسلیم خم رکھتا تھا۔خاتمہ کلام میں بھی انہی باتوں کو دہرایا گیا ہے جو آغاز کلام میں ارشاد ہوئی ہیں۔یعنی کہ توحید وآخرت سراسر حق ہیں اور تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ انھیں مانو۔(تلخیص تفہیم القرآن) اس سورت کا آغاز اللہ تعالی عزوجل کی تعریف سے ہوا اور ساتھ ہی "اَنزَلَ علی عَبدِہ الکِتابَ" اپنے (محبوب) بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کے نازل کیے جانے کا ذکر فرماتے ہوئے منکرین حق کو بتایا جارہا ہے کہ تم جس دین کی مخالفت کررہے ہو اور اس پر ایمان لانے والے اصحاب کو تنگ کررہے ہو، خوب جان رکھو کہ جس کتاب کی تعلیم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) دے رہے ہیں یہ دراصل تمہارے اس حقیقی مالک کی طرف سے تہاری ہدایت کے لیے نازل ہورہی ہے، جو صرف اکیلا لائق تعریف ہے اور ساری کی سارِی حمد ثنا اسی کے لیے مخصوص ہے، اور قرآن حکیم کے بارے میں صاف فرمادیا کہ " وَلَم یَجعَل لَہٗ عِوَجًا" یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی کجی وپیچیدگی نہیں ہے، یعنی نوع انسانی کی حقیقی فلاح وکامیابی کے لیے صاف صاف ہدایات دینے اور (لوگوں کو اللہ کی نافرمانی کے انجام بد سے خبردار کرنے) والی کتاب ہے، پھر آگے منکر حق و نافرمانوں کو تنبیہ ہے کہ ہوش میں آو اور آنے والے سخت عذاب سے ڈرو۔۔۔۔۔۔!!! دوسری طرف (یہ کتاب اللہ)، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرتے ہوئے نیک اعمال اختیار کرنے والے فرمانبردار بندوں کو خوشخبری سناتی ہے کہ تمہارا رب تمہیں بہترین اجر دیتے ہوئے جنت ودرجات جنت عطا فرمائے گا۔اسطرح سورت کے اختتام سے قبل اللہ تعالی کی کبرائی وبڑائی بیان کی گئی اور ساتھ ساتھ مشرکین کو شرک کی قباحت اور اسکی باداش میں ملنے والی جہنم اور اسکی حولنا کی کا ذکر بھی ہوا اور توحید باری تعالی اختیار کرنے کے دائمی فوائد بیان فرمائے گئے۔آیت 102 میں اللہ تعالی کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا حاجت روا مشکل کشا، فریاد رس اور کارساز سمجھتے ہوئے انکی پرستش کرنے والے مشرکین کے متعلق فرمایا گیا کہ یہ لوگ کفر کی روش اپناتے ہوئے یہ بھول رہے ہیں کہ انکا حقیقی پروردگار و پالن ہار ان سے خفا نہیں ہوگا۔۔۔؟ حقیقت تو یہ ہیکہ کافروں کے لیے اللہ تعالی جہنم کی ضیافت تیار کررکھی ہے۔آیات کریمہ 103 تا 106 میں ان لوگوں کے باطل افکار وخیالات پر مبنی تمام اعمال کے ضائع وبے وزن ہوجانے کا تذکرہ بھی ہوا اور بتادیا گیا کہ جو لوگ الٰہی ونبوی تعلیات کو جھٹلاتے ہوئے اپنی سعی وجہد کو اچھا سمجھتے ہیں وہ دنیا ہی میں ناکام ہوجاتے ہیں، اسلیے کہ انہوں نے اپنے رب کے کھلی نشانیاں دیکھ کر بھی اسے جھٹلایا، اور کل روز قیامت (جوابدہی کے احساس کے بغیر، بے لگام زندگی بسر کی ہوگی تو) انکے اعمال بھی بے وزن ہوکر رہیں گے۔۔۔!؛ اللہ کی آیات اور رسولوں کا مذاق اڑانے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہی ہوتا ہے۔آخری آیت کریمہ میں صاف طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان صادق سے یہ بات کہلوائی گئی کہ دیکھو! میں تمہارے درمیان میں سے ہی {نبی بنا کر اٹھایا گیا} ہوں، وہی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے لہذا عملی توحید یہ ہے کہ عبادت خالص اللہ ہی کی ہو۔پس جو کوئی اس بات کی امید رکھتا ہو کہ اپنے رب سے ملاقات ہوگی! تو اسے ضرور چاہیے کہ نیک اعمال کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی بھی حیثیت سے دوسروں کو شریک نہ کرے۔ سورۂ کہف کے فضائل بھی کثرت سے وارد ہوئے ہیں، کچھ روایات درج ذیل پیش کیے جاتے ہیں۔حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے سورہ کہف اس کی نازل شدہ ترتیب اور تجوید کے ساتھ پڑھی اس کے لئے قیامت کے دن اس کے مقام سے مکہ کی مسافت کے بقدر نور ہوگا اور جس شخص نے سورہ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں دجال کا اس شخص پر بس نہ چلے گا'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تورات میں سورہ کہف کا نام حائلہ (حائل ہوجانے والی ہے) یہ سورہ اپنی تلاوت کرنے والے اور جہنم کے درمیان حائل ہوجاتی ہے''۔(فضائل قرآن از مولانا افتخار احمد قادری) سورہ کہف کی جو فضیلت آئی ہے اسکی تلاوت کے ساتھ اسکے مضامین پر بھی توجہ دی جانی چاہیے کہ اللہ تعالی ہم سے کیا مطالبہ فرمارہا ہے، یہ بات احسن رہے گی کہ جہاں بھی درس قرآن ودرس حدیث کی نشستیں ہوا کرتی ہیں اس میں شریک ہوکر اپنی مادری زبان میں فرمان باری تعالی ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھنے کی کوشش بھی کی جاے تاکہ ہم اپنا تعلق قرآن وحدیث سے مضبوط کرسکیں، ہندو پاک میں ہمارے مفسرین کرام نے اپنی زندگی کے قیمتی اوقات لگا کر اسکے تراجم وترجمانی، تفاسیر وتفہیم لکھدیے ہیں تاکہ لوگ قرآن مجید اور اسلامی تعلیمات سے اپنا تعلق بنائے رکھیں جو دنیا وآخرت کی کامیابی کا اصل ذریعہ ہے۔

رابطہ: 9849099228

☆☆☆

مہاکمبھ کے عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے سپریم کورٹ سے اپیل

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ میں آج مفاد عامہ (پی آئی ایل) کی ایک درخواست دائر کی گئی ہے جس میں اتر پردیش حکومت پر پریاگ راج مہاکمبھ بھگدڑ کیس میں " کوتاہی، لاپرواہی اور انتظامیہ کی مکمل ناکامی" کا الزام لگایا گیا ہے۔عرضی گزار وکیل وشال تیواری نے سپریم کورٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ تمام ریاستی حکومتوں کو مہاکمبھ کے عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے احکامات جاری کرے، جہاں 29 جنوری کی رات کو ہونے والی بھگدڑ میں 30 افراد ہلاک اور 60 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ایڈوکیٹ تیواری کی عرضی میں اس واقعہ پر اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے اور لاپرواہی برتنے والے افسران اور ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ مسٹر تیواری نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ بھگدڑ سرکاری افسروں کی چوک، لاپرواہی، غفلت اور انتظامیہ کی مکمل ناکامی کی وجہ سے لوگوں کی خراب صورتحال اور قسمت کی عکاسی ہوتی ہے۔ پی آئی ایل میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ جب بھی اس طرح کے واقعات ہوتے ہیں تو زیادہ تر عام اور غریب لوگ اس کا نشانہ بنتے ہیں۔کسی بھی پروگرام یا تقریب میں آنے والے وی آئی پیز کے لیے الگ انتظامات کیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب کوئی اہلکار، سیاستدان یا وی آئی پی وہاں سے گزرتا ہے تو عام لوگوں کی نقل وحرکت بند کردی جاتی ہے۔ راجستھان کے بھرت پور کے رہنے والے ایڈوکیٹ مسٹر تیواری کی اس درخواست میں تمام ریاستی حکومتوں کو ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنی ریاستوں سے کمبھ جانے والے لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ان کی عرضی میں کہا گیا ہے "تمام ریاستوں کو مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کے محفوظ سفر کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کی ہدایت دی جائے ۔ تمام ریاستیں پریاگ راج میں مہاکمبھ کے لیے مناسب طریقے سے اپنے سہولت مراکز قائم کریں اور ان مراکز کو ایک دوسرے سے جوڑا جائے ۔ ان کی ریاستوں کو یہ مراکز حفاظتی اقدامات اور رہنما خطوط کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کریں اور ہنگامی صورت حال میں کوئی بھی مدد فراہم کرنے کے لیے تیار رہیں۔درخواست میں کہا گیا کہ عوامی اعلانات، سمت دکھانے والے اشارے والے بورڈز، دوسری زبانوں میں ڈائریکشن بورڈز کے لیے بھی انتظامات کیے جائیں تاکہ مختلف زبانوں اور ثقافتوں کے لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ تمام ریاستی حکومتوں کو چاہئے کہ وہ الیکٹرانک ذرائع جیسے ایس ایم ایس، واٹس ایپ پیغامات کے ذریعے عقیدت مندوں کی طرف سے پیروی کرنے والے بنیادی رہنما خطوط اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں پیغامات بھیجنے کا بھی انتظام کریں، تاکہ لوگ آسانی سے معلومات حاصل کر سکیں۔تمام ریاستی حکومتوں کو، اتر پردیش حکومت کے ساتھ مل کر، پریاگ راج مہاکمبھ میں ڈاکٹروں اور نرسوں کی اپنی چھوٹی میڈیکل ٹیمیں بھی تعینات کرنی چاہئیں تاکہ طبی ایمرجنسی کے وقت طبی عملے کی کوئی کمی نہ ہو۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وی آئی پی کی نقل وحرکت سے عام عقیدت مندوں کی حفاظت متاثر نہیں ہونی چاہئے اور مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کے داخلے اور باہر نکلنے کے لئے زیادہ سے زیادہ جگہ فراہم کی جانی چاہئے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ 1954 کے کمبھ میلے میں بھگدڑ کے حادثے سے لے کر اتر پردیش میں 2025 کے مہاکمبھ میں بھگدڑ تک، یہ صاف اور ظاہر ہے کہ ہمارے ملک کی انتظامی سرگرمیوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔جس سے مناسب دیکھ بھال، پیشگی مرمت اور بر وقت ترقیاتی سرگرمیوں کے ذریعے ایسے حادثات سے بچا جا سکتا تھا۔

مہاتما گاندھی کی 77ویں برسی: وزیر اعظم مودی، کھڑگے، راہل گاندھی اور امت شاہ نے پیش کیا خراج عقیدت

نئی دہلی 30رجنوری: مہاتما گاندھی کی 77ویں برسی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی اور دیگر رہنماؤں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر لکھا، "پوجیہ باپو کو ان کی برسی پر خراج عقیدت۔ان کے اصول ہمیں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے قیام کے لیے تحریک دیتے ہیں۔ میں ان تمام افراد کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے قوم کے لیے قربانی دی۔" راہل گاندھی نے ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا: " گاندھی جی صرف ایک فرد نہیں بلکہ ہندوستان کی روح ہیں، جو آج بھی ہر ہندوستانی میں زندہ ہیں۔ سچائی، عدم تشدد اور بے خوفی کی طاقت بڑے سے بڑے سامراج کی جڑیں ہلا سکتی تھیں۔ ان کے اصولوں نے دنیا کو متاثر کیا۔'' کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے گاندھی کے خیالات کو یاد کرتے ہوئے کہا،''سب سے بڑی مدد یہ ہے کہ ہم اپنے دلوں سے خوف کو نکال دیں۔ گاندھی جی کی تعلیمات آج بھی ہمارے راستے کو روشن کرتی ہیں۔ ہمیں ان کے نظریات کی حفاظت کے لیے عہد کرنا ہوگا۔'' مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے گاندھی جی کے اصولوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا،''سچائی، عدم تشدد اور ناانصافی کے خلاف جدوجہد کے اصولوں کو دنیا میں مقبول بنانے والے گاندھی جی کی قربانیوں کو قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ ان کے خیالات آج بھی ہندوستانیوں کو رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔'' بی جے پی صدر جے پی نڈا نے کہا: "مہاتما گاندھی کے خود انحصاری اور سادگی پر مبنی نظریات آج ایک خود مختار ہندوستان کے لیے مشعل راہ ہیں۔ " وزیر نتن گڈکری، کرن رجیجو اور دیگر مرکزی وزراء نے بھی گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اصولوں کو دنیا کے لیے مشعل راہ قرار دیا۔یاد رہے کہ مہاتما گاندھی کو 30 جنوری1948 کو ناتھورام گوڈسے نے قتل کیا تھا۔اس وقت گاندھی جی دعائیہ اجلاس میں موجود تھے۔ ان کی قربانی آج بھی پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہے۔

شکر گزار قوم نے باپو کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) ایک شکر گزار قوم نے آج بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی 77ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جگدیپ دھنکڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اور دیگر معززین نے راج گھاٹ پر واقع گاندھی سمادھی پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔راج گھاٹ پر منعقدہ دعائیہ جلسہ میں صدر، نائب صدر اور دیگر قائدین نے بھی شرکت کی۔محترمہ مرمو کے ساتھ توانائی اور شہری ترقی کے مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر، تینوں فوجوں کے سربراہان اور فوجوں کا ایک دستہ راج گھاٹ پر موجود تھا۔صدر جمہوریہ نے پورے فوجی اعزاز کے ساتھ بابائے قوم کی سمادھی پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے 30 جنوری روڈ پر واقع گاندھی اسمرتی کا دورہ کیا اور بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔مسٹر مودی نے ٹویٹر پر ایک پوسٹ میں کہا" آج صبح راج گھاٹ پر پوجیہ باپو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد ہم ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی قوم کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ "میزورم کے گورنر ریٹائرڈ جنرل وی کے سنگھ نے سوشل میڈیا پر کہا[؟] گاندھی جی نے ہمیں سچائی، عدم تشدد اور امن کا راستہ دکھایا۔ان کے نظریات ہمارے لئے ہمیشہ قابل تقلید رہیں گے۔ اس موقع پر ملک بھر میں مختلف مقامات پر باپو کی یاد میں خراج عقیدت پروگرام، سیمینار اور دعائیہ جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔

کھڑگے اور راہل نے گاندھی اسمرتی پر باپو کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔مسٹر کھڑگے اور مسٹر گاندھی نے گاندھی اسمرتی، 30 جنوری مارگ پر مہاتما گاندھی کو یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔باپو کو اسی جگہ گولی مار کر ہلاک کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ باپو نے ملک کو سچائی اور عدم تشدد کے راستے کی اہمیت سمجھائی۔ان کا دکھایا ہوا راستہ ہی ملک کو آگے لے جائے گا۔ان کے افکار اور اصول ہمیشہ ہمیں متاثر کرتے رہیں گے اور ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ملک میں انصاف قائم کریں گے۔

مہاکمبھ میں سات ہزار حفظان صحت کٹس کی تقسیم

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) پریاگ راج میں مہاکمبھ ۔ 2025 میں قومی راجدھانی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے سات ہزار صفائی کارکنوں، پولیس اور عقیدت مندوں میں صحت کو تحفظ فراہم کرنے والی 'آیور کھشا کٹ' تقسیم کی ہے۔انسٹی ٹیوٹ کی ڈائریکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) سجاتا کدم نے آج یہاں بتایا کہ میلے کے سیکٹر 21- میں واقع آیوروید اسپتال میں چھ روزہ خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔کیمپ میں اب تک 15 ہزار مریضوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا جا چکا ہے۔اس کے ساتھ سات ہزار سینی ٹیشن ورکرز، پولیس اور عقیدت مندوں میں صحت کی حفاظت کرنے والی حفاظتی کٹس بھی تقسیم کی گئی ہیں۔مہاکمبھ کے لیے 80 قسم کی خصوصی دوائیں بھیجی گئی ہیں۔آیوش کی وزارت اور قومی آیوش مشن کے 10 اسپتالوں میں اب تک 80 ہزار مریض مستفید ہو چکے ہیں۔بخار، گٹھیا، جوڑ درد، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، دماغی امراض، گیس جیسی کئی بیماریوں میں مبتلا مریض مسلسل اسپتال آ رہے ہیں۔آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کے سات رکنی ڈاکٹروں کی ایک ٹیم 24 گھنٹے مریضوں کی خدمت کے لیے تیار ہے۔مختلف ریاستوں سے لوگ کیمپ میں پہنچ کر آیورویدک علاج سے استفادہ کر رہے ہیں۔انسٹی ٹیوٹ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر۔ آنند رمن نے عقیدت مندوں سے ماسک پہننے اور صاف پانی اور صاف کھانا کھانے کی اپیل کی ہے۔

جمنا میں زہر: اروند کیجریوال سے الیکشن کمیشن کا جواب طلب، کل صبح 11 بجے تک کی مہلت

نئی دہلی30رجنوری: دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال کے جمنا کے پانی میں زہر ملانے کے بیان پر تنازعہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ الیکشن کمیشن نے کیجریوال کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے پانچ سوالات پر وضاحت مانگی ہے۔ کمیشن نے انہیں ان سوالات کے جوابات جمع کرانے کے لیے کل صبح 11 بجے تک کی مہلت دی ہے۔الیکشن کمیشن نے جن سوالات کے جواب طلب کیے ہیں، وہ یہ ہیں: .1 ہریانہ حکومت نے جمنا میں کون سا زہر ملایا؟☆ .2 زہر کی مقدار، نوعیت اور اس کے اثرات کے ثبوت کیا ہیں؟☆ .3 زہر کہاں پایا گیا تھا؟☆ .4 دہلی جل بورڈ کے کن انجینئروں نے زہر کہاں اور کیسے شناخت کی؟☆ .5 زہریلے پانی کو دہلی میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے؟اروند کیجریوال نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ہریانہ حکومت کی جانب سے دہلی کو فراہم کیا جانے والا پانی انتہائی آلودہ اور زہریلا ہے۔ ان کے مطابق، یہ پانی اتنا آلودہ ہے کہ دہلی کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس بھی اسے صاف کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ کیجریوال نے الزام لگایا تھا کہ بی جے پی دہلی کے عوام کو اجتماعی طور پر نقصان پہنچانا چاہتی ہے، مگر ان کی حکومت ایسا نہیں ہونے دے گی۔ کیجریوال کے اس بیان پر بی جے پی نے شدید ردعمل دیا تھا اور ان کے الزامات کو جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیا تھا۔ جبکہ کانگریس کا کہنا تھا کہ کیجریوال نے جھوٹے الزامات عائد کئے ہیں اور اگر اس میں ذرا سی بھی سچائی ہے تو انہیں قانونی چارہ جوئی کرنی چاہئے تاکہ ہریانہ حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا جا سکے۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے ان سے اپنے دعوے کے ثبوت فراہم کرنے کو کہا تھا۔ کیجریوال نے اپنے جواب میں دہلی جل بورڈ کے سی ای او کے ایک خط کا حوالہ دیا اور وضاحت پیش کی کہ ان کے بیانات ایک شہری مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے دیے گئے تھے۔ تاہم، کمیشن نے مزید وضاحت کے لیے پانچ اہم سوالات پر وضاحت مانگی ہے۔

بابا صدیقی قتل کیس: انمول بشنوئی کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری

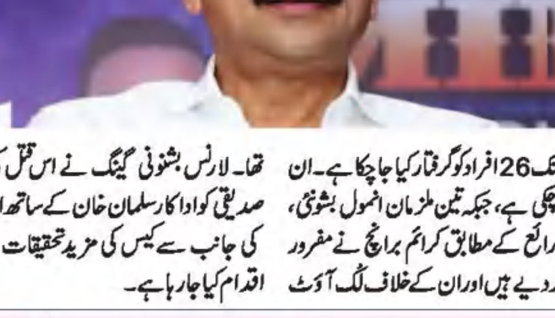

ممبئی30رجنوری: ممبئی کی خصوصی عدالت نے این سی پی لیڈر بابا صدیقی قتل کیس میں مفرور ملزم انمول بشنوئی کے خلاف بدھ کے روز غیر ضمانتی وارنٹ جاری کر دیا۔ انمول بشنوئی پہلے ہی بالی ووڈ اداکار سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ کیس میں مفرور ہے اور اس کیس میں بھی اس کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا جا چکا ہے۔بابا صدیقی قتل کیس کی تحقیقات کرائم برانچ کر رہی ہے اور اس معاملے میں اب تک 26 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ان تمام ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی جا چکی ہے، جبکہ تین ملزمان انمول بشنوئی، ذیشان اختر اور شوبھم لونکر اب بھی مفرور ہیں۔ذرائع کے مطابق کرائم برانچ نے مفرور ملزمان کے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں اور ان کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کرنے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ ان کے بیرون ملک فرار ہونے کی کوشش کو روکا جا سکے۔بابا صدیقی قتل کیس کے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف مکوکا کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔عدالت میں تمام ملزمان عدالتی تحویل میں ہیں۔یاد رہے کہ این سی پی لیڈر بابا صدیقی کو 12 اکتوبر کو باندرہ میں ان کے بیٹے ذیشان کے دفتر کے باہر گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ لارنس بشنوئی گینگ نے اس قتل کی ذمہ داری قبول کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ بابا صدیقی کو اداکار سلمان خان کے ساتھ ان کے قریبی تعلقات کی وجہ سے قتل کیا گیا۔حکام کی جانب سے کیس کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور مفرور ملزمان کی تلاش میں ہر ممکن اقدام کیا جا رہا ہے۔

بہار: حاجی پور میں مہاتما گاندھی سیتو پر کار ڈیوائیڈر سے ٹکرائی، 1 ہلاک، 5 زخمی

پٹنہ،30رجنوری: بہار کے حاجی پور میں آج ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔مہاتما گاندھی سیتو کے ستون نمبر 1 کے نزدیک ایک کار بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔اس حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی جبکہ 5 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔واقعہ کے بعد جائے وقوع پر چیخ و پکار شروع ہو گئی اور لوگوں میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔مقامی راہگیروں کے ذریعہ اطلاع ملنے پر گنگا برج تھانہ کی پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور سبھی زخمیوں کو صدر اسپتال میں پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے علاج کے دوران ایک شخص کو مردہ قرار دے دیا جبکہ باقی زخمیوں کا ابتدائی علاج کرنے کے بعد انہیں پی ایم سی ایچ منتقل کر دیا۔ذرائع کے مطابق یہ حادثہ دیر رات پیش آیا۔مہلوک کی شناخت سارن ضلع کے نیا گاؤں تھانہ کے ڈومری گاؤں باشندہ ویدھ ناتھ سنگھ کے 35 سالہ بیٹے جئے پرکاش سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔زخمیوں میں امت کمار، ہرش کمار، رنگولی کماری، روی رنجن کمار، پنکی دیوی شامل ہیں۔سبھی لوگ پٹنہ کی طرف سے لوٹ رہے تھے۔اس حادثے میں کار بُری طرح تباہ ہو گئی۔مقامی پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں معاملہ درج کر لیا ہے اور آگے کی جانچ جاری ہے۔حادثہ کی وجوہات کا ابھی تک صحیح طریقے سے پتہ نہیں چل سکا ہے۔لیکن ابتدائی جانچ میں یہ مانا جا رہا ہے کہ ڈرائیور نے گاڑی پر سے اپنا توازن کھو دیا تھا جس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا۔حاجی پور میں اس طرح کے سڑک حادثات میں اضافہ ہونے سے مقامی انتظامیہ اور ٹریفک ڈپارٹمنٹ کے لیے ایک بڑا چیلنج پیدا ہو گیا ہے۔اس کے تحت لوگوں کے محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ بیداری پھیلانے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات سے بچا جا سکے۔

مہاتما گاندھی ہندوستان کی روح ہیں: راہل

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخص نہیں بلکہ ایک خیال اور ہندوستان کی روح ہیں۔مسٹر گاندھی نے جمعرات کو کہا'' گاندھی جی صرف ایک شخص نہیں ہیں، وہ ہندوستان کی روح ہیں اور آج بھی ہر ہندوستانی میں زندہ ہیں۔سچائی، عدم تشدد اور بے خوفی کی طاقت سب سے بڑی سلطنت کی جڑوں کو بھی ہلا سکتی ہے پوری دنیا ان کے ان نظریات سے تحریک لیتی ہے۔''انہوں نے کہا'' بابائے قوم مہاتما، ہمارے باپو کو ان کے یوم شہادت پر سلام۔''اس کے ساتھ انہوں نے گاندھی جی کے بارے میں ایک ویڈیو بھی پوسٹ کی اور کہا کہ وہ ہندوستان کے سب سے نڈر انسان تھے۔انگریزوں نے انہیں ڈرانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں ڈرے۔ان کے اصول آج ہر ہندوستانی کی زندگی کے لیے ایک مثال ہیں۔

دھنکڑ نے باپو کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی اقدار نہ صرف ہندوستانیوں کو بلکہ پوری عالمی برادری کو متاثر کرتی ہیں۔ نائب صدر کے سکریٹریٹ نے آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ مسٹر دھنکڑ نے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا ہے ۔اس موقع پر مسٹر دھنکڑ نے کہا'' مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر دلی خراج عقیدت۔''انہوں نے کہا کہ باپو کا سچائی اور عدم تشدد کا فلسفہ ہماری تہذیبی اقدار سے متاثر ہے۔انہوں نے نہ صرف ہماری آزادی کی جدوجہد کو سمت دی بلکہ عالمی سطح پر انسانی وقار، خود ارادیت اور آزادی کی تحریکوں کو بھی تحریک دی۔ سودیشی اور گرام سوراج کے باپو کے نظریات دنیا کے عصری منظر نامے میں مطابقت رکھتے ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ باپو کی تعلیمات اور اصول ہندوستان کو ترقی، خوشحالی اور ہم آہنگی کی طرف ترغیب دیتے رہیں گے۔

مدھیہ پردیش: پنّا کی جے کے سیمنٹ فیکٹری میں حادثہ، دو مزدور جاں بحق، کئی زخمی

بھوپال30رجنوری: مدھیہ پردیش کے پنا میں واقع جے کے سیمنٹ فیکٹری میں جمعرات کے روز ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا۔سلیب گرنے کی وجہ سے دو مزدور جاں بحق جبکہ بڑی تعداد میں مزدور زخمی ہو گئے ہیں۔یہ حادثہ سمریا تھانہ کے علاقے کے گاؤں پکرا میں واقع سیمنٹ فیکٹری میں پیش آیا۔حادثے کے وقت مزدور روزمرہ کے مطابق اپنے کام میں مصروف تھے جب اچانک پلانٹ کے زیر تعمیر حصے کی چھت کا سلیب زمین پر آ گرا۔ذرائع کے مطابق، حادثے کے فوری بعد وہاں موجود افراد نے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔زخمیوں کو فوری طور پر ملبے سے نکال کر قریبی اسپتال بھیجا گیا۔فیکٹری حکام کی جانب سے حادثے کی وجوہات پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق سلیب گرنے کو حادثے کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔اس واقعے کے بعد انتظامیہ کو بھی مطلع کیا گیا اور ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر ملبہ ہٹانے کا کام شروع کر دیا۔فیکٹری کے اندر فی الحال کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔قابل ذکر ہے کہ پنا کا جے کے سیمنٹ پلانٹ، بندیل کھنڈ علاقے کا دوسرا بڑا سیمنٹ پلانٹ ہے۔علاقے کے ایک اور بڑے پلانٹ کا مقام دموہ ضلع کے نرسنگھ گڑھ میں ہے۔پنا کے سیمنٹ پلانٹ میں بڑی تعداد میں مقامی افراد بطور مزدور کام کرتے ہیں اور حادثے کا شکار ہونے والے بھی اسی علاقے کے رہائشی ہیں۔فیلڈ رپورٹس کے مطابق، موقع پر امدادی کارروائیاں تیزی سے جاری ہیں اور حادثے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

ساہتیہ اکادمی ایوارڈز کے لیے کتابیں مدعو کی گئیں

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) ساہتیہ اکادمی نے ملک کے سب سے باوقار ادبی ایوارڈز کے انتخاب کے عمل کو تبدیل کرتے ہوئے پہلی بار سال 2025 کے 'ساہتیہ اکادمی ایوارڈ' کے لیے مصنفین، پبلشرز اور ان کے قارئین سے کتابوں کو مدعو کیا ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے ۔ سری نواس راؤ نے آج یہاں کہا کہ تسلیم شدہ 24 ہندوستانی زبانوں میں سالانہ دیے جانے والے ملک کے سب سے باوقار ادبی ایوارڈز کے انتخاب کے عمل میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔پہلی بار ساہتیہ اکادمی نے مصنفین، پبلشرز اور خود قارئین سے کتابوں کو مدعو کیا ہے کہ وہ ان زبانوں میں سال 2025 کے لیے اپنے مرکزی ایوارڈ کے لیے کتابوں کا انتخاب کریں۔ مسٹر سرینواس راؤ نے کہا کہ کتابیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 28 فروری ہے۔سال 2025 کے ایوارڈز کے لیے، سال 2019 سے 2023 (یکم جنوری 2019 سے 31 دسمبر 2023) کے درمیان شائع ہونے والی کتابوں کی ایک کاپی درخواست فارم بھر کر غور کے لیے بھیجی جا سکتی ہے۔ اس بارے میں تفصیلی معلومات اکیڈمی کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 30 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 31 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1561۔ گجرات کے پاٹن میں ماچی واڑہ کی جنگ میں افغانستان کے مبارک خان لوہانی نے مغل بادشاہ اکبر کے وزیر بیرم خان کو قتل کر دیا تھا۔لوہانی کا باپ بیرم خان کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔

1865۔ امریکہ میں غلامی کے خاتمے سے متعلق 13واں ترمیمی بل منظور ہوا۔

1893۔ کوکا کولا ٹریڈ مارک کا امریکہ میں پہلی بار پیٹنٹ کیا گیا۔

1915۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران جرمنی نے روس کے خلاف زہریلی گیس کا استعمال کیا۔

1946۔ اس وقت کی سوویت یونین کے ماڈل کی بنیاد پر یوگوسلاویہ کی چھ ممالک میں تحلیل (سربیا، مانٹے نیگرو، کروشیا، سلووینیا، بوسنیا۔ ہرزے گووینا، میسیڈونیا)۔

1948۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد ملک کے مختلف شہروں میں فساد بھڑک اٹھے۔

1950۔ امریکی صدر ہیری۔ ایس۔ ٹرومین نے ہائیڈروجن بم بنانے کے پروگرام کا اعلان کیا۔

1961۔ ڈیوڈ بین گوریون نے اسرائیل کے وزیر اعظم کے عہدے سے استعفی دیا۔

1961۔ بہار کے پہلے وزیر اعلی شری کرشن سنہا کا انتقال ہوا۔

1963۔ مور کو ہندوستان کا قومی پرندہ قرار دیا گیا۔

1966۔ سوویت یونین نے لونا پروگرام کے تحت بغیر انسان کے لونا۔ 9 اسپیس کرافٹ لانچ کیا۔

1971۔ مشرقی اور مغربی برلن کے مابین 19 سال کے وقفے کے بعد ٹیلی فون خدمات پھر سے بحال ہوئیں۔

1983۔ کلکتہ ملک کے پہلے تیرتے ہوئے ڈرائی ڈوک میں کام کاج شروع ہوا۔

1984۔ امریکہ نے نیواد تجربہ گاہ پر نیوکلیائی ٹسٹ کیا۔

1985۔ انسداد دل بدل قانون سے متعلق 52ویں ترمیمی بل کو لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا نے بھی منظوری ملی۔

1995۔ اسرو نے انسیٹ 2ای کے کچھ حصے 10 برس کے لئے کرائے پر دینے کے لئے انٹیل سیٹ کے ساتھ معاہدے پر دستخط کئے۔

1996۔ سری لنکا میں خودکش حملے میں 86 افراد کی موت اور 1400 زخمی ہوئے۔

1997۔ بحریہ کا پہلا طیارہ بردار جنگی جہاز آئی این ایس وکرانت بحریہ کے بیڑے سے ہٹا دیا گیا۔

2000۔ الاسکا ایئر لائنز کا طیارہ بحر الکاہل میں کیلیفورنیا کے ساحل پر حادثہ کا شکار ہوا، جس میں طیارے میں سوار تمام 88 افراد مارے گئے۔

2004۔ پاکستان نیوکلیئر پروگرام کے بانی ڈاکٹر عبدالقادر خان دیگر ممالک کو جوہری ٹیکنالوجی کی منتقلی کے معاملے میں گرفتار کیا۔

2005۔ جنرل جوگیندر جسونت سنگھ ہندوستانی فوج کے سربراہ مقرر ہوئے۔

2007۔ فولاد کی ہندوستانی کمپنی ٹاٹا اینگلو ڈچ فولاد کمپنی کورس کے حصول کے بعد دنیا کی پانچویں بڑی کمپنی بنی۔

2010۔ ہالی ووڈ فلم 'اوتار' دو بلین ڈالر کی کمائی کر کے دنیا بھر میں سب سے زیادہ کامیابی کرنے والی فلم بنی۔

2013۔ جنوبی افریقہ کے پریٹوریا میں ایک ٹرین حادثے میں تقریباً 300 لوگ زخمی ہوئے۔

امریکہ طیارہ حادثہ میں 19 لوگوں کی لاش برآمد، ریسکیو آپریشن جاری، ٹرمپ نے حادثے پر اٹھائے سوال

امریکہ، 30 جنوری: امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن ڈی سی میں ریگن نیشنل ایئرپورٹ کے پاس مسافر بردار طیارہ حادثہ میں اب تک 19 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس طیارہ میں تقریباً 64 افراد سوار تھے جس میں 4 کرو ممبر بھی تھے۔ پی این او کی رپورٹ کے مطابق حادثے کے بعد 4 لوگوں کا ریسکیو کر لیا گیا ہے۔ وہیں ریسکیو آپریشن کے دوران 19 لوگوں کی لاش ندی سے نکالی جا چکی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ واضح ہو کہ امریکن ایئرلائنس کا طیارہ وچیٹا (ریاست کنساس) سے اڑان بھرنے کے بعد واشنگٹن ڈی سی کی طرف آ رہا تھا، رنوے پر لینڈنگ کے دوران یہ فوجی ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گیا۔ چشم دید ویڈیو کے مطابق طیارہ کے دائیں طرف اچانک جھکنے کے بعد اس میں آگ لگ گئی اور یہ شعلہ بن کر تیزی سے ندی میں گر گیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حادثے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے پاس رونالڈ ریگن ایئرپورٹ پر اترتے وقت ایک طیارہ اور فوجی ہیلی کاپٹر کے بیچ ہوئے ٹکراؤ کو روکا جانا چاہیے تھا۔ حادثے کی جانکاری دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے سوال کیا کہ کنٹرول ٹاور نے ہیلی کاپٹر سے یہ پوچھنے کے بجائے کہ کیا انہوں نے طیارہ کو دیکھا ہے، یہ کیوں نہیں بتایا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا کہ طیارہ ایئرپورٹ کے لیے ایک دم صحیح اور باقاعدہ لائن پر تھا۔ ہیلی کاپٹر لمبے وقت تک سیدھے ایئرپورٹ کی طرف جا رہا تھا۔ رات ایک دم صاف تھی اور طیارہ کی لائٹیں جل رہی تھیں، پھر بھی ہیلی کاپٹر اوپر یا پیچھے کیوں نہیں گیا یا مڑا کیوں نہیں؟ دوسری طرف ڈی سی پولیس نے واضح کیا ہے کہ اس حادثے میں میٹروپولیٹن پولیس محکمہ (ایم پی ڈی) کا ہیلی کاپٹر شامل نہیں تھا۔ اس ایمرجنسی حالت میں ایم پی ڈی دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر راحت اور بچاؤ کام میں تعاون کر رہی ہے۔ حادثے کے بعد امریکن ایئرلائنس کے سی ای او رابرٹ ایسوم نے ڈی سی اے حادثہ کے بارے میں ایک ویڈیو جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے حادثہ میں شامل لوگوں کے بارے میں فکر ہو رہی ہے۔ ہماری کمپنی ہر طرح کی مدد کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے لیے امریکن ایئر لائنس کے ٹال فری نمبر 800-679-8215 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ امریکہ کے باہر سے کال کرنے والے لوگ اضافی نمبروں کے لیے news.aa.com پر جا سکتے ہیں۔

مجرم غیر قانونی تارکین وطن کو حراست میں لینے کے رائلی ایکٹ پر ٹرمپ کا دستخط ثبت

واشنگٹن، 30 جنوری: صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کو حراست میں لینے کے لیکن رائلی ایکٹ پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس قانون کے تحت ان غیر قانونی تارکین وطن کو حراست میں لیا جا سکے گا جن پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہے۔ 22 سالہ لیکن رائلی ریاست جارجیا میں نرسنگ کی طالبہ تھیں۔ انہیں فروری 2024 میں وینزویلا کے شہری ہوزے انتونیو ابارا نے اس وقت ہلاک کر دیا تھا جب وہ جوگنگ کر رہی تھیں۔ ہوزے ابارا غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم تھے۔ انہیں نومبر میں مجرم پایا گیا تھا اور عدالت نے بغیر پیرول کے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ اس ایکٹ پر دستخط کرنے کی تقریب کے دوران مقتولہ لیکن رائلی کے والدین اور بہن بھائی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ گرمجوشی اور مہربانی کی روشنی تھیں، جو آج ہو رہا ہے، یہ آپ کی بیٹی کو زبردست خراج عقیدت ہے۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز یہ بھی کہا کہ وہ ایک ایسے ایگزیکٹو آرڈر پر بھی دستخط کریں گے جس میں پینٹاگان اور ہوم لینڈ سیکیورٹی کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ جرائم کے مرتکب غیر قانونی تارکین وطن کو گوانتاناموبے کے حراستی مرکز میں رکھیں۔ اس فوجی اڈے کو دہشت گردی کے خلاف امریکی جنگ میں گرفتار ہونے والے قیدیوں کو رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ یہ ایک تاریخی قانون ہے جو ہم آج بنا رہے ہیں۔ یہ ان گنت جانیں بچانے والا ہے۔ صدر ٹرمپ میکسیکو سے تارکین وطن کی امریکہ آمد روکنے کے لیے سرحد کو سیل کرنے اور امریکہ میں مقیم غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو بے دخل کرنے سے متعلق کئی ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کر چکے ہیں۔ ایگزیکٹو آرڈر بنیادی طور پر صدر کے دستخطوں سے جاری ہونے والی ایک ایسی دستاویز ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ صدر کس طرح وفاقی حکومت کو منظم کرنا چاہتے ہیں۔ ایگزیکٹو آرڈرز میں وفاقی ایجنسیوں کے لیے ہدایات ہوتی ہیں کہ انہیں کیا کارروائی کرنی ہے۔ ری پبلکن سینیٹر کیٹی برٹ کا کہنا ہے کہ حکومت کے لیے کئی دہائیوں سے ملک کے اندر اور سرحدی مسائل کے حل پر اتفاق تقریباً ناممکن رہا ہے۔ انہوں نے غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق قانون سازی کو انتہائی اہم امیگریشن انفورسمنٹ بل قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس سے تقریباً تین دہائیوں بعد اس کی منظوری ہوئی ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کی ایک رپورٹ کے مطابق 2022 تک امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کی تعداد لگ بھگ ایک کروڑ دس لاکھ تھی۔

ریگن نیشنل ایئرپورٹ کے قریب طیارے سے ٹکرانے والے بلیک ہاک ہیلی کاپٹر میں تین فوجی سوار تھے

واشنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں واشنگٹن کے ریگن نیشنل ہوائی اڈے کے قریب بدھ کو حادثہ کا شکار ہونے والے آرمی بلیک ہاک ہیلی کاپٹر میں تین فوجی سوار تھے۔ سی این این نے یہ اطلاع دی۔ امریکن ایئرلائنز کا کہنا ہے کہ طیارہ میں 60 مسافر اور عملے کے چار ارکان سوار تھے، جو ہوائی اڈے پر اترتے وقت ایک فوجی ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گیا۔ سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ یو ایس فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن نے کہا کہ طیارہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق بدھ کی رات 9 بجے کے قریب (بین الاقوامی وقت کے مطابق جمعرات 02:00 بجے) پیش آیا، جس میں وچیٹا، کنساس سے روانہ ہونے والے ایک علاقائی جیٹ اور ایک فوجی بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کی آپس میں ٹکر ہو گئی۔ ایئرپورٹ سے تمام فلائٹ آپریشن روک دیا گیا ہے۔

جنوبی سوڈان: طیارہ حادثے میں 20 کی موت

جوبا، 30 جنوری (یو این آئی) جنوبی سوڈان کی یونٹی اسٹیٹ میں تیل کارکنوں کو لے جانے والا ایک چھوٹا طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا جس میں 20 افراد کی موت ہو گئی۔ سی این این نے افسران کے حوالے سے بتایا کہ بدھ کی صبح یونٹی آئل فیلڈ ہوائی اڈے پر طیارہ حادثے میں 20 لوگوں کی موت ہو گئی، جن میں ایک ہندوستانی اور دو چینی شہری شامل تھے۔ یونٹی اسٹیٹ کے وزیر اطلاعات گٹوئیلوک جیچ نے بتایا کہ طیارہ راجدھانی جوبا جاتے ہوئے یونٹی آئل فیلڈ ہوائی اڈے پر حادثے کا شکار ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مسافر گریٹر پائنیر آپریٹنگ کمپنی (جی پی او سی) کے آئل ورکرز تھے۔ جی پی او سی ایک کنسورشیم ہے جس میں چائنا نیشنل پیٹرولیم کارپوریشن اور سرکاری ملکیت والی نائل پیٹرولیم کارپوریشن بھی شامل ہے۔ حالیہ برسوں میں جنگ زدہ جنوبی سوڈان میں کئی فضائی حادثات ہوئے ہیں۔ ستمبر 2018 میں راجدھانی جوبا سے یرول شہر کے لئے مسافروں کو لے جا رہے چھوٹے طیارے کے حادثے کا شکار ہونے سے 19 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔

دبئی: ماسکو جانے والے مسافر طیارے کی جنوبی روس میں ہنگامی لینڈنگ

ماسکو، 30 جنوری: روس سے تعلق رکھنے والے ایک طیارے کو دبئی سے واپس ماسکو جاتے ہوئے روس کے جنوبی روس میں ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ طیارے کا تعلق روسی ایئرلائن پوبیڈا سے بتایا گیا ہے۔ بوئنگ 737 کو اپنی اصل منزل کی بجائے بحر کیسپین پر پرواز کے دوران جہاز کے سامان والے حصے میں آگ لگنے کی وجہ سے ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی ہنگامی لینڈنگ آستراخان شہر کے ہوائی اڈے پر کرے گا۔ طیارے نے متعلقہ حکام کو لدے ہوئے سامان میں آگ لگنے کی اطلاع فوری طور پر کر دی تھی، یوں اس پوبیڈا نامی ایئرلائن سے متعلق مسافر طیارے نے آستراخان میں محفوظ لینڈنگ کی اجازت دی گئی تاکہ ہنگامی صورتحال سے جلد نمٹا جا سکے۔ انٹرفیکس نیوز ایجنسی کے مطابق جہاز کے تمام مسافر اور عملے کے ارکان مکمل محفوظ ہیں اور کسی کو کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔

جنوب مشرقی آسٹریلیا کے جنگلوں میں لگی آگ کے باعث لوگوں کو نکالنے کے احکامات جاری

سڈنی، 30 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی وکٹوریہ ریاست کے دارالحکومت میلبورن کے جنگلات میں لگی آگ مسلسل پھیلتی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے جنوب مشرقی آسٹریلیا میں افسران نے آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کو اپنے گھر خالی کرنے اور محفوظ مقام پر منتقل ہونے کا حکم دیا ہے۔ وکٹوریہ کی ہنگامی خدمات نے جمعرات کی صبح میلبورن سے تقریباً 250 کلومیٹر مغرب میں واقع گرامپینس نیشنل پارک کے جنوب مغربی کنارے کے قریب چار چھوٹے قصبوں کے تقریباً 100 رہائشیوں کو فوری طور پر گھر چھوڑنے کی تاکید کی تاکہ قریب میں لگنے والی آگ کے خطرے سے بچا جا سکے۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 7:30 بجے کے بعد وِک ایمرجنسی کی طرف سے جاری کردہ وارننگ میں کہا گیا ہے کہ رات بھر آگ کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، نیشنل پارک کے مغربی کنارے پر لگی آگ کئی سمتوں میں پھیل گئی۔ ایمرجنسی سروسز نے کہا کہ "حالات بہت خطرناک ہونے سے پہلے فوراً وہاں سے چلے جانا سب سے محفوظ متبادل ہے۔" "اگر آپ رکنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو ہنگامی خدمات آپ کی مدد نہیں کر سکے گی۔" ہورکوشرق میں پھیلی کرنے سے لگی آگ میں مزید تین قصبوں کے مکینوں سے کہا گیا ہے کہ اب وہاں سے چلے جانا ہی سب سے محفوظ متبادل ہے۔ واقعہ کے کنٹرولر پیٹر ویسٹرن نے آسٹریلین براڈکاسٹنگ کارپوریشن (اے بی سی) کو بتایا کہ جھلسے حالات کے باوجود آگ راتوں رات 7000 ہیکٹر تک پھیل گئی۔ انہوں نے کہا کہ پارک کے مغربی کنارے پر کچھ نجی املاک جل کر راکھ ہو گئیں۔ نیشنل پارک کے شمال میں دوسری بار لگی آگ کے قریب رہنے والی کمیونٹیز سے کہا گیا ہے کہ وہ بدلتے ہوئے حالات پر نظر رکھیں اور انخلاء کے لیے تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ سے منگل تک چلنے والی لو سے قبل کارکن آگ پر قابو پانے کے لیے سخت محنت کر رہے تھے۔

اردن نے غزہ کے لیے مزید 16 امدادی ہیلی کاپٹر بھیجے

عمان، 30 جنوری (یو این آئی) اردن نے ساحلی علاقے میں امداد پہنچانے کی کوششوں کے تحت بدھ کو غزہ کے لیے مزید 16 امدادی ہیلی کاپٹر بھیجے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی پیٹرا نے بتایا کہ اردن ہاشمائٹ چیریٹی آرگنائزیشن کی طرف سے اور کئی دیگر ممالک کے تعاون سے بھیجے گئے ہیلی کاپٹروں نے 20 ٹن انسانی امداد پہنچائی۔ اردن غزہ کو امداد پہنچانے کے اپنے طریقوں کو متنوع بنا رہا ہے، جس میں فوری اور خراب ہونے والے سامان، خاص طور پر طبی علاج اور صحت کی دیکھ ریکھ کی ضروری اشیاء کی نقل و حمل میں تیزی لانے کے لیے فوجی ہیلی کاپٹروں کا استعمال شامل ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ انسانی امداد کی فراہمی آٹھ دن تک جاری رہے گی، روزانہ 16 پروازیں چلائی جائیں گی۔

ٹرمپ کا فلسطین حامی مظاہرین کے خلاف اقدام، ویزے منسوخی اور ملک بدری کا اعلان

واشنگٹن 30 جنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک نیا ایگزیکٹو آرڈر جاری کیا ہے جس کا مقصد امریکہ کے تعلیمی اداروں میں یہود دشمنی سے نمٹنا اور فلسطین حامی مظاہروں میں شامل غیر ملکیوں کے خلاف کارروائی کرنا ہے۔ اس حکم نامے کے تحت ایسے طلبہ کے ویزے فوری طور پر منسوخ کر دیے جائیں گے جو حماس کے لیے ہمدردی رکھتے ہیں یا فلسطین حامی مظاہروں میں شریک ہوتے ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اکتوبر 2023 میں حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد امریکی یونیورسٹیوں میں یہود دشمنی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار کے مطابق، یہ اقدام امریکی یہودی کمیونٹی کو تحفظ فراہم کرنے اور ان کے خلاف نفرت انگیز کارروائیوں کی روک تھام کے لیے ضروری ہے۔ ٹرمپ نے کہا، "جو لوگ ان مظاہروں کا حصہ رہے ہیں، ہم ان کو ڈھونڈیں گے اور ملک بدر کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کالج کیمپس میں بنیاد پرستی سے متاثر طلبہ کے ویزے فوری طور پر منسوخ کیے جائیں گے۔ ایک دستاویز کے مطابق، امریکی محکمہ انصاف نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یہود دشمن دھمکیوں، آتشزدگی، توڑ پھوڑ اور تشدد کے خلاف فوری کارروائی کرے گا۔ حکم نامے میں ایجنسیوں اور محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 60 دنوں کے اندر سفارشات پیش کریں جو یہود دشمنی کے خاتمے کے لیے استعمال کی جا سکیں۔ دستاویز میں یہ بھی کہا گیا کہ حماس کے حامی مظاہرین نے یہودی طلبہ کو کلاسوں میں جانے سے روکا، عبادت گاہوں پر حملے کیے، اور یادگاروں کو نقصان پہنچایا۔ تاہم، فلسطین حامی مظاہرین نے یہود دشمنی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مظاہرے اسرائیل کی غزہ پر فوجی کارروائی کے خلاف ہیں، جہاں اب تک 47,000 سے زائد افراد جان بحق ہو چکے ہیں۔ ایک بڑے مسلم ایڈووکیسی گروپ "کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز" نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکم آزادی اظہار کے حقوق کے خلاف ہے اور ناقابل نفاذ ہے۔ یاد رہے کہ 2024 کی انتخابی مہم کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ امریکہ میں حماس حامی طلبہ کو ملک بدر کریں گے۔

گوانتاناموجیل کو غیر قانونی مہاجرین کی حراست کیلئے استعمال کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 30 جنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ گوانتاناموبے میں فوجی جیل کو 30 ہزار تک غیر قانونی تارکین وطن کے استعمال کے لیے تیار کیا جائے۔ واضح رہے کہ مذکورہ قید خانہ عموماً دہشت گردی کے الزام میں گرفتار افراد کے لیے مخصوص ہے۔ ٹرمپ کے مطابق وہ آج ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کریں گے جس میں وزارت دفاع اور وزارت داخلہ سیکورٹی کو ہدایات دی جائیں گی کہ وہ خلیج گوانتاناموبے میں 30 ہزار مہاجرین کی آمد کیلئے مرکز تیار کریں۔ یہ مرکز غیر قانونی حالت میں مقیم مجرموں کا استقبال کرے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ یہ تعصب ان بدترین غیر قانونی مہاجرین مجرموں کی حراست کے لیے استعمال ہوگی جو امریکی عوام کے لیے خطرہ ہیں۔ ان میں بعض اتنے برے ہیں کہ ہم ان کے اپنے ملک میں حراست پر بھی اعتبار نہیں کر سکتے، چونکہ ہم ان کی واپسی نہیں چاہتے: لہٰذا انھیں گوانتاناموبھیجا جائے گا۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز ایک قانون پر دستخط کیے جس کی رو سے چوری اور پرتشدد جرائم کے ملزمان غیر قانونی مہاجرین کو عدالتی کارروائی سے قبل حراست میں رکھا جا سکے گا۔ یاد رہے کہ گوانتاناموقید خانہ 2002 میں کیوبا جزیرے میں واقع امریکی فوجی اڈے کے اندر کھولا گیا تھا۔ یہ اقدام 11 ستمبر 2001 کے حملوں کے بعد اس وقت کے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش کی جانب سے اعلان کردہ "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کے سلسلے میں کیا گیا۔ اس قید خانے میں سیکڑوں افراد کو رکھا گیا جن میں سے بعض القاعدہ تنظیم کے ارکان تھے۔ اس جیل کے اندر قیدیوں کے ابتر حالات اور ان پر تشدد کی کارروائیوں کے سبب امریکا میں شدید بحث چھڑ گئی تھی۔ ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے دو سابق صدور باراک اوباما اور جو بائیڈن نے اس قید خانے کی بندش کا ارادہ کیا تھا تاہم وہ اپنے ادوار میں ایسا نہ کر سکے۔ گذشتہ برس ستمبر میں امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کو ملنے والی سرکاری دستاویزات میں یہ بات سامنے آئی کہ امریکا کئی دہائیوں سے گوانتاناموکی فوجی جیل کو سمندر میں پکڑے جانے والے مہاجرین کو قید کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ انسانی حقوق کی انجمنیں اس جیل میں قید مہاجرین کے ساتھ ہونے والے سلوک کی مذمت کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں حاصل شہادتوں کے مطابق یہاں مہاجرین کے اپنے وکلا سے رابطوں کے وقت نگرانی کی جاتی ہے، انھیں منتقل کرتے ہوئے مکمل طور پر سیاہ چشمہ پہننے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے رہنے کی جگہ پر صفائی کی خراب صورت حال چوہوں کے لیے پرکشش بن جاتی ہے۔

مصر فلسطینیوں کو منتقل کرنے کی ناانصافی کا حصہ نہیں بنے گا: صدر السیسی

قاہرہ، 30 جنوری: مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے بدھ کے روز کہا کہ ان کا ملک فلسطینیوں کی غزہ سے نقل مکانی میں حصہ نہیں لے گا، جو ناانصافی کا ایک ایسا عمل ہوگا جس سے مصر کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے قاہرہ کیلئے اس تجویز پر اپنے پہلے عوامی ردعمل میں کہی جس میں کہا گیا تھا کہ مصر غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو اپنے ملک میں لے۔ سیسی نے مصر کے دورے پر آئے ہوئے کینیا کے صدر ولیم روٹو کے ساتھ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مصر دو ریاستی حل کی بنیاد پر اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان امن قائم کرنے کے لیے صدر ٹرمپ کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ مصر اور اردن کو چاہیے کہ وہ فلسطینیوں کو غزہ سے اپنے ملکوں میں لے لیں۔ امریکی صدر نے 15 ماہ کی اسرائیلی بمباری کے بعد، جس نے غزہ کے 23 لاکھ افراد میں سے بیشتر کو بے گھر کر دیا، غزہ کو ایک تباہ شدہ مقام قرار دیا۔ سیسی نے کہا کہ فلسطینیوں کی نقل مکانی کے بارے میں جو کچھ کہا جا رہا ہے، مصر کی قومی سلامتی پر اس کے اثر انداز ہونے کے باعث اسے کبھی بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینی عوام کی ملک بدری یا نقل مکانی ایک ناانصافی ہے جس میں ہم حصہ نہیں لے سکتے۔ سیسی نے کہا کہ اگر انہوں نے مصری عوام سے ٹرمپ کی تجویز کے بارے میں پوچھا تو وہ فلسطینیوں کی نقل مکانی کو مسترد کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئیں گے۔ اردن میں پہلے ہی کئی لاکھ فلسطینی مقیم ہیں جبکہ ہزاروں مصر میں رہتے ہیں۔ مصر اور اردن، دونوں ملکوں کی خارجہ امور کی وزارتیں حالیہ دنوں میں ٹرمپ کی تجویز کو مسترد کر چکی ہیں۔ سیسی نے کہا کہ دو ریاستی حل ایک تاریخی حق ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر ٹرمپ مشرق وسطی میں منصفانہ اور مستقل امن کے لیے اس مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ فلسطینیوں کے لئے غزہ کے علاقے سے، جسے وہ ایک آزاد ریاست کا حصہ بنانا چاہتے ہیں، نکلنے کی کوئی بھی تجویز فلسطینی قیادت کے لیے کئی نسلوں سے انتہائی ناپسندیدہ رہی ہے اور اکتوبر 2023 میں غزہ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے پڑوسی عرب ریاستوں نے اسے بار بار مسترد کیا ہے۔ ٹرمپ نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ ہفتے کے آخر میں سیسی کے ساتھ بات کریں گے لیکن ان کے بجائے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اپنے مصری ہم منصب سے غزہ کے بارے میں، ٹرمپ کے منصوبے کا کوئی ذکر کیے بغیر بات کی۔ واضح ہو کہ غزہ جنگ کا آغاز 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے دہشت گرد حملے کی وجہ سے ہوا تھا۔ امریکہ اور بعض یورپی ممالک نے حماس کو ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیا ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق حماس کے حملے میں 1200 کے قریب افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ اسرائیل کی جوابی کارروائی میں حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 47 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل اور فلسطینی عسکری تنظیم حماس کے درمیان 15 ماہ تک جاری رہنے والی جنگ کے باعث غزہ کا زیادہ تر علاقہ ملبے اور کھنڈرات میں بدل چکا ہے۔ اس وقت فریقین کے درمیان جنگ بندی کے بعد نقل مکانی کرنے والے فلسطینی اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں۔

سعودی عرب میں سڑک حادثے میں نو ہندوستانیوں کی موت، قونصلیٹ جنرل کا اظہار تعزیت

ریاض، 30 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب میں بدھ کو سڑک حادثے میں نو ہندوستانی شہری ہلاک ہو گئے، جس پر ہندوستانی قونصلیٹ جنرل نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستانی قونصلیٹ جنرل نے جمعرات کو ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "ہم سعودی عرب کے مغربی علاقے میں جیزان کے قریب ایک سڑک حادثے میں نو ہندوستانی شہریوں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور متاثرہ خاندان کے تئیں دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔" جدہ میں ہندوستانی قونصلیٹ جنرل زخمیوں کو مکمل مدد فراہم کر رہا ہے اور افسران اور اہل خانہ سے رابطے میں ہے۔ سفارت خانے نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی بھی خواہش کی اور مزید معلومات کے لیے ایک وقف ہیلپ لائن قائم کی ہے۔ ہیلپ لائن نمبر: 8002440003 (ٹول فری) ☆ 0122614093 ☆ 0126614276 ☆ 0556122301 (واٹس ایپ)

تین اسرائیلی اور پانچ تھائی یرغمالیوں کی رہائی، 110 فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا جائے گا

اسرائیل 30 جنوری: اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے تحت حماس جمعرات کو ایک خاتون سمیت تین اسرائیلی اور پانچ تھائی باشندوں کو رہا کرے گی۔ حکام نے یہ جانکاری دی ہے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس مصر اور قطر کے راستے تین اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی جن کی شناخت آئی ڈی ایف نے سپاہی اگم برجر (20)، اربیل یہود (29) اور گادی موسی موزیز (80) کے طور پر کی ہے، جنہیں آج رہا کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ حماس پانچ تھائی یرغمالیوں کو بھی رہا کرے گی۔ تاہم ان پانچ تھائی یرغمالیوں کے ناموں کا ابھی تک انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیل 110 فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کرے گا، جن میں عمر قید کی سزا کاٹنے والے 30 فلسطینی شامل ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کو نیپال اور تھائی لینڈ کے شہریوں کو بھی یرغمال بنایا گیا تھا۔ قطر اور مصر نے امریکہ کی حمایت سے اس جنگ بندی کی ثالثی کی تھی۔ نومبر 2023 میں مختصر جنگ بندی کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب لڑائی میں مستقل وقفہ ہوا ہے۔

امریکہ میں حادثہ: لینڈنگ کے دوران یو ایس ایئر لائنس کا طیارہ ہیلی کاپٹر سے ٹکرایا، کئی اموات کا خدشہ

امریکہ، 30 جنوری: امریکہ میں ایک بڑا طیارہ حادثہ ہوا ہے۔ نیوز ایجنسی رائٹرس کی رپورٹ کے مطابق امریکن ایئرلائنس کی فلائٹ 5342 بدھ کو واشنگٹن ڈی سی کے رونالڈ ریگن نیشنل ایئرپورٹ کے پاس ایک بلیک ہاک ہیلی کاپٹر سے لینڈنگ کے وقت ٹکرا گئی۔ اس حادثہ کے بعد ایئرپورٹ سے سبھی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ رونالڈ ریگن نیشنل ایئرپورٹ نے بتایا کہ ریسکیو ٹیمیں موقع پر موجود ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق رات تقریباً 9 بجے کے قریب یہ ٹکر ہوئی ہے۔ اس وقت جیٹ طیارہ وچیٹا کنساس سے آ رہا تھا۔ وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو حالات سے باخبر رکھا جا رہا ہے۔ وفاقی ہوابازی انتظامیہ کے مطابق حادثہ کا شکار جیٹ میں 65 مسافروں کے بیٹھنے کی صلاحیت ہے۔ واشنگٹن ڈی سی فائر اینڈ ای ایم ایس نے کہا کہ ان کی ٹیمیں حادثہ کی جگہ پر ہیں اور ریسکیو آپریشن چلایا جا رہا ہے۔

ناسا پھنسے ہوئے خلابازوں کو جلد از جلد واپس لائے گا

لاس اینجلس، 30 جنوری (یو این آئی) امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے بدھ کو کہا کہ ایجنسی بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پھنسے ہوئے خلابازوں بوچ ولمور اور سنیتا ولیمز کو جلد از جلد واپس لانے کے لیے اسپیس ایکس کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ناسا نے کہا کہ ایجنسی کریو 10 کی لانچ کی تیاری کر رہی ہے، اور اسپیس ایکس مارچ 2025 کے آخر میں کریو 10 کو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے لیے لانچ کرنے کا ہدف بنا رہا ہے۔ کریو 10 کے پہنچنے کے بعد کریو 9 مشن کے خلاباز زمین پر واپس آئیں گے۔ بوچ ولمور اور سنیتا ولیمز کو لے جانے والے بوئنگ اسٹارلائنر کیپسول میں تکنیکی مسائل کی وجہ سے خلاباز آئی ایس ایس پر پھنس گئے تھے۔

31 جنوری تا 5 فروری آسنسول میں پہلی بار
مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے کل ہند اردو کتاب میلہ

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اردو اکاڈمی محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم حکومت مغربی بنگال کی جانب سے شہر اسنسول کی سر زمین میں پہلی بار کل ہند اردو کتاب میلے کا انعقاد ہونے جا رہا ہے یہ کل ہند اردو کتاب میلہ 31 جنوری سے 5 فروری تک اردو اکاڈمی بلڈنگ کلیان پور اسنسول شمال میں لگایا جا رہا ہے کل ہند اردو کتاب میلہ ہر روز دن 12 بجے سے رات 8 بجے تک منعقد ہوگا صرف اتوار کے روز دن گیارہ بجے سے رات 8 بجے تک کتاب میلہ چلے گا کل ہند اردو کتاب میلہ کی افتتاحی تقریب 31 جنوری 2025 بروز جمعہ بوقت شام 4 بجے مغربی بنگال حکوت کے وزیر قانون ووزیر محنت مولئے گھٹک کے دست مبارک سے ہوگا، صدارت جناب محمد ندیم الحق ممبر آف پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) وائس چیئر مین مغربی بنگال اردو اکاڈمی کریں گے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے شری ابھجیت گھٹک، ڈپٹی میئر، اسنسول کارپوریشن، جناب سید وس ?م الحق، ڈپٹی میئر اسنسول کارپوریشن شرکت کریں گے۔ خیر مقدمی کلمات جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیر مین فنکشن سب کمیٹی پیش کریں گے۔ نظامت کے فرائض انجام دی گے ڈاکٹر غزال ?یاسمین اور ڈاکٹر نوشاد عالم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی سکریٹری نزہت زینب ڈبلو بی سی ایس (اکزیکیٹیو) نے محبانان اردو سے شرکت کی موادبانہ درخواست کی ہے۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اس چھ روزہ اردو کتاب میلہ کے تعلق سے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے رکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی شاخ اسنسول کے انچارج شکیل انور نے بتایا کہ اردو کتاب میلہ میں جہاں مختلف طرح کی اردو کتابیں ہونگیں وہیں اس میلہ میں ثقافتی وکلچرل پروگرام بھی منعقد ہونگے جسمیں شام غزل، قومی مشاعرہ، ڈرامہ محبت کی عدالت، نئ نسل کا مشاعرہ، یک بابی ڈرامہ، مقابلہ نعت خوانی، مقابلہ نظم خوانی، مقابلہ غزل خوانی، سیٹ اینڈ ڈرا، جنرل کوئز کمپٹیشن، مباحثہ، ادبی کوئز بھی منعقد ہونگے شکیل انور نے کہا کہ یہ اسنسول کے لئے بڑی فخر وانبساط کی بات ہے کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے جانب سے اسنسول میں کل ہند کتاب میلہ کا انعقاد ہوگا انہوں نے محبانان اردو اور اردو طلبہ سے گزارش کی ہے کہ اس کتاب میلہ میں مع احباب تشریف لائیں۔

انڈال: گھر میں چوری سے خوف وہراس
سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ ملزم گرفتار

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بدھ کی دیر رات انڈال تھانہ لکشمی پور کے اسٹاف کالونی کے علاقے میں سنجی کوٹ نامی کان کے مزدور کے گھر پر چوری کی واردات ہوئی موبائل سمیت دیگر کئی چیزیں چوری ہو جاتی ہیں اطلاع ملتے ہی تھانہ انڈال پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ چور کی تلاش میں تفتیش شروع ہوئی پولیس نے بابر کی رہائش گاہ سے ملحقہ علاقے سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کر لی اس فوٹیج میں ایک شخص رات گئے بابر کے گھر کی سیڑھیاں چڑھتا ہوا نظر آ رہا ہے کچھ دیر بعد وہ بھی وہاں سے جاتا ہوا نظر آتا ہے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر ملزم کی شناخت ہو جاتی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس شخص کا نام رمیش کوٹ عرف چندن ہے کچھ ہی دیر میں پولیس نے اسے گرفتار کر لیا معلوم ہوا ہے کہ چندن کا گھر کھنڈارا پنچایت کے سڈولی علاقہ میں واقع ہچوری کے الزام میں گرفتار رمیش کو جمعرات کو درگاپور کورٹ کے جج کے چیمبر میں چوری شدہ سامان کی وصولی کے لیے پیش کیا گیا۔ درگاپور کورٹ کے جج کے چیمبر میں پولیس ذرائع نے بتایا کہ چوری شدہ سامان کی برآمدگی کے لیے ملزم سے پوچھ گچھ کی ضرورت ہے، اس لیے اسے تحویل میں لینے کی درخواست دائر کی جائے گی ماں کے گھر میں چوری کی واردات سے علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا۔

سومین الیون نے آنجہانی مانک اپادھیائے اور انجہانی پاپوا پادھیائے میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی بلاک کے جاگرام ریجنل ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام انجہانی مانک اپادھیائے اور انجہانی پپو اپادھیائے میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا 11 واں فائنل میچ جاگرام سدھو کا نوفٹ بال گراؤنڈ میں منعقد ہوا اس دن کے فائنل میچ میں سومین الیون نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کی، دوسری جانب جے ایم ڈی کنیاپور نے 10 اوور میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 135 رنز بنائے وہیں سومن الیون کی ٹیم نے 9 اوورز میں سات وکٹوں کو کھو کر 136 رن بنا کر ہدف کو پورا کر کے سومن الیون نے چمپئن شپ کا خطاب حاصل کیا وِنر ٹیم سومن الیون کو 80 ہزار نقد اور خوبصورت کپ وتحائف اور رنر ٹیم جی ایم ڈی کنیاپور کو 60 ہزار روپے نقد ٹرافی اور تحائف پیش کیا گیا اس دلچسپ فائنل میچ میں مین اف دی میچ کو 2 ہزار روپے نقد اور مین اف دے ٹورنامنٹ کو 3 ہزار روپے نقد کے ساتھ تحائف پیش کئے گئے ٹورنامنٹ کے تمام میچوں وکھیلوں میں شائقین ہر روز امڈے فائنل میچ کی تقریب میں کثیر تعداد میں شائقین امڈ پڑے اور کھیل سے لطف اندوز ہوئے۔ اس کھیل میں آسنسول کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔

رانی گنج اردو ہائی اسکول کے سابق استاد رابندر ناتھ شرما کا انتقال

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا معروف قدیم شہر رانی گنج کے طالب علموں پر یہ خبر بجلی کی طرح گری جب انہوں نے یہ سنا کہ ان کے محبوب استاد جناب رابندر ناتھ شرما کا گزشتہ کل یعنی 29 جنوری 2025 کی صبح نو بج کر 40 منٹ پر انتقال ہو گیا ہے رانی گنج کے کی معروف شخصیت نامور ہستی سیف الاسلام سیف صاحب نے رابندر ناتھ شرما سابق ٹیچر رانی گنج اردو ہائی اسکول کی رحلت کی اطلاع دیتے ہوئے اپنے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رابندر ناتھ سر بڑے ہی ایماندار محنتی اور نظم وضبط کے پابند تھے۔ اسکول میں طلباء واساتذہ دونوں ہی کے درمیان ان کی بڑی مقبولیت تھی وہ لائف سائنس کے جانے مانے استاد تھے اگر چہ ان کا ذریعہ تعلیم ہندی تھا لیکن اردو ہائی اسکول میں ان کی نوکری 1978 میں ہونے کے بعد انہوں نے لائف سائنس پڑھانے کے لیے اردو بھی سیکھی وہ بہت ہی نیک سیرت اور خلیق مخلص و ملنسار طبیعت کے مالک تھے اپنے انوکھے انداز سے بچوں کو لائف سائنس پڑھاتے جس سے طالب علموں میں بہت ہی جلد مقبول ہو گئے تھے تقریباً تینتیس برسوں تک انہوں نے اس اسکول میں بطور اسسٹنٹ ٹیچر اپنی خدمات انجام دیں۔ 2012 میں وہ اس اسکول سیسبکدوش ہو?۔ ابھی دو چار برسوں سے بیماری کی وجہ سے صحت گر گئی تھی وہ رانی گنج کے بہترین اساتذہ میں سے ایک تھے ان کی رحلت سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہیان کے پس ماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے ہیں جن میں سے ایک بیٹا سیاسی میدان میں بہت آگے ہے رانی گنج کی سی پی آئی ایم پارٹی نے اسے اسمبلی الیکشن میں بطور امیدوار کھڑا بھی کیا تھا رانی گنج اردو ہائی اسکول کے تقریباً تمام ہی اساتذہ نے ان کے گھر جا کر ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی شام چھ بجے رانی گنج کے مچھیا شمشان گھاٹ میں ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں انکی رحلت کی خبر سے رانی گنج میں سوگ کی فضا چھا گئی۔

براکر بازار میں بیشتر سی سی ٹی وی کیمرہ بند، جرائم میں اضافہ

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): سیکورٹی کے نقطہ نظر سے براکر مارکیٹ میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں سے بیشتر کیمرے بند ہیں یعنی تقریباً آدھے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے براکر بازار سمیت عوام کی حفاظت کو یقینی بنایا جا رہا ہے دوسری طرف مجرم بھی اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں جس کی وجہ سے تاجروں میں خوف کی فضا ہے۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ براکر کے علاقے میں ان دنوں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں گزشتہ چند دنوں سے جرائم پیشہ افراد مسلسل بند اور خالی مکانوں کو نشانہ بنا کر چوری کی وارداتیں کر رہے ہیں اس دوران وارڈ 68 کے مایا نگر میں گرجانند دوبے کے بند مکان میں چوروں نے پیچھے سے دروازہ توڑ کر چوری کی واردات کی۔ مقامی لوگوں کی شکایت پر پولس منگل کو گرجانند کی بند رہائش گاہ پہنچی اور جانچ کی۔ واقعہ کے بارے میں لوگوں نے بتایا کہ گرجانند دوبے کا گھر پچھلے تین چار ماہ سے بند ہے۔ بند گھر کے پیچھے چاردیواری چور گھر کا گیٹ توڑ کر گھر سے تمام رقم لے اڑے۔ سامان چوری ہو گیا۔ حال ہی میں، چوروں نے نیما کلالی میں واقع تاجر پون مرارکا کے گھر اور رکشا کالی مندر کے پیچھے واقع مکان میں چوری کی ایسی ہی وارداتیں کی تھیں چوری کی ایسی ہی ایک واردات رکشا کالی مندر کے پیچھے واقع ایک گھر میں چوروں کی براکر بیگونیا موڑ ڈسر گڑھ روڈ پر واقع مہا مایا جیولرس کے مالک مالے ورک مین کے اسکوٹر کے ٹرنک سے تقریباً 200 گرام سونے کے زیورات چوری ہونے سے سونے کے تاجروں میں کافی غصہ ہے۔ ایسے واقعات لوگوں کی دوستی کا سلسلہ مسلسل چھین رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ بڑکر بازار میں لوگوں کی سیکیورٹی اور نگرانی کے لیے 32 سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے تھے۔ جہاں پتہ چلا ہے کہ ان میں سے کئی کیمرے بند ہیں۔ جو کہ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے بہت بڑی غلطی ہے۔ اس سلسلے میں بدھ کے روز براکر چیمبر آف کامرس کے صدر شیو کمار اگروال نے بتایا کہ انتظامیہ کی درخواست پر چیمبر آف کامرس کی جانب سے بڑکر مارکیٹ میں 32 سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے تھے۔ جن میں سے کئی کیمرے بند ہیں۔ تمام کیمروں کا پورا سسٹم ختم کر دیا گیا ہے اور پولیس کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر ہر سال اس کی دیکھ بھال کے اخراجات بھی ادا کرتا ہے۔ انتظامیہ نے چیمبر کو سی سی ٹی وی کیمرہ ناکارہ ہونے کی کوئی اطلاع نہیں دی۔ معلوم ہوا ہے کہ بڑکر ایک تجارتی علاقہ ہے۔ یہ جھارکھنڈ کی سرحد اور بڑکر بازار کے بہت قریب ہے۔ کیمرے بند رہیں تو نگرانی بہت مشکل ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس کو سونے کے تاجر کے زیورات کی چوری کا معاملہ حل کرنے میں مزید کتنا وقت لگے گا۔

بوکارو سے کولکاتا جارہی بس پر محکمہ جنگلات کا چھاپہ، 200 پہاڑی طوطا ضبط
ڈرائیور اور خلاصی سمیت چار گرفتار

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): اسمگل کیے جانے سے پہلے بنگال جھارکھنڈ بین ریاستی مسافر بس سے 200 پہاڑی چائے برآمد کی گئیں درگاپور اور بردوان ضلع کے محکمہ جنگلات نے رات درگاپور میں چھاپہ مار کر اسے ضبط کر لیا بس ڈرائیور خلاصی اور 2 اسمگلروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے گرفتار شدگان میں مشرقی بردوان کے دوبراج دیگھی کے شیخ اسلام اور شیخ عاصم اور جھارکھنڈ کے شیوشنکر چودھری اور اروند کمار پانڈے شامل ہیں بتایا جاتا ہے کہ بردوان اور درگاپور محکمہ جنگلات کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ رات درگاپور کے کنکسا ربنشکو پہ ٹول پلازہ سے ایک بین ریاستی بس میں جنگلی طوطا کی اسمگلنگ کی جارہی ہے خبر کے مطابق محکمہ جنگلات نے قومی شاہراہ نمبر 19 پر بنشکو پہ ٹول پلازہ پر حملہ کیا جھارکھنڈ کے بوکارو سے کولکتہ جارہی ایک مسافر بس کو روک لیا گیا بس میں داخل ہو کر تلاشی لینے پر کئی پنجروں سے تقریباً 200 پہاڑی طوطا برآمد ہوئیں بس کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ یہ جھارکھنڈ کے بوکارو سے کولکتہ جانے والی بس تھی اطلاع کے مطابق پنجرے میں بند پرندے بوکارو سے لائے جارہے تھے اور انہیں بردوان بس اسٹینڈ پر چھوڑا جانا تھا پھر وہاں سے اسے نادان گھاٹ اسمگل کیا جانا تھا دوسرے روز چاروں گرفتار افراد کو درگاپور محکمہ جنگلات کی جانب سے درگاپور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مہاکمبھ میں پھر

19 جنوری کو مہاکمبھ میں آتشزدگی کا بڑا حادثہ پیش آیا تھا۔ تب سیکٹر 19 میں بنائے گئے گیتا پریس کے پنڈالوں میں آگ لگ گئی تھی۔ آگ سے تقریباً 200 پنڈال جل گئے تھے اور کچھ سلنڈر کے دھماکہ کی خبر بھی سامنے آئی تھی۔ اس حادثہ کے بعد آسمان میں دھوئیں کا غبار پھیل گیا تھا۔ حالانکہ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے وقت رہتے آگ پر قابو پالیا تھا جس سے بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا تھا۔

بقیہ: قرآن پاک نذر

اس نے قرآن پاک کو نذرِ آتش کرتے ہوئے اسلام کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔ عراقی باشندہ سلوان مومیکا اسلامی نظریات اور عقیدے کا سخت ناقد تھا۔ سلوان کا کہنا تھا کہ وہ سویڈن کے ناٹو میں شامل ہونے کا مخالف نہیں ہے، بلکہ اسلام کی مخالفت میں قرآن جلانا چاہتے تھے۔ قرآن پاک نذر آتش کرنے سے پہلے اس نے کہا تھا 'سویڈن جاگو۔ یہ جمہوریت ہے۔' سلوان کے قرآن جلانے کے بعد کئی مسلم ممالک نے اس عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی تھی۔ اس مخالفت کے بعد اس نے سویڈن چھوڑ کر ناروے میں پناہ لینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ سویڈین کی حکومت نے اس کی ریسیڈنسی پرمٹ (رہنے کی اجازت) کو رد کر دیا تھا۔ سویڈن میں وہ ایک عراقی پناہ گزیں کے طور پر مقیم تھا۔ سویڈن چھوڑنے کی بات پر مومیکا نے کہا تھا کہ سویڈن میں اظہارِ رائے کی آزادی اور حقوق انسانی کا تحفظ ایک بڑا جھوٹ ہے۔

بقیہ: مہاکمبھ حادثہ: سپریم کورٹ

ہے کہ عقیدت مندوں کے لیے دیگر زبانوں میں اعلان، رہنما اصول اور سڑکیں دکھانے والے ڈسپلے بورڈ لگائے جائیں تاکہ دوسری ریاستوں سے آنے والے لوگ آسانی سے مدد حاصل کر سکیں اور کسی طرح کے مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کے علاوہ عرضی میں کہا گیا ہے کہ اتر پردیش حکومت کے ساتھ کوا? رڈینیشن کر کے سبھی ریاستی حکومتیں پریاگ راج مہاکمبھ میں ہنگامی حالات کے وقت ڈاکٹروں اور نرسوں کی چھوٹی میڈیکل ٹیم تعینات کریں تاکہ اس طرح کے واقعات ہونے پر میڈیکل اسٹاف کی کمی نہ ہو۔ اہم بات یہ ہے کہ عرضی میں افسروں اور ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے جن کی لاپروائی کی وجہ سے بھگدڑ مچی اور درجنوں افراد کی موت ہو گئی۔ عرضی میں مانگ کی گئی ہے کہ اتر پردیش حکومت کو ہدایت دی جائے کہ وہ 29 جنوری 2025 کو مہاکمبھ میں ہوئی بھگدڑ کی حالت پر ایک اسٹیٹس رپورٹ پیش کرے اور اس کے لیے ذمہ دار لوگوں، افسروں اور ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی جائے۔"

بقیہ: وقف بل پر مشترکہ

کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر نشی کانت دوبے نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا[؟] یہ بل غریب مسلم خواتین، یتیم بچوں کو حقوق دے گا اور ووٹ بینک کی سیاست کرنے والی جماعتوں کی دکانیں بند ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کمیٹی کو ملک بھر سے 1.5 کروڑ میمورنڈم موصول ہوئے ہیں۔ کمیٹی نے 38 میٹنگیں کیں اور ایک مناسب رپورٹ تیار کی جس میں حکومت کی طرف سے طلب کی گئی ترامیم کے ساتھ کمیٹی کے اراکین نے 14 نئی ترامیم کی سفارش کی۔ اسی طرح جے پی سی نے مرکزی قانون میں ایک اور ترمیم کی تجویز پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آئینی تاریخ میں شاید ہی کسی اور مشترکہ کمیٹی نے اتنا کام کیا ہو جتنا اس مشترکہ کمیٹی نے کیا ہے۔

بقیہ: اپوزیشن نے مرکز و یوگی

حادثے کا مورد الزام ٹھہرایا"۔ غیر انتظامی طریقہ کار و بے ترتیبی نے عام عقیدتمندوں کو موت کے گھاٹ اتروادیا۔ دراصل انتظامیہ اور دیکھ ریکھ کی خصوصی نظر میں زیادہ تر وی آئی پی لوگوں پر ٹکی تھیں۔ دانستاً عقیدتمندوں سے بے توجہی برتی گئی جس کا نتیجہ یہ نکلا کے بھگدڑ میں لوگوں کے بھاری پیروں تلے کچل کر بے حساب لوگوں کو چوٹیں آئین۔ اور 30 سے زیادہ عقیدتمندوں نے جانیں گنوائیں۔ سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بھی انتظامیہ کو تاہی و دیکھ ریکھ کی ذمہ داری نبھانے والے مخصوص افسران کو ہی اس حادثے کا ذمہ دار ٹھہرایا، انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ساری ذمہ داری ملٹری کو دیدی جاتی تو اتنا بڑا حادثہ شاید نہیں ہوتا۔ اب جنہوں نے مہاکمبھ میلے کا انتظام وانصرام اپنے ہاتھوں میں لیا تھا، وہ اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہوئے کھلے دل سے معافی مانگیں۔

بقیہ: صدر ٹرمپ کا خطرناک

کو رکھا جاتا تھا۔ اس سے پہلے بدھ کو ٹرمپ نے غیر قانونی تارکین وطن کو بغیر مقدمہ کے حراست میں لینے کی اجازت دینے والے قانون کو بھی منظوری دے دی۔ یہ دوسری مدت کار میں ٹرمپ کے ذریعہ دستخط کیا گیا پہلا قانون بھی بن گیا ہے۔ اس قانون کو منظوری دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ گوانتاناموجیل کا یہ منصوبہ امریکہ میں تارکین وطن کے ذریعہ کیے جا رہے جرم کی لعنت سے ا?زادی دلائے گا۔ ٹرمپ نے کہا "ہمارے پاس گوانتاناموں میں 30000 بیڈ ہیں جہاں ہم امریکی لوگوں کو دھمکانے والے خطرناک مجرم غیر قانونی تارکین وطن کو حراست میں رکھ سکتے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ گوانتاناموبے فوجی جیل کو جنوری 2002 میں جنوب- مشرقی کیوبا میں امریکی بحریہ کے ایک بیس پر کھولا گیا تھا۔ اس کے بعد سے دہشت گردانہ سرگرمیوں اور دہشت گردی سے متعلق جرائم کے شبہ میں حراست میں لیے گئے تقریباً 800 لوگوں کو یہاں رکھا گیا تھا۔ گوانتاناموبے میں فی الحال افغانستان اور عراق کے جنگجو سمیت 9/11 حملوں میں شامل 15 مجرمین قید ہیں جن میں ماسٹر مائنڈ خالد شیخ محمد بھی شامل ہے۔ حالانکہ یہاں کی حالت ٹھیک نہیں ہونے کی وجہ سے کئی بار امریکہ کی سخت تنقید بھی ہوئی ہے۔ حقوق انسانی تنظیموں کی تنقید کے بعد سابق صدر براک اوبامہ اور جو بائیڈن نے اپنی مدت کار کے دوران اس جیل کو بند کرنے کا مطالبہ کیا تھا لیکن اراکین پارلیمنٹ نے اس کی مخالفت کی تھی جس کی وجہ سے آج بھی یہ جیل کھلا ہے۔

آسنسول ریل محکمہ کے تحت دیوگھر- بانکا سیکشن میں لیمیٹیڈ ہائٹ سب وے کا تعمیری کام مکمل

آسنسول: 30 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریل ڈویژن کے دیوگھر- بانکا سیکشن میں لمیٹڈ ہائٹ سب وے (LHS) نمبر 02 کا تعمیراتی کام حال ہی میں کامیابی سے مکمل ہوا ہے یہ کامیابی مسافروں اور عام لوگوں کی حفاظت اور سہولت کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ خطے میں ہموار ریلوے سروس کو بھی یقینی بنانے کی جانب ایک اور قدم ہینئی تعمیر شدہ لمیٹڈ ہیٹ سب وے (LHS) نمبر 02 کو کٹوریا اور کرجھاؤسا اسٹیشنوں کے درمیان کلومیٹر 39/4013/1 پر تیار کیا گیا ہے جو موجودہ لیول کراسنگ (چھاؤ گیٹ نمبر E/C/2) کی جگہ لے گا، جو میں تعمیر کیا جائے گا۔ یہ سب وے ایک طرف رادھانگر گاؤں اور دوسری طرف کری دگی اور دھوبنی گاؤں کو جوڑتا ہے اس منصوبے میں موجودہ لیول کراسنگ کو اس جدید انفراسٹرکچر سے تبدیل کرنے کے لیے محتاط منصوبہ بندی اور عملدرآمد شامل تھا۔ نئی تعمیر شدہ ایل ایچ ایس لیول کراسنگ پر گیٹ بند ہونے کی وجہ سے تاخیر کو ختم کرتا یہ سڑک استعمال کرنے والوں کے لیے بلا تعطل سفر کو یقینی بنائے گا مزید برآں، یہ حادثات کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کرے گا، اس طرح مسافروں کی حفاظت میں اضافہ ہوگا یہ تعمیراتی کام سخت حفاظتی پروٹوکول پر عمل کرتا ہے۔ یہ مشاہدہ ٹرین آپریشنز میں کم سے کم رکاوٹ کے ساتھ کیا گیا اس اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کو وقت پر مکمل کرنے کے لیے ہنر مند انجینئروں اور کارکنوں کی ایک ٹیم نے انتھک محنت کی LHS کو ہلکی اور درمیانی گاڑیوں کی ٹریفک کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ایچ آئی وی/ایڈز: وجوہات، علامات اور علاج

ایڈز (ایکوائرڈ امیون کی کمی سنڈروم یا حاصل امیونو سنڈروم)HIV (ہیومن امیونو وائرس) نامی ایک وائرس کی وجہ سے ایک سنڈروم ہے. بیماری بہت زیادہ خطرناک ہے۔انفیکشن مدافعتی نظام کو زبردست خطرہ ہوتا ہے۔ ہے. سنڈروم بڑھنے پر یہ خطرہ بڑھ جاتا ہے.

ایچ آئی وی ایک متاثرہ شخص کے (منی اور اندام نہانی سیال، خون اور ماں کے دودھ) کے جسم کے سیال میں پایا جاتا ہے. وائرس خون سے خون اور جنسی رابطہ کے ذریعے ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل جاتا ہے. اس کے علاوہ، متاثرہ حاملہ خواتین HIV ان کے بچوں کے لیے حمل کے دوران، منتقل پیدائش کے دوران بچےکے جسم میں اور دودھ پلانے کی وجہ سے منتقل ہوتے ہیں.

ایچ آئی وی جیسے اندام نہانی، ،مقعد جنسی، انتقال خون، اور آلودہhypodermic ذرائع سے منتقل ہوسکتا ہے.

سرخ ربن

سرخ ربن کی حمایت اور ایچ آئی وی کے ساتھ رہنے والے لوگوں کے لئے بیداری کی عالمی علامت ہے.

دونوں وائرس اور سنڈروم اکثر ایچ آئی وی/ ایڈز کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ ایچ آئی وی کے علاوہ اسے ایچ آئی وی انفیکشن کہا جاتا ہے۔

تحقیق کے مطابق، ایچ آئی وی کے ماخذ مغرب وسطی افریقہ میں انیسویں یا بیسویں صدی بتایا جاتا ہے۔ایڈز اور اس کی وجہ، ایچ آئی وی، سب سے پہلے نشاندہی کی ہے اور ابتدا1980 میں تسلیم کیا گیا.

فی الحال ایچ آئی وی یا ایڈز کے لئے کوئی علاج نہیں ہے. علاج صرف یہ ہے کہ دواؤں کے کورس بیماری کو سست کر سکتے ہیں- کچھ متاثرہ لوگوں کی زندگی نسبتاً کچھ دنوں تک صحت مند زندگی رہ سکتی ہے۔

ایچ آئی وی اور ایڈز کی علامات

نشانی اور علامت کے درمیان کیا فرق ہے؟ عام طور پر جسم میں سوجن، ددورا، یا جلد کی رنگت میں تبدیلی، کا پتہ لگا کر کر سکتے ہیں اس کے علاوہ، کچھ دوسرے لوگوں میں دیگر قسم کی علامت ہوتی ہے کچھ مریض صرف سر درد، تھکاوٹ، یا چکر محسوس کرتے ہیں۔ ایچ آئی وی کی علامات بیکٹیریا، وائرس، کوک اور پرجیویوں کی وجہ سے بیماریوں کے لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ حالات میں عام طور پر صحت مند مدافعتی نظام متاثر ہوتا ہے۔، انفیکشن کے خلاف جسم کی مدافعتی نظام خراب ہوتا ہے

ابتدائی ایچ آئی وی انفیکشن کی علامات

ایچ آئی وی سے بہت سے لوگ کئی سال سے متاثر ہوتے ہوئے بھی ان میں کوئی علامات نہیں دیکھی جاتی. دیگر وائرس پکڑ میں آنے کے بعد عام طور پر دو سے چھ ہفتوں کے لئے فلو کی علامات ظاہر ہوتی ہے۔اور یہ علامات چار ہفتوں تک رہ سکتا ہے.

asymptomatic ایچ آئی وی انفیکشن

بہت سے معاملات میں، ابتدائی علامات غائب ہونے کے بعد، وہاں کچھ بھی نہیں پایا جاتا۔کئی سال کے بعد مزید دیگر علامات نظر آتی ہیں۔ اس کے دوران، وائرس مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہیں. یہ عمل 10 سال تک لگ سکتے ہیں. متاثرہ شخص، کسی علامت کا احساس اچھی طرح نہیں کر پائے گا اور صحت مند نظر آئے گا.

ایچ آئی وی انفیکشن

اگر علاج چھوڑ دو تو ایچ آئی وی انفیکشن سے لڑنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے۔ مریض سنگین بیماریوں کا شکار ہوجاتا ہے. انفیکشن کے اس مرحلے کو ایڈز کے طور پر جانا جاتا ہے.

ایچ آئی وی/ایڈز کی تشخیص

USA،CDC (بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے لئے مراکز) کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں 2011 میں پتہ چلا ہے کہ تقریبا ہر5 میں سے HIV1 پازیٹو امریکیوں میں ان کی ایچ آئی وی کی حیثیت کے بارے میں معلوم ہے، اور اس بات سے وہ آگاہ ہیں جوان لوگوں میں ہے۔ صرف 49 فیصد لوگ طبی امداد حاصل کرتے اور علاج کرتے ہیں۔

خون کے ٹیسٹ

تشخیص خون کے ٹیسٹ وائرس کے لئے خاص سکرین کے ذریعے بنایا گیا ہے.

ایچ آئی وی وائرس کی صورت میں تو، ٹیسٹ کے نتائج "مثبت" ہوتے ہیں. خون میں کئی بار دوبارہ ٹیسٹ کیا جاتا ہے اس سے پہلے ایک مثبت نتیجہ مریض کو دیا جاتا ہے.

جن تجربوں کے نتائج مثبت آئے ان لوگوں کے لئے، وہ انفیکشن کس طرح ترقی کرتی ہے، علاج شروع کرنے کے لئے کچھ دوسرے ٹیسٹ سے گزرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔.

اندام نہانی انگوٹی میں HIV÷61 کا خطرہ کم

اندام نہانی کی انگوٹی کو محفوظ طریقے سے مسلسل ایک تجرباتی اینٹی ریٹرو وائرل منشیات کی وجہ سیصرف ایچ آئی وی انفیکشن کے خلاف کچھ تحفظ فراہم کر سکتے ہیں، میڈیسن کے نیوانگلینڈ جرنل میں شائع تحقیق کے نتائج کا کہنا ہے کہ.

ایک وائرس کو اجاگر ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو ٹیسٹ کرانا ضروری ہے. اس سے قبل کہ ایچ آئی وی کا پتہ چلے، زیادہ امکان یہی ہے کہ علاج کامیاب ہو جائے گا.

اس کے علاوہ، احتیاطی تدابیر کے ذریعہ دوسرے لوگوں میں پھیلنے سے وائرس کو روکنے کے لئے کیا جاسکتا ہے.

ایچ آئی وی سے انفیکشن کے بعد، اس کو تین ہفتے سے تین مہینے تک وائرس ٹیسٹنگ میں ظاہر کرنے کے لئے کئے جا سکتے ہیں. دوبارہ جانچ ضروری ہوسکتا ہے.

ایک مریض کی زندگی کا سب سے زیادہ خطرناک عمل اس کے لئے شروعاتی تین ماہ کے ہوتےہیں۔ٹیسٹ فوری طور پر ہوسکتا ہے. تاہم، ایک اچھے ڈاکٹر ایک اور ٹیسٹ کے چند ہفتوں کے اندر اندر علاج شروع کر دینا چاہئے اور احتیاطی تدابیر پر زور دینا چاہئے۔

ایچ آئی وی/ ایڈز: علاج، روک تھام اور انتظام

قبل ایچ آئی وی اینٹی ریٹرو وائرل علاج کے لئے انتہائی اہم ہے- عالمی ادارہ صحت کی ہدایات جون 2013 میں جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، اس کی زندگی کے معیار میں اضافہ متوقع عمر میں توسیع اور ٹرانسمیشن کے خطرے کو کم کردیتا ہے،.

جب ایک ایچ آئی وی مثبت بالغ کے CD4 سیل شمار 500 خلیات/MM3 یا کم ہے تو اسیفوری طور پر علاج شروع کردینا چاہئے.

مارگریٹ چن، WHO کے ڈائریکٹر جنرل" کے مطابق یہ ہدایات کبھی اعلی مقاصد اور کبھی عظیم تر کامیابیوں کے رجحان میں آگے ایک اور چھلانگ کی نمائندگی کی ہے۔

اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی پر اب تقریبا 10 ملین لوگوں پر تجربات کئے گئے ہیں۔

فی الحال، ایچ آئی وی/ ایڈز کے لئے کوئی ویکسین یا علاج نہیں ہے. لیکن طریقہ علاج ہے جس کے لئے ادویات دریافت کئے گئے ہیں۔ وہ کافی مریضوں کی عمومی صحت اور زندگی کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتے ہیں.

ایمرجنسی HIV کی گولیاں

ایک فرد کا خیال ہے کہ انہوں نے گزشتہ 72 گھنٹوں کے (تین دن) کے اندر اندر وائرس کو بے نقاب کیا ہے اینٹی ایچ آئی وی ادویات، (پوسٹ اظہار پروفلیکسس) انفیکشن روک سکتے ہیں. وائرس کے ساتھ رابطے کے بعد جتنی جلدی ممکنہ وااستعال کی جائے۔

پیچی چار ہفتوں دیرپا ایک بہت مطالبہ علاج ہے. یہ بھی ناخوشگوار ضمنی اثرات (اسہال، بے چینی، متلی، کمزوری اور تھکاوٹ) کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے.

ایک مثبت ایچ آئی وی کی تشخیص کے بعد، باقاعدگی سے خون کے ٹیسٹ کے بعد علاج شروع کرنے سے پہلے وائرس کی ترقی کی نگرانی سے۔

کینسر کی رسولیوں کی تلاش کیلئے انسانی خون سے بنی لیزر تیار

امریکی ماہرین نے انسانی خون کے اجزا پر مشتمل ایک ایسی لیزر تیار کی ہے جس کے ذریعے انسانی خلیات (سیلز) میں کینسر پھیلنے کی خبر بہت پہلے ہی لی جاسکتی ہے۔امریکی ماہرین نے لیزر روشنی کو انسانی خون اور چمکدار روشنائی (فلوریسنٹ ڈائی) میں ملایا تو اس سے انسانی خلیات میں معمولی تبدیلی کو بھی نوٹ کیا گیا جو ممکنہ طور پر کینسر کو ظاہر کررہی تھی۔اس طرح نہ صرف مریض کے لیے بااثر دوائیں شناخت کرنے میں آسانی ہوگی بلکہ ان کے لیے تیر بہدف دوائیں بنانا بھی ممکن ہوگا۔یونیورسٹی آف مشی گن کے سائنسدانوں نے ایک لیزر شعاع کے لیے ایک چھوٹا خالی سا جوف (کیویٹی) بنایا اور اس میں خون اور انڈوسایانن ڈائی (آئی سی جی) شامل کی جو پہلے ہی طب میں بہت سے کاموں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔لیکن انسانی خون کے تمام اجزا مثلاً سیلز، پلازمہ اور شوگر وغیرہ کو اس ڈائی کے ساتھ شامل کرکے لیزر سگنلز کو بڑھایا جاسکتا ہے۔اب اس سے آنے والی روشنی کسی انسانی ٹیومر میں معمولی سی تبدیلی بھی نوٹ کرسکتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ انسانی خون اور ڈائی سے آنے والی لیزر روشنی بہت اچھی طرح مرکوز ہوجاتی ہے۔ایک خلیے میں موجود تبدیلیوں کو بھی نوٹ کرسکتی ہے۔اس کی روشنی پس منظر کو چھپا دیتی ہے اور ماہرین کو وہی شے نظر آتی ہے جو وہ دیکھنا چاہتے ہیں۔چونکہ آئی سی جی پلازمہ پروٹین سے جڑتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ ان مقامات پر نمایاں ترین ہوتی ہے جہاں خون کی نالیاں موجود ہوتی ہیں۔کینسر کی رسولیاں خون کی رگوں سے پروان چڑھتی ہیں اور نئی لیزر سے انہیں اچھی طرح دیکھا جاسکتا ہے۔

نئی زبانیں سیکھنے سے دماغی لچک میں اضافہ ہوتا ہے، تحقیق

ہیلسنکی، فن لینڈ کے طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ نئی زبانیں سیکھنے سے دماغی لچک میں اضافہ ہوتا ہے اور دماغ میں نئے سرکٹ بننے کے ساتھ اس میں نئی معلومات جذب کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔سائنٹفک رپورٹس میں شائع ہونے والی اس تحقیقی رپورٹ کے مطابق یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لوگ جتنی زیادہ زبانیں سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں اس سے دماغی سرکٹ کو نئی معلومات کو کوڈ کرنے والا حصہ اتنا ہی تیزی سے متحرک ہوتا ہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ انسانی زبان سیکھنے کے عمل کو سمجھنے سے فالج اور حادثات کے بعد لوگوں کو دوبارہ بولنے کے قابل بنانے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔اس کے علاوہ ماہرین پیچیدہ دماغی سرکٹ کو سمجھنے کی بھی کوشش کررہے ہیں۔یہ تحقیق اس عمل کو سمجھنے میں بھی معاون ثابت ہوسکتی ہے۔سائنسدانوں کے مطابق نئی زبان سیکھنے کے بہت سے ذہنی اور دماغی فوائد ہوتے ہیں۔اس سے ڈیٹا پروسیسنگ اور معلومات کو جذب کرنے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔تجرباتی طور پر ماہرین نے اوسط 24 سال کی عمر کے 10 مرد اور 12 خواتین کو بھرتی کیا اور زبانیں سیکھنے کے دوران ان کی دماغی کیفیت کو ای ای جی کے ذریعے نوٹ کیا۔لیکن یہ نئے الفاظ سیکھنے کی مشقیں تھیں۔تمام رضا کار صرف فن لینڈ کی زبان ہی جانتے تھے اور جیسے ہی رضا کار اجنبی یا جانے ہوئے لفظ سے واقف ہوا اس کی دماغی سرگرمی میں تبدیلی واقع ہوئی۔رپورٹ کے سینئر محقق کے مطابق نتائج سے ظاہر ہے کہ نئی زبان سیکھنا ہر عمر کے دماغ کے لیے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

ملیریا اور ڈینگو کے بعد زیکا وائرس کا خطرہ منڈلانے لگا

ملک میں مچھروں کے باعث پھیلنے والی بیماریاں، ملیریا اور ڈینگو نے تباہی مچا رکھی ہے اور اب ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگ زیکا وائرس کا شکار ہوسکتے ہیں کیونکہ زیکا وائرس پھیلانے والے خاص مچھر ان سب ممالک میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔مشہور طبی تحقیقی جریدے ”دی لینسٹ انفیکشس ڈزیزز“ کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والے ایک ریسرچ پیپر میں بتایا گیا ہے کہ بھارت، پاکستان، چین، بنگلا دیش، فلپائن، انڈونیشیا، نائجیریا اور ویتنام میں زیکا بخار پھیلنے کا شدید خطرہ ہے کیونکہ زیکا وائرس پھیلانے والا ایڈیز مچھر ان ملکوں میں بڑی تعداد میں موجود ہیں جب کہ ان ممالک کا ماحول اور آب وہوا کی کیفیات بھی اس وائرس کے پھیلاؤ کے لیے سازگار ہیں۔اس وقت زیکا وائرس نے لاطینی امریکا اور افریقا کو شدید متاثر کیا ہوا ہے اور خطرہ ہے کہ کہیں یہ بین الاقوامی وبا نہ بن جائے۔

امریکا، کینیڈا اور برطانیہ کے ماہرین پر مشتمل ایک بین الاقوامی ٹیم نے اس مطالعے کے دوران یہ جائزہ لیا کہ لاطینی امریکا سے لوگوں کی زیادہ تعداد کون کون سے ممالک کا سفر کرتی ہے۔ زیکا کے خطرے کا درست طور پر اندازہ لگانے کے لیے مطالعے میں وہ ممالک بطورِ خاص شامل کیے گئے جہاں ایڈیز قسم کے مچھروں کی زیادہ تعداد پائی جاتی ہے اور جو پہلے ہی سے ڈینگو وائرس بخار سے متاثر ہیں۔ ڈینگو وائرس کی اہمیت اس لیے ہے کیونکہ یہ بھی ایڈیز مچھروں کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ زیکا وائرس کا حملہ شدید خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ ہر ملک میں ڈینگو بخار مختلف مہینوں کے دوران زیادہ شدت اختیار کرتا ہے۔ مطالعے میں لاطینی امریکا کے ممالک میں 689 چھوٹے بڑے ہوائی اڈّوں سے مختلف ممالک کا سفر کرنے والے مسافروں کا تجزیہ کیا گیا اور یہ دیکھا گیا کہ جن مہینوں میں مسافروں کی منزل بننے والے ملکوں میں ڈینگو بخار کی شدت زیادہ ہوتی ہے تو وہاں لاطینی امریکا سے پہنچنے والے مسافروں کی تعداد کتنی ہوتی ہے۔ ڈینگو بخار کے پھیلاؤ پر اب تک قابو نہیں پایا جاسکا ہے۔ زیکا کے خطرے میں مبتلا دیگر ممالک میں سب سے خراب صورتِ حال بھارت کی ہے جہاں ڈینگو کی شدت والے مہینوں میں لاطینی امریکا سے 67,422 مسافر پہنچتے ہیں اور وہاں 120 کروڑ لوگوں کو زیکا وائرس منتقل ہونے کا خطرہ ہے۔ چین میں 24 کروڑ 40 لاکھ، انڈونیشیا میں 19 کروڑ 70 لاکھ، فلپائن میں 7 کروڑ جب کہ تھائی لینڈ میں 5 کروڑ 90 لاکھ لوگوں کو زیکا وائرس کا خطرہ ہے۔

وہ 7 بڑی غلطیاں جو چہرے سے تروتازگی کو چھین لیتی ہیں

اگر آپ کی جلد بے جان اور روکھی نظر آتی ہے تو ہوسکتا ہے کہ آپ کچھ ایسی غلطیاں کررہے ہوں جن کا اثر آپ کی جلد پر پڑ رہا ہو۔ بظاہر یہ غلطیاں بہت معمولی لگتی ہیں لیکن اگر طویل عرصے تک کی جاتی رہیں تو یہ جلد پر انتہائی برے اثرات مرتب کرسکتی ہیں۔غور کیجئے کہ کہیں آپ بھی یہ غلطیاں تو نہیں کررہے۔

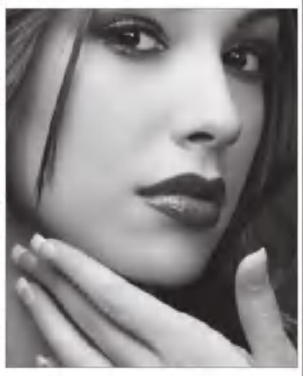

پانی کی کمی: ہوسکتا ہے کہ آپ کم مقدار میں پانی پی رہے ہوں۔ اگر ایسا ہے تو جان لیں کہ آپ کی جلد پر وقت سے پہلے جھریاں پڑنے کی ایک وجہ آپ کے جسم میں پانی کی قلت (ڈی ہائیڈریشن) بھی ہوسکتی ہے۔اس لیے بہتر ہے کہ روزانہ 2 سے 3 لیٹر (8 سے 12 گلاس) پانی پئیں۔ اس سے آپ کو صحت کے بہت سے مسائل سے چھٹکارا پانے میں مدد ملے گی اور آپ کی جلد بھی زیادہ ہشاش بشاش نظر آئے گی۔

مٹھاس اور چکنائی سے بھرپور غذائیں: آکسیڈیشن وہ عمل ہے جو ہمارے جسم میں آزاد ریڈیکلز پیدا کرتا ہے اور یہ آزاد ریڈیکلز جلد سمیت ہمارے کئی اعضاء کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ زیادہ مٹھاس والی اور چکنائی سے بھرپور غذائیں آزاد ریڈیکلز کی پیداوار بڑھاتی ہیں اس لیے ان سے پرہیز کریں۔ اچھی صحت اور جلد کے لیے سبز چائے پئیں، شکر کا استعمال کم رکھیں اور تازہ پھل وسبزیاں کھانے کی عادت ڈالیں۔

کیفین کا استعمال: چائے، کافی اور کولا مشروبات میں کیفین کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے اور ان کا زیادہ استعمال آپ کے جسم میں پانی کی قلت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ آکسیڈیشن بڑھانے کا باعث بھی بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں زیادہ استعمال کرنے کے باوجود ان کی طلب کبھی ختم نہیں ہوتی۔ بہتر ہے کہ ان سے چھٹکارا پائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہوسکے تو انہیں کم سے کم مقدار میں استعمال کریں۔

شراب نوشی: اُم الخبائث حرام تو ہے ہی لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ کیفین سے بھی زیادہ نقصان دہ ہے۔ اس میں شکر کی مقدار بہت زیادہ ہوتی جو جسم میں آکسیڈیشن بڑھاتی ہے اور ڈی ہائیڈریشن کا باعث بھی بنتی ہے۔ یہ جگر کو شدید نقصان پہنچانے کے علاوہ چہرے کو بھی تازگی سے محروم کردیتی ہے۔

تمباکو نوشی: تمباکو میں شامل نکوٹین اور دوسرے مرکبات آپ کے جسم میں آزاد ریڈیکلز اور عمر رسیدگی کی رفتار بڑھانے کا موجب بنتے ہیں۔ وٹامن سی، جو ہمارے جسم کا قدرتی اینٹی آکسیڈینٹ بھی ہے، سگریٹ نوشی کا پہلا شکار بنتا ہے۔ اپنی جان کو ہزار امراض سے بچائیں اور سگریٹ کی جگہ سبز پتوں والی سبزیوں کے علاوہ رس دار پھلوں کو اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنائیں۔

سبزیوں سے پرہیز: وہ لوگ جو سبزیاں کھاتے وقت ناک منہ بناتے ہیں ان کے لیے سبزیوں کا رس پینا اس سے بھی بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ لیکن یقین رکھیں کہ سبزیوں کا رس آپ کی صحت، بطورِ خاص آپ کی جلد کو بہت فائدہ پہنچائے گا۔ سبزیوں کے رس سے بہتر فائدہ اٹھانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پہلے 3 کچی سبزیوں کا رس نکال کر جگ میں اکٹھا کرلی لیکن بچ رہنے والے پھوک (پلپ) میں سے آدھا اس جگ میں (رس کے ساتھ) ملادیں اب اس میں تھوڑا سا پانی اور معمولی مقدار میں کالی مرچ اور نمک بھی ملالیں تاکہ اس کا ذائقہ بہتر ہوجائے۔ اس طرح سے تیار ہونے والے سبزیوں کے رس کا ایک گلاس روزانہ پئیں اور جلد پر اس کے حیرت انگیز اثرات صرف ایک مہینے بعد خود ملاحظہ کریں۔

نیند کی کمی: نیند ہمارے معمولات کا وہ حصہ ہے جس کے دوران ہماری اپنی مرمت خودکار طور پر کرتی ہے۔ اگر آپ کو پوری نیند نہ مل رہی ہو تو آپ کے چہرے پر عمر رسیدگی کے اثرات زیادہ نمایاں ہوں گے۔ پوری نیند سے مراد یہ ہے کہ جب آپ سوکر اٹھیں تو خود کو تازہ دم محسوس کریں نہ کہ تھکا ماندہ ہوا۔ پوری نیند کا دورانیہ مختلف افراد کے لیے مختلف ہوسکتا ہے۔ کچھ لوگ صرف 4 گھنٹے سونے کے بعد بھی تازہ دم ہوجاتے ہیں جب کہ کچھ لوگ جب تک 8 گھنٹے نہ سوئیں، ان پر سستی سوار رہتی ہے۔ ان تمام مشوروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر آپ مجموعی طور پر صحت مند رہنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہا کہ آپ کی جلد بھی جوان، پرکشش اور تروتازہ نظر آئے تو اس کے لیے آپ کو اپنے زندگی گزارنے کے انداز میں تبدیلی کرنا ہوگی۔ یعنی آپ کی صحت آپ کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔

ڈینگو وائرس بھی پھیلاتے ہیں۔ایڈیز البوپکٹس اور ایڈیز اِیجپٹائی، دونوں پائے جاتے ہیں اور ڈینگو کی وجہ بھی بنتے ہیں۔

خبردار! کافی کا استعمال بلڈ پریشر کے علاج میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے

اگر آپ بلڈ پریشر کے شکار ہیں اور اس کا علاج کرانا چاہتے ہیں تو بہتر ہے کہ کافی پینا ترک کردیں کیونکہ اس میں موجود اجزا دوا کی تاثیر کو زائل کرسکتے ہیں۔دنیا بھر کی طرح ہندوستان میں بھی آبادی کا ایک بڑا حصہ بلڈ پریشر کے باعث مختلف امراض کا شکار ہے اور وہ کافی بھی پیتے ہے۔مطالعوں سے معلوم ہوا ہے کہ کیفین والی کافی بلڈ پریشر بڑھا سکتی ہے لیکن کیفین سے پاک یعنی ڈی کیفینیٹیڈ کافی سے یہ اثرات نہیں ہوتے۔ بین الاقوامی طبی جریدے امریکن جرنل اف ہائپرٹینشن میں لندن کی ویسٹرن یونیورسٹی اور کینیڈا کے لاسن ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ کی مشترکہ تحقیق شائع کی گئی ہے، ماہرین نے اپنی تحقیق کے لیے ایسے لوگوں کا انتخاب کیا جو باقاعدگی سے یا پھر کبھی کبھار کافی پیتے تھے۔ماہرین نے اپنی تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ جولوگ کبھی کبھار کافی پیتے ہیں، اگر وہ دو کپ کافی پی لیں تو ایک گھنٹے کے اندر اندر ان کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔اس طرح سے بلڈ پریشر کے ٹیسٹ متاثر ہوسکتے ہیں۔اس کے علاوہ اگر شوقیہ بھی کبھی کبھار کافی پی لی جائے تو اس سے بلڈ پریشر کی دوا کی تاثیر متاثر ہوسکتی ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ باقاعدگی سے کافی پینے والے افراد میں یہ اثرات رونما نہیں ہوتے کیونکہ ان کا جسم اس کے خلاف مزاحمت پیدا کرلیتا ہے اور وہ کیفین کو برداشت کرنے لگتا ہے تاہم کبھی کبھی کافی پینے والوں کے بلڈ پریشر میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

ایک نئی تحقیق میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ شام 7 بجے کے بعد کھانا کھانے سے ہائی بلڈ پریشر اور فالج کے باعث موت کا خطرہ بھی بہت بڑھ جاتا ہے۔ یہ انکشاف دوکوز ایلول یونیورسٹی ترکی کے ماہرین نے اپنی تحقیق میں کیا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر رات کو دیر سے کھانا کھایا جائے تو اس کے نتیجے میں ہمارا جسم آرام کی کیفیت میں آنے کے بجائے رات بھر چوکنا رہتا ہے۔ جب ہمارا جسم سونے کے لیے تیار ہوتا ہے تو اس کا بلڈ پریشر بھی دیگر اوقات کی نسبت 10 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد ہمارے جسم میں تناؤ پیدا کرنے والے ہارمونوں (اسٹریس ہارمونز) کا اخراج ہوتا ہے جو ہمارے بلڈ پریشر کو معمول پر رکھتے ہیں۔ کھانے کے 2 گھنٹے بعد تک یہی کیفیت برقرار رہتی ہے جس کے دوران یا تو ہمیں نیند ہی نہیں آتی اور اگر آتی ہے تو وہ بھرپور نہیں ہوتی۔ ڈاکٹرز نے اس تحقیق کے دوران 53 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ایسے 721 افراد کا مطالعہ کیا جنہیں ہائی بلڈ پریشر کی شکایت تھی۔ ان کے سونے جاگنے اور کھانے پینے کے اوقات کا تفصیلی تجزیہ کرنے کے بعد انہیں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو رات کا کھانا کھا کر 2 گھنٹے سے پہلے ہی سونے چلے جاتے ہیں ان میں ساری رات بلڈ پریشر بڑھے رہنے کا تقریباً 3 گنا زیادہ ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہیکہ ساری رات ہائی بلڈ پریشر کی کیفیت میں رہنا بہت خطرے کی بات ہے کیونکہ اس سے فالج اور دل کے امراض کے باعث موت کا خدشہ بھی 3 گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ اس خطرے سے بچنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ رات کا کھانا زیادہ سے زیادہ شام 7 بجے سے تک کھالیا جائے۔

باربی کیو اور تلے ہوئے کھانوں سے شوگر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، ماہرین

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ آگ پر بھونے ہوئے (باربی کیو)، تلے ہوئے اور تندور میں پکائے گئے کھانوں (بیک فوڈز) کے استعمال سے ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ نیویارک یونیورسٹی میں کیے گئے ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ آگ پر بھون کر، تل کر یا تندور میں پکا کر تیار کرنے کی وجہ سے کھانوں میں ”ایڈوانسڈ گلائی سیشن اینڈ پروڈکٹس“ یا ”ایجز“ (AGEs) کہلانے والے مادّوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ایجز وہ مادّے ہیں جو انسولین کے کام میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ کھانے میں ان کی اضافی مقدار کا ایک مطلب ذیابیطس قسم دوم (ٹائپ ٹو ڈائبٹیز) کا بڑھا ہوا خطرہ بھی ہے کیونکہ انسولین ہی وہ پروٹین ہے جو ہمارے خون میں شکر کی مقدار کو قابو میں رکھتی ہے۔ نیویارک یونیورسٹی کے مذکورہ مطالعے میں 50 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ایسے رضا کار شریک کیے گئے تھے جو ذیابیطس کے مریض تو نہیں تھے لیکن زائد وزنی سمیت، ان میں کم از کم 2 علامات ایسی ضرور تھیں جن کے باعث خدشہ تھا کہ وہ آئندہ چند سال میں ذیابیطس کا شکار ہوسکتے ہیں۔ یہ مطالعہ ایک سال تک جاری رہا جس کے دوران یہ دیکھا گیا کہ وہ لوگ جنہوں نے پانی میں ابلے ہوئے یا بھاپ میں پکائے گئے کھانوں کا زیادہ استعمال کیا تھا، ان کے جسموں میں ایجز کی مقدار بھی کم گئی تھی جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کا وزن کم ہوا تھا بلکہ ان میں ذیابیطس کی دیگر علامات بھی کم تر سطح پر رہ گئی تھیں۔ ان کے برعکس وہ لوگ جنہیں کھانے کے معاملے میں احتیاط کی خصوصی ہدایات نہیں دی گئی تھیں اور جنہوں نے باربی کیو، تلے ہوئی غذائیں اور بیک فوڈ کا زیادہ استعمال جاری رکھا تھا، ان میں ذیابیطس کی علامات بھی (مطالعہ شروع ہونے سے پہلے کے مقابلے میں) زیادہ شدت اختیار کرگئیں، خاص کر ان کے جسموں میں انسولین کی کارکردگی متاثر ہوئی۔ اس مطالعے کے بعد ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی طرزِ حیات میں جس طرح کی غذاؤں کا استعمال زیادہ کیا جارہا ہے وہ دوسری کئی بیماریوں کے ساتھ ساتھ ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھاتی ہیں۔ یعنی بہتر ہے کہ ہم زندگی گزارنے کا اپنا ڈھنگ تبدیل کریں ورنہ جلد ہی ذیابیطس کو بھی اپنا منتظر پائیں گے۔ یاد رہے کہ ذیابیطس قسم دوم وہ ذیابیطس ہے جو پیدائشی نہیں ہوتی بلکہ بڑی عمر کے دوران جسم میں انسولین کی مقدار کم ہونے یا انسولین کے درست طور پر کام نہ کرنے کی وجہ سے لاحق ہوسکتی ہے۔ ماضی میں یہ بیماری صرف 50 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد ہی میں زیادہ ہوتی تھی لیکن حالیہ برسوں کے دوران اس سے کم عمر والے افراد بھی متاثر ہونے لگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج اس بیماری کو صحت کا ”بین الاقوامی ٹائم بم“ بھی کہا جانے لگا ہے۔

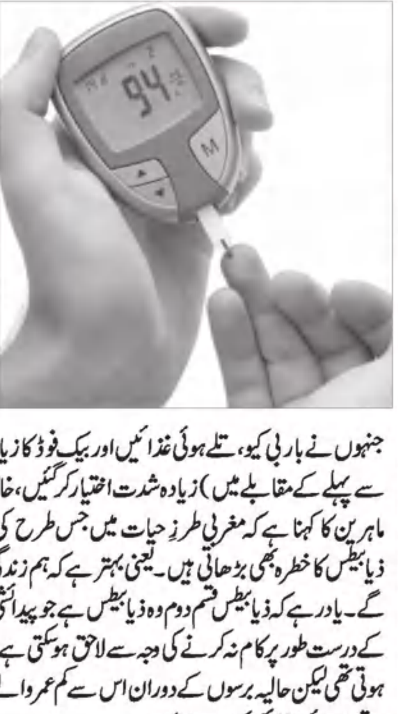

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 31st January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۳۱ رجنوری ۲۰۲۵ء

عثمان خواجہ نے اپنی پہلی ڈبل سنچری بنا کر رقم کی تاریخ

گالے، 30 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آسٹریلوی اوپنر عثمان خواجہ نے جمعرات 30 جنوری کو گالے انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی ڈبل سنچری اسکور کی۔ اس کے ساتھ وہ سری لنکا میں ڈبل سنچری بنانے والے واحد آسٹریلوی کھلاڑی بن گئے۔ اس سے قبل خواجہ نے 2004 میں کولمبو میں جسٹن لینگر کا 166 کا ریکارڈ توڑا تھا جو سری لنکا میں کسی آسٹریلوی کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ اس کے علاوہ خواجہ نے جنوری 2023 میں جنوبی افریقہ کیخلاف اپنے پچھلے سب سے زیادہ ٹیسٹ سکور *195 کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ عثمان خواجہ نے ٹیسٹ میں ڈبل سنچری بنانے والے 38 سال سے زائد عمر کے دوسرے آسٹریلوی کھلاڑی بن کر لیجنڈری بریڈمین کے ساتھ ساتھ اپنا نام بھی درج کرایا ہے۔ خواجہ نے 352 گیندوں میں 16 چوکوں اور 1 چھکے کی مدد سے 232 رنز بنائے۔ مزید برآں 2006 میں بنگلہ دیش کے خلاف جیسن گلیسپی کی مشہور 201 ناٹ آوٹ کے بعد عثمان خواجہ ایشیا میں ڈبل سنچری بنانے والے پہلے آسٹریلوی بن گئے۔ ٹیسٹ میں ڈبل سنچریاں بنانے والے دیگر افراد میں میتھیو ہیڈن (201 بھارت کے خلاف چنئی میں ناٹ آوٹ)، ڈین جونز (1986 میں مدراس میں ٹائی ٹیسٹ میں بھارت کیخلاف 210)، گریگ چیپل (1980 میں فیصل آباد میں پاکستان کیخلاف 235) اور مارک ٹیلر شامل ہیں۔ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن ایک رن کے ساتھ تاریخی 10,000 رنز کا ہندسہ عبور کرنے کے بعد اسٹیو اسمتھ نے اپنی 35 ویں ٹیسٹ سنچری بنا کر کئی ریکارڈ بنائے۔ 35 سالہ اسمتھ نے گالے انٹرنیشنل میں سری لنکا کیخلاف آسٹریلیا کے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن 179 گیندوں پر 10 چوکے اور ایک چھکا لگا کر اپنی 35 ویں سنچری بنائی۔ اس سنچری کے ساتھ ہی اسمتھ 35 ٹیسٹ سنچریاں بنانے والے ساتویں بلے باز بن گئے، ان کے پیچھے صرف سچن تندولکر (51)، جیک کیلس (45)، رکی پونٹنگ (41)، کمار سنگاکارا (38)، جو روٹ (36) اور راہول ڈریوڈ (36) ہیں۔ اسمتھ اپنی 205 ویں اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیتے ہوئے تیز ترین 35 ٹیسٹ سنچریوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر بھی پہنچ گئے۔ اب وہ اس معاملہ میں صرف رکی پونٹنگ (195) اور سچن تندولکر (200) سے پیچھے ہیں۔ میچ کے حوالے سے بات کی جائے تو آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز 6 وکٹوں کے نقصان پر 654 رنز پر ڈیکلیئر کر دی تھی۔ جس میں خواجہ کے 232، ہیڈ کے 57، اسمتھ کے 141 اور جوش انگلس کے 102 رنز شامل ہیں۔

پی سی بی کی مشکلات میں اضافہ:
لاہور-کراچی اور راولپنڈی کے اسٹیڈیموں کی تزئین کی تکمیل بروقت ناممکن

نئی دہلی، 30 جنوری (آئی این ایس انڈیا): چیمپئنز ٹرافی 2025 شروع ہونے میں صرف 20 دن رہ گئے ہیں۔ لیکن پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی مشکلات میں کمی کے آثار نظر نہیں آ رہے۔ افتتاحی میچ میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 19 فروری کو کراچی میں کھیلا جانا ہے جب کہ اسٹیڈیموں میں جاری کام ابھی مکمل نہیں ہوا۔ اب ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پی سی بی کے لیے تینوں اسٹیڈیموں میں جاری تزئین و آرائش کا کام مقررہ تاریخ تک مکمل کرنا ناممکن ہے، جس سے آئندہ آئی سی سی ٹورنامنٹ کی تیاریوں پر خدشات بڑھ رہے ہیں۔ 2017 کے بعد پہلی بار کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ میں دنیا کی ٹاپ 8 ونڈے ٹیمیں حصہ لیں گی۔ پاکستان کے ڈیلی ڈان اخبار کے مطابق تزئین و آرائش کا کام مقررہ تاریخ میں مکمل ہونے کا تصور بھی ناممکن لگتا ہے لیکن جن کارکنوں کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے، مگر وہ پراعتماد ہیں۔ کراچی، لاہور اور راولپنڈی وہ تین مقامات ہیں جہاں چیمپئنز ٹرافی کے میچز کھیلے جائیں گے۔ ہندوستانی ٹیم دبئی میں اپنے تمام میچ ہائبرڈ ماڈل کے تحت کھیلے گی۔ پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی نے منگل کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کیا اور اصرار کیا کہ بورڈ 31 جنوری کی ڈیڈ لائن تک تزئین و آرائش والے مقامات کا کنٹرول سنبھال لے گا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے تعمیرات سے متعلق ایک ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ اسٹیڈیم میچز کی میزبانی کے لیے تیار ہوں گے لیکن سوال یہ ہے کہ پی سی بی نے سہ فریقی سیریز اور چیمپئنز ٹرافی کے لیے ان تزئین و آرائش والے مقامات پر تمام سہولیات کی اجازت دینے کا فیصلہ کیوں کیا؟۔ پی سی بی نے لاہور، کراچی اور راولپنڈی کے تینوں اسٹیڈیموں کی تزئین و آرائش پر تقریباً 12 ارب روپے خرچ کیے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے ٹکٹس پہلے ہی فروخت ہو چکے ہیں لیکن جب تک پی سی بی یہ اعلان نہیں کرتا کہ نیا اسٹیڈیم مکمل طور پر تیار ہے، خدشات برقرار رہیں گے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

کل ہند اردو کتاب میلہ، آسنسول

روزانہ
۱۲ بجے دن تا ۸ بجے رات
اتوار
۱۱ بجے دن تا ۸ بجے رات

۳۱ رجنوری تا ۵ رفروری ۲۰۲۵

افتتاحی تقریب

۳۱ رجنوری ۲۰۲۵ء | جمعہ | ۴ ربجے شام بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی، کلیان پور آسنسول

افتتاح بدست
شری مولائے گھٹک، ایم آئی سی، محکمۂ قانون حکومتِ مغربی بنگال

صدارت
جناب محمد ندیم الحق، ممبر آف پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

مہمانانِ خصوصی
شری ابھیجیت گھٹک، ڈپٹی میئر، اے ایم سی
جناب وسیم الحق، ڈپٹی میئر، اے ایم سی

خیر مقدمی کلمات جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئرمین فنکشن سب کمیٹی

نظامت: ڈاکٹر غزالہ یاسمین اور ڈاکٹر نوشاد عالم

علمی و ادبی مقابلے کل ہند اردو کتاب میلہ، آسنسول

	بوقت ۱۲ ربجے	۳ ربجے	شام ۶ ربجے
۳۱ رجنوری، جمعہ	xxx	کتاب میلہ: افتتاح (۴ ربجے شام)	شامِ غزل
یکم رفروری، سنیچر	مقابلۂ نعت خوانی	مقابلۂ ادبی کوئز	ڈراما
۲ رفروری، اتوار	مقابلۂ سٹ اینڈ ڈرا	یک بابی ڈراما	قومی مشاعرہ
۳ رفروری، سوموار	مقابلۂ نظم خوانی	مقابلۂ مباحثہ	ڈراما تحریر جناب حلیم صابر ہدایت کار ڈاکٹر نوشاد عالم
۴ رفروری، منگل	مقابلۂ غزل خوانی	مقابلۂ جنرل کوئز	نئی نسل کا مشاعرہ
۵ رفروری، بدھ	تقریبِ تقسیمِ اسناد وانعامات (بوقت: ۴ ربجے شام)		

آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکیٹیو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

روہت، پنت اور ایئر کے بعد کے ایل راہل بھی رنجی میچ میں فلاپ

نئی دہلی، 30 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پانچ سال بعد رنجی میچ میں واپس آنے والے کے ایل راہل کچھ خاص نہ کر سکے اور ہریانہ کیخلاف صرف 26 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ 30 جنوری کو کرناٹک اور ہریانہ کے درمیان کھیلے جا رہے رنجی میچ میں ہریانہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ کرناٹک کے اوپنرز انیش کے وی اور مینک اگروال نے پہلی وکٹ کے لیے 45 رنز جوڑے جس کے بعد راہل تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے۔ کے ایل راہل نے 37 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 26 رنز بنائے۔ کے ایل راہل کو انشول کمبوج نے آوٹ کیا جو اس سیزن میں ہریانہ کے لیے زبردست فارم میں ہیں۔ کے ایل راہل اور مینک اگروال نے دوسری وکٹ کے لیے 54 رنز جوڑے۔ جس کے بعد کے ایل راہل آوٹ ہو گئے۔ اس کے بعد مینک اگروال اور دیودت پڈیکل نے ہریانہ کے گیند بازوں پر کرناٹک کا غلبہ جاری رکھا اور تیسرے وکٹ کے لیے 62 رنز جوڑے۔ مینک نے تین چھکے اور آٹھ چوکے لگا کر اسکور بورڈ کو آگے بڑھایا۔ تاہم وہ نو رنز سے سنچری بنانے سے محروم رہے۔ اس سے قبل بھارتی کرکٹ ٹیم کی اسٹار ٹیسٹ جوڑی رنجی کے میچ میں مکمل فلاپ رہی جو ممبئی کی شکست کی وجہ بھی بنی۔ روہت نے پہلی اننگز میں 3 اور دوسری اننگز میں 28 رن بنائے۔ جیسوال نے پہلی اننگز میں 4 اور دوسری اننگز میں 26 رن بنائے۔ وہیں شریاس ایئر 7 گیندوں میں صرف 11 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ سوراشٹرا کیخلاف رنجی میچ میں دہلی کی جانب سے رشبھ پنت بھی فلاپ ہوئے، انہوں نے اس میچ میں 10 گیندوں کا سامنا کیا اور صرف 1 رن بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ ممبئی کے لیے گزشتہ میچ میں سنچری بنانے والے شاردول ٹھاکر نے میگھالیہ کیخلاف ہیٹ ٹرک کی۔ شاردول ٹھاکر نے 11 اوورز میں 43 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں جن میں سے تین میڈنز تھے۔ آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر نے میچ کے دوسرے ہی اوور میں ہیٹ ٹرک حاصل کی۔ شاردول نے پہلے بائیں ہاتھ کے بلے باز بالاچندرن انیرودھا کو بولڈ کیا، پھر سمیت کمار کو سلپ کورڈن میں کیچ دیا اور پھر جسکرن سنگھ سچدیوا کو ہیٹ ٹرک کی گیند پر بولڈ کیا۔ اس کے ساتھ ہی شاردول رنجی ٹرافی میں ہیٹ ٹرک کرنے والے ممبئی کے پانچویں کھلاڑی بن گئے۔

چیمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریب
کپتانوں کی پریس کانفرنس اور پری ٹورنامنٹ فوٹوشوٹ نہیں ہوگا

کراچی، 30 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کرنے والی 2 ٹیموں کی تاخیر سے آمد کے سبب افتتاحی تقریب نہیں ہو سکے گی، کراچی میں 8 کپتانوں کی پریس کانفرنس اور پری ٹورنامنٹ فوٹوشوٹ بھی نہیں ہوگا، ہندوستانی کپتان روہت شرما بھی پریس کانفرنس کے لیے کراچی نہیں آئیں گے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے باخبر ذرائع کے مطابق انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ اور کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے آئی سی سی کو فراہم کردہ آمد شیڈول کے مطابق 18 فروری کو لاہور پہنچنا ہے جبکہ آسٹریلیا 19 فروری کو لاہور پہنچے گا۔ بنگلہ دیش اور بھارت 15 فروری کو دبئی پہنچیں گے جبکہ افغانستان 12 فروری کو اسلام آباد پہنچے گا۔ نیوزی لینڈ پاکستان اور جنوبی افریقہ 8 سے 14 فروری تک لاہور اور کراچی میں سہ ملکی ونڈے سیریز کھیلنے کے بعد پہلے ہی پاکستان میں ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انگلینڈ نے 12 فروری کو اختتام پذیر ہونے والی وائٹ بال سیریز کے بھارت کے ایک ماہ کے دورے کے بعد ایک ہفتے کا وقفہ لینے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ سری لنکا میں 2 ٹیسٹ اور 2 ایک روزہ میچوں کی سیریز میں شامل آسٹریلیا 14 فروری کو کولمبو میں اپنا دورہ مکمل کرے گا جس کے بعد وہ 4 روزہ آرام کرے گا۔ آئی سی سی ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگرچہ آئی سی سی اور پی سی بی نے افتتاحی تقریب کے انعقاد میں دلچسپی ظاہر کی تھی؛ لیکن انگلینڈ اور آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیموں کی آمد کے شیڈول نے اپنے کھلاڑیوں کے ورک لوڈ مینجمنٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل کسی بھی ایونٹ کا انعقاد ناممکن بنا دیا ہے۔

کوہلی کی جھلک پانے کیلئے زبردست بھیڑ امڈی، اسٹیڈیم میں داخلے کیلئے ہاتھا پائی

نئی دہلی، 30 جنوری (آئی این ایس انڈیا): دہلی کے ارون جیٹلی کرکٹ اسٹیڈیم (فیروز شاہ کوٹلہ) میں آج رنجی ٹرافی کا میچ کھیلا جا رہا ہے۔ اس میچ میں ٹیم انڈیا کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی بھی کھیلنے پہنچے۔ وہ دہلی کی طرف سے ریلوے کیخلاف میچ کھیل رہے ہیں۔ تاہم، کوہلی کی رنجی ٹرافی میں واپسی اسٹیڈیم کے باہر افراتفری کی وجہ سے متاثر ہوئی۔ صبح سے ہی مداحوں کا ہجوم اپنے پسندیدہ اسٹار کوہلی کی ایک جھلک پانے کے لیے اسٹیڈیم کے باہر جمع ہونا شروع ہو گیا۔ اس دوران اسٹیڈیم میں داخل ہونے کے لیے دھکا مکی شروع ہو گئی اور نوبت ہاتھا پائی تک جا پہنچی۔ اس دھکا مکی اور مار پیٹ میں کچھ لوگ زخمی بھی ہو گئے۔ گیٹ نمبر 16 کے باہر بھیڑ نے دھکا مکی کی۔ انٹری کے پاس ایک جوڑا گر کر زخمی ہو گیا۔ اس دوران پولیس کی ایک بائیک کو نقصان پہنچا اور بہت سے لوگ اپنے جوتے موقعے پر چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس واقعے میں کم از کم تین افراد زخمی ہوئے۔ گیٹ کے قریب ڈی ڈی سی اے سکیورٹی اور پولیس نے ان کا علاج کیا۔ ان میں سے ایک کی ٹانگ پر پٹی باندھنی پڑی۔ ایک سیکورٹی گارڈ بھی زخمی ہوا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804